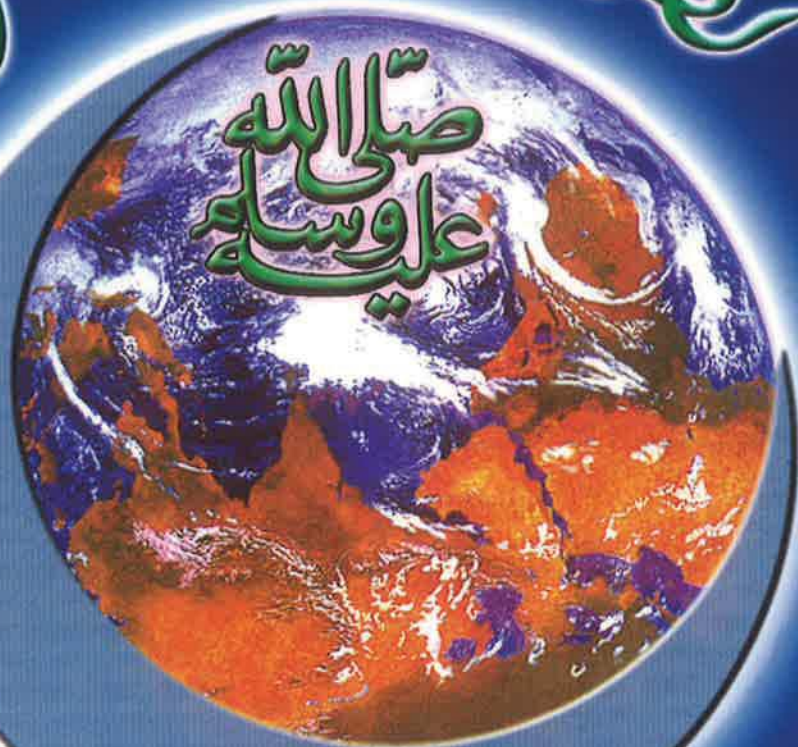


پندرہویں صدی عہدِ نبوی



علی محمد خان

تقویم عہد نبوی ﷺ

علی محمد خان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

کتاب	تقویم عہد نبوی ﷺ
مولف	علی محمد خاں
ناشر	ڈاکٹر نور محمد یوسف زئی
نظر ثانی	پروفیسر ڈاکٹر ثار احمد
طالع	
طبع اول	جنوری 2007ء
قیمت	250/- روپے

پتہ: پاکستان

ڈاکٹر نور محمد یوسف زئی (ایف۔ آر۔ سی سائیک)
E-66/1، بلاک۔ 7، بکشن اقبال، کراچی۔

فون: 021-4962589

پتہ: انگلستان

Dr. N. M. Yousufzal

FRC Psych

203 Walsall Road

Four Oaks

Sutton Coldfield

West Midlands B74 4QA

U.K.

Tel: 004401213530656

E-mail: nooryousufzal@hotmail.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان / مضمون	نمبر شمار
۹	عرض ناشر ڈاکٹر نور محمد یوسف زئی	(۱)
۱۰	عرض مولف علی محمد خان	(۲)
۱۸	مقدمہ پروفیسر ڈاکٹر ثار احمد	(۳)
۳۵	حصہ اول..... تقویم قبل ہجرت	(۴)
۳۶	قری تقویم ۵۷ قبل ہجری اور اس کے متوازی تقاویم	(۵)
۴۷	" " ۵۶ " "	(۶)
۴۸	" " ۵۵ " (ولادت رسول مقبول ﷺ)	(۷)
۴۹	" " ۵۴ " "	(۸)
۴۰	" " ۵۳ " "	(۹)
۴۱	" " ۵۲ " "	(۱۰)
۴۲	" " ۵۱ " "	(۱۱)
۴۳	" " ۵۰ " "	(۱۲)
۴۴	" " ۴۹ " "	(۱۳)
۴۵	" " ۴۸ " "	(۱۴)
۴۶	" " ۴۷ " "	(۱۵)
۴۷	" " ۴۶ " "	(۱۶)
۴۸	" " ۴۵ " "	(۱۷)
۴۹	" " ۴۴ " "	(۱۸)
۵۰	" " ۴۳ " "	(۱۹)
۵۱	" " ۴۲ " "	(۲۰)
۵۲	" " ۴۱ " "	(۲۱)
۵۳	" " ۴۰ " "	(۲۲)

صفحہ نمبر	عنوان / مضمون	نمبر شمار
۵۳	قری تقویم ۳۹ قبل ہجری اور اس کے متوازی تقاویم	(۲۳)
۵۵	" " ۳۸	(۲۴)
۵۶	" " ۳۷	(۲۵)
۵۷	" " ۳۶	(۲۶)
۵۸	" " ۳۵	(۲۷)
۵۹	" " ۳۴	(۲۸)
۶۰	" " ۳۳	(۲۹)
۶۱	" " ۳۲	(۳۰)
۶۲	" " ۳۱	(۳۱)
۶۳	" " ۳۰	(۳۲)
۶۴	" " ۲۹	(۳۳)
۶۵	" " ۲۸	(۳۴)
۶۶	" " ۲۷	(۳۵)
۶۷	" " ۲۶	(۳۶)
۶۸	" " ۲۵	(۳۷)
۶۹	" " ۲۴	(۳۸)
۷۰	" " ۲۳	(۳۹)
۷۱	" " ۲۲	(۴۰)
۷۲	" " ۲۱	(۴۱)
۷۳	" " ۲۰	(۴۲)
۷۴	" " ۱۹	(۴۳)
۷۵	" " ۱۸	(۴۴)
۷۶	" " ۱۷	(۴۵)

صفحہ نمبر	عنوان / مضمون	نمبر شمار
۷۷	قری تقویم ۱۶ قبل ہجری اور اس کے متوازی تقاویم	(۴۶)
۷۸	" " ۱۵	(۴۷)
۷۹	" " ۱۴	(۴۸)
۸۰	" " ۱۳	(۴۹)
۸۱	" " ۱۲	(۵۰)
۸۲	" " ۱۱	(۵۱)
۸۳	" " ۱۰	(۵۲)
۸۴	" " ۹	(۵۳)
۸۵	" " ۸	(۵۴)
۸۶	" " ۷	(۵۵)
۸۷	" " ۶	(۵۶)
۸۸	" " ۵	(۵۷)
۸۹	" " ۴	(۵۸)
۹۰	" " ۳	(۵۹)
۹۱	" " ۲	(۶۰)
۹۲	" " ۱	(۶۱)
	حصہ دوم تقویم بعد ہجرت	(۶۲)
۹۳	قری تقویم ۱ ہجری اور اس کے متوازی تقاویم	(۶۳)
۹۴	" " ۲	(۶۴)
۹۵	" " ۳	(۶۵)
۹۶	" " ۴	(۶۶)
۹۷	" " ۵	(۶۷)
۹۸	" " ۶	(۶۸)

نمبر شمار	عنوان / مضمون	صفحہ نمبر
(۶۹)	قری تقویم ۷ ہجری اور اس کے متوازی تقویم	۹۹
(۷۰)	" " ۸	۱۰۰
(۷۱)	" " ۹	۱۰۱
(۷۲)	" " ۱۰	۱۰۲
(۷۳)	" " ۱۱	۱۰۳
(۷۵)	" " ۱۲	۱۰۴
(۷۶)	" " ۱۳	۱۰۵
(۷۷)	حصہ سوم توضیحات	۱۰۶
(۷۸)	چند یادگار تاریخوں کا تقویمی تطابق	۱۰۷
	۱۔ ہجرت	۱۰۸
	۲۔ یوم عاشورہ	۱۰۸
	۳۔ غزوہ بنی نضیر	۱۱۰
	۴۔ معابدات	۱۱۰
	۵۔ غزوہ بواط	۱۱۱
	۶۔ معرکہ بدر	۱۱۱
	۷۔ غزوہ بنو قنیق	۱۱۱
	۸۔ غزوہ سبویق	۱۱۱
	۹۔ غزوہ بنو نضیر	۱۱۲
	۱۰۔ قتل کسریٰ پرویز	۱۱۲
	۱۱۔ سریہ عبداللہ بن ابی	۱۱۲
	۱۲۔ غزوہ خندق	۱۱۲
	۱۳۔ چاند گرہن ۵ ہجری	۱۱۳
	۱۴۔ عمرہ حدیبیہ	۱۱۳

نمبر شمار	عنوان / مضمون	صفحہ نمبر
	۱۵۔ رحلت رسول اللہ ﷺ	۱۱۳
	۱۶۔ سورج گرہن ۶۔ ۵	۱۱۴
	۱۷۔ حج زیارت حضرت ابوبکر صدیق	۱۱۴
	۱۸۔ حجۃ الوداع	۱۱۴
	۱۹۔ ولادت رسول مقبول ﷺ	۱۱۴
	۲۰۔ بعثت نبوی ﷺ	۱۱۵
	۲۱۔ معراج	۱۱۵
	۲۲۔ غزوہ مطلب کرزین جابر النہری	۱۱۶
	۲۳۔ نکاح حضرت فاطمہ	۱۱۶
	۲۴۔ غزوہ ذوالمر یا غزوہ بنو غطفان	۱۱۶
	۲۵۔ سریہ زید بن حارثہ	۱۱۶
	۲۶۔ معرکہ احد	۱۱۷
	۲۷۔ غزوہ ہمراء الاسر	۱۱۷
	۲۸۔ غزوہ بدر الموعد یا غزوہ بدر ثالث	۱۱۷
	۲۹۔ غزوہ ذات الرقاع	۱۱۷
	۳۰۔ غزوہ خیبر	۱۱۸
	۳۱۔ آنحضرت کے صاحبزادے ابراہیم کی تاریخ رحلت	۱۱۸
	۳۲۔ قتل ابوعفک یہودی	۱۱۸
	۳۳۔ غزوہ تبوک	۱۱۸
	بازگشت	۱۱۹
(۷۹)	قری شمس کی خریفی اور کی ربیعی تقویم کا فرق	
(۸۰)	بحوالہ حیات سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والتحیات	
	ختم شد	۱۲۶ تا ۱۰۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

☆ یسئلونک عن الاہلۃ ط قل ہی مواقف للناس والجمع (البقرہ ۱۸۹)

(لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چاند کی حقیقی برہمنی صورتوں کے متعلق (سوال) پوچھتے ہیں کہ دیجئے یہ لوگوں کے لئے تاریخوں (وقت) کے تعین اور حج کی علامتیں ہیں۔

☆ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ (التوبہ ۳۶) یقیناً شمار مہینوں کا (جو کہ کتاب الہی میں) اللہ کے نزدیک (معتبر ہیں) بارہ مہینے (قمری) ہیں۔ جس روز اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کئے تھے (اسی روز سے) اور ان میں سے چار خاص مہینے ادب کے ہیں! (حرام ہیں)۔

☆ اَمَّا النِّسْيَاءُ فَاِذَا فِي الْكُفْرِ يَضِلُّ بِهِ الدِّينُ كُفْرًا وَ يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤْخِطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ (التوبہ ۳) بیشک کسی تو کفر میں ایک مزید کافرانہ حرکت ہے جس سے یہ کافر لوگ گمراہی میں جلا کئے جاتے ہیں کسی سال ایک مہینہ کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری بھی کر دیں اور اللہ کا حرام کیا ہوا حلال بھی کر لیں۔

☆ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَ الْقَمَرَ نُورًا وَ قَدَرَهُ مَنَازِلَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ اَعْدَدَ السِّنِينَ وَ الْحِسَابَ ط (یونس ۵) وہ اللہ ایسا ہے جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو بھی نورانی بنایا اور اس کی (چال کے لئے) منزلیں مقرر کیں تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

☆ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ط ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ط وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط وَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (یسین ۳۸، ۳۹، ۴۰) اور ایک نشانی آفتاب ہے کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس (خدا) کا جو ہر دست علم والا ہے اور چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے مجھور کی پرانی ٹھنی۔ نہ آفتاب کی چال کہ چاند کو چاکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں۔

۱۔ مقصود آیت میں اس حساب کا ابطال ہے جس سے احکام شرعیہ میں اختلاف پانچویں ہونے لگے جیسا اہل جاہلیت کی عادت کا بیان کیا گیا البتہ چونکہ احکام شرعیہ کا مدار حساب قمری پر ہے اس لئے اس کی حفاظت فرض کی گئی ہے لیکن اگر ساری امت دوسری اصطلاح کو اپنا معمول بنائے جس سے قمری حساب ضائع ہو جائے تو سب گناہ گار ہوں گے اور اگر وہ محفوظ رہے تو دوسرے حساب کا استعمال بھی مباح ہے لیکن خلاف مذکور ضرور ہے اور حساب قمری کا برتا ہوا اس کے فرض کلامی ہو چکے اور لا بد افضل و احسن ہے (ترجمہ وحاشیہ مولانا قاضی)۔ بیان القرآن مفسر مجمع الامم علی ایڈیشن لاہور ۱۳۷۳ھ (۱۹۵۳ء)

عرضِ ناشر

خوشی اور عداوت کے ملے جلے جذبات کے ساتھ ابا مرحوم کی یہ پانچویں اور آخری کتاب حاضر خدمت ہے۔ خوشی اس بات کی کہ جو کام ابا مرحوم کی زندگی میں شرمندہ طباعت نہ ہو سکا تھا بہ توفیق الہی میری حقیر کوششوں سے مظہر عام پر آ رہا ہے۔ عداوت اس بات کی ہے کہ بعض موانعات کے سبب اس پیشکش میں بہت تاخیر ہو گئی۔ ۱۹۷۳ء میں سروے آف پاکستان سے ریٹائر ہونے کے بعد ابا مرحوم کا بیشتر وقت تحقیق، تصنیف اور تالیف کے لئے وقف تھا۔ یہ میری خوش قسمتی تھی کہ ابا مرحوم کی زندگی کے آخری چند سال یہاں انگلستان میں میرے پاس گزرے اور مجھے تھوڑی بہت خدمت کا موقع ملا۔ اس دوران پیرانہ سالی کے باوجود ان کی انتھک محنت، پر خلوص علمی جستجو، صحیح بات تک پہنچنے کے لئے مسلسل کوشش اور دلچسپی کے ساتھ تصنیف و تالیف میں ان کے انہماک نے مجھے بہت متاثر کیا۔ ان کی زندگی کا نظم و ضبط اور باقاعدگی بھی میرے لئے مشعلِ راہ ہے۔ ابا مرحوم کا یہ تحقیقی کام جو ”تقویم عہد نبوی ﷺ“ پر مشتمل ہے ابا مرحوم کی تمناؤں کا ماحصل اور زندگی بھر کے مطالعہ تحقیق، اور تقویٰ عقلی مہارت کا آئینہ دار ہے۔ ابا مرحوم کی اس اہم ترین تالیف کو علمی دنیا اور صاحبانِ نظر کے سامنے پیش کرتے ہوئے مجھے فخر محسوس ہو رہا ہے۔

یہاں یہ اعتراف بھی میری لئے باعثِ مسرت ہے کہ جناب پروفیسر زاہد محمود صاحب اور جناب پروفیسر ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی صاحب کی وساطت سے اگر مجھے پروفیسر ڈاکٹر ثار احمد صاحب (سابق رییسِ ٹیلیویشن و تجارت و صدر شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی) کا علمی قلمی تعاون حاصل نہ ہوتا تو شاید ابا مرحوم کی یہ آخری اہم کتاب مظہر عام پر آنے میں مزید تاخیر کا شکار ہو جاتی۔ مجھے یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ ڈاکٹر ثار احمد صاحب نہ صرف یہ کہ عہد رسالت ﷺ سے خصوصی شغف اور دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ اس حوالہ سے انہیں عالمانہ تحریر و تحقیق کا وسیع تجربہ ہے اور اردو انگریزی دونوں زبانوں میں پچھلے ۴۰/۴۵ سال سے مسلسل مضامین، کتابیں اور مقالات لکھ رہے ہیں۔ یہ امر میرے لئے مزید جذباتیت کا باعث ہے کہ ابا مرحوم کو بھی ڈاکٹر صاحب پر اعتماد تھا چنانچہ حیدر آباد سندھ پاکستان میں دورانِ سکونت ابا مرحوم کو ان سے شرفِ ملاقات حاصل رہا اور ایک زمانہ میں تقویٰ موضوعات پر آئینہ نگار سے خط و کتابت بھی ہوتی رہی۔ اس لحاظ سے ابا مرحوم کے مسودہ کتاب پر تصحیح و نظر ثانی کے لئے ڈاکٹر صاحب موصوف سے زیادہ کوئی اور شخصیت موزوں نہ ہو سکتی تھی۔ اس کرم فرمائی پر میں ڈاکٹر ثار احمد صاحب کا بدلہ سے شکر یہ ادا کرتا ہوں۔

میں یہاں پروفیسر ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی صاحب کا بھی شکر یہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے نہ صرف یہ کہ اس کتاب کے ابتدائی مسودہ کی زبان و بیان کے سلسلہ میں مفید مشوروں سے نوازا بلکہ آں جناب نے ہی بہ کمال مہربانی پروفیسر ڈاکٹر ثار احمد صاحب سے رجوع کرنے کا نہایت صاحبِ مشورہ عنایت فرمایا۔ یہ سخت ناسپاسی ہوگی اگر میں آخر میں اپنی عزیزہ مسز عمرانہ احمد صاحبہ کا شکر یہ ادا نہ کروں جنہوں نے پاکستان میں میری عدم موجودگی کے باوجود کتاب کی طباعت و اشاعت کے جملہ انتظامات کی نگرانی کی اور انتہائی مصروفیات میں سے وقت نکالا تاکہ یہ کتاب دن کی روشنی دیکھ سکے۔

ڈاکٹر نور محمد یوسف زئی

انگلستان

عرض مولف

قمری ہجری تقویم مسلمانوں کی قومی اور مذہبی تقویم ہے۔ اس کا دار و مدار چاند کی گردش پر ہے۔ اس کی ابتداء اسی دن ہو گئی تھی جس دن سورج، چاند اور زمین کی پیدائش ہوئی تھی کہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا مہینہ ۱۲ مہینوں کا سال۔ ارشاد خداوندی ہے کہ:

”اللہ کی ہی ذات وہ ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا ہے اور اس کے لئے منزلیں مقرر کی ہیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان سکو (سورہ یونس ۵) اور فرمایا گیا:

”اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے جو اللہ کی کتاب میں مقرر ہے (سورہ توبہ ۳۷)

سال کی ابتداء کہاں سے کی جائے اس کا فیصلہ ہر زمانے میں قومیں اپنے اپنے مزاج اور ذوق کے مطابق مختلف اہم واقعات سے کرتی ہیں مثلاً حضرت آدم علیہ السلام سے، حضرت نوح علیہ السلام سے، حضرت ابراہیم علیہ السلام سے، بنائے کعبہ سے واقعہ فیل سے، نقطہ اعتدال خریفی سے یا نقطہ اعتدال ربیعی سے۔ وغیرہ وغیرہ۔

مسلمانوں نے اپنی مذہبی تقویم کا آغاز اپنے نبی و رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ایک اہم واقعہ ہجرت (یعنی مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت) سے کیا۔ اصل واقعہ ہجرت توربیع الاول کے مہینہ میں ہوا تھا لیکن ربیع الاول اسلامی سال کا پہلا مہینہ نہیں چنانچہ ربیع الاول کی کسی تاریخ سے سال کی ابتداء کرنا مناسب نہ تھا۔ اس لئے واقعہ ہجرت سے دو ماہ قبل یکم محرم سے جو عرب میں ہمیشہ سے سال کا پہلا مہینہ شمار ہوتا رہا ہے، ہجری سال کا آغاز کیا گیا۔ قمری ہجری تقویم کا پہلا دن جمعہ ۱۶ جولائی ۶۲۲ء تھا۔ اس تقویم کے دستور العمل کا فیصلہ حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں ۲۰ جمادی الثانی ۱۷ھ کو ہوا۔ اس تقویم کے آغاز سے ماضی کی طرف تاریخوں پر قبل ہجری (یا ق ھ) لکھا جاتا ہے۔ اور مستقبل کی طرف (ھ) یہ گویا اس تقویم کا امتیازی نشان ہے۔ اس تقویم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مہینے عیسوی مہینوں کی طرح ہمیشہ ایک ہی موسم میں نہیں آتے بلکہ ہر سال دس گیارہ دن پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ تین سال میں ایک مہینہ اور ہر ۳۳ یا ۳۴ سال میں ایک سال پیچھے ہٹ کر وہی موسم آ جاتا ہے جو ۳۳ یا ۳۴ سال پہلے تھا۔ قمری ۶ سال ۶۲۳ء دن اور شمسی ۶۵ سال کے ۲۳۷۷۴۱ دن ہوتے ہیں۔ دونوں مدتوں کے ساتھ کچھ گھٹنہ بھی ہیں۔ اس تقویم کے ایک سال میں ۳۵۴ دن سے کم اور ۳۵۵ دن سے زیادہ نہیں ہوتے لیکن اس امر کا کوئی معقول اور منطقی انتظام نہ ہو سکا کہ ہم کسی وقت یہ معلوم کر سکیں کہ گذشتہ سال میں چاند کی فلاں تاریخ کو کیا دن تھا یا اگلے سال چاند کی فلاں تاریخ کس دن پڑے گی یا اس مہینہ کا چاند ہمارے ملک میں کس دن دکھلائی دیگا۔

کئی تقویم کا معاملہ کافی پیچیدہ ہے۔ اس زمانے میں نہ چھاپہ خانہ تھا نہ ہی کیلنڈر نہ جنریوں کا کوئی رواج تھا۔ عام طور پر دن تاریخ لکھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی۔ جس طرح ان کی سادہ زندگی کے اوقات گھڑی کے بغیر بھی بہ آسانی گزر جاتے تھے۔ اسی طرح یہ کونسا سال مہینہ تاریخ یا دن ہے کسی فکر کے بغیر گزر جاتے تھے۔ الا ماشاء اللہ کوئی قبیلہ یا کچھ خاص لوگ حج اور دوسرے تہواروں کے لئے سال اور مہینے یاد رکھ لیتے تھے اور

اس طرح تقویم کا تسلسل قائم اور معلوم رہا تقویم سے ان کے تعلق اور عام دلچسپی کا اندازہ اس سے بھی کیا جاسکتا ہے کہ ہجرت سے قبل تقویم کا روزمرہ استعمال بالکل نہیں ملتا، البتہ ہجرت کی بات ہے کہ ہجرت کے فوراً بعد اکثر و بیشتر واقعات کے ساتھ تاریخ کا حوالہ ضرور ملتا ہے۔

لیکن یہاں پر ایک دوسری الجھن پیش آتی ہے وہ یہ کہ بہت سے واقعات کی تاریخوں کا احادیث مبارکہ میں ہفتہ کا جودن بتایا گیا ہے وہ از روئے حساب صحیح ملتا ہے۔ اور بہت سے دوسرے واقعات کی تاریخوں میں ہفتہ کا جودن بتایا گیا ہے وہ از روئے حساب صحیح نہیں ملتا۔ کوئی واقعہ جو روایت کے مطابق موسم گرما کا ہے وہ حساب کے مطابق موسم سرما کا معلوم ہوتا ہے اور کوئی واقعہ جو روایت کے مطابق موسم سرما کا ہے وہ حساب کے مطابق موسم گرما کا ثابت ہوتا ہے اور یہ گمان ہونے لگتا ہے کہ یہ جملہ صراحتیں محض جعلی اور قدیم واعظین اسلام کی محض وقتی ذہانت کی پیداوار تھیں جن کے وہم گمان میں بھی نہ تھا کہ ان کی جانچ پڑتال بھی کسی طرح ممکن ہے اس کی ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے کہ عہد رسالت میں کم از کم دو یا تین تقویمیں استعمال ہو رہی تھیں متیوں کی ترتیب مختلف تھی کسی پر بھی امتیازی نشان کچھ نہ تھا ایک تو یہی قمری ہجری تقویم تھی جو آج بھی ہجری تقویم کے نام سے مستعمل ہے۔ اس زمانے کے لحاظ سے اس کو مدنی تقویم بھی کہہ سکتے ہیں۔

دوسری مکی قمری شمسی خریفی تقویم تھی جو مکہ میں عرصہ دراز سے استعمال ہوتی چلی آ رہی تھی۔ یہ اس لحاظ سے تو قمری تھی کہ اس کا بھی ہر مہینہ نئے چاند سے شروع ہوتا تھا اس کے مہینوں اور دنوں کے نام بھی یہی تھے جو مدنی تقویم کے تھے لیکن اس کی تقویم کو موسم کے تحت چلایا جاتا تھا جس طرح اہل ہند کی تقویم بکری، فصلی، بنگلہ وغیرہ میں ہر تیسرے کبھی دوسرے سال ایک مہینہ کا اضافہ کیا جاتا ہے جسے وہ لونڈا مہینہ کہتے ہیں یا جس طرح موجودہ عیسوی کیلنڈر ہے کہ جس کو موسم کے ہم راہ اور ہم قدم رکھنے کے لئے ہی ہر چوتھے سال فردری میں ایک دن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس تقویم کے سال کا آغاز نقطہ اعتدال خریفی سے ہوتا تھا اس طرح کہ ۲۲ ستمبر سے متصل نیا چاند ہمیشہ یکم محرم کا مانا جاتا تھا اس لئے ہم نے اس کو دوسری تقویم سے تمیز کرنے کے لئے اس کے ساتھ لفظ ”خریفی“ لکھا ہے (مکی قمری شمسی خریفی)

ایک ایسی ہی تیسری تقویم کا راقم الحروف نے پتہ چلایا ہے جس کا سال نقطہ اعتدال ربیعی سے شروع ہوتا تھا اور جس کا نقطہ آغاز ۲۱ مارچ سے متصل نیا چاند یکم محرم کا مانا جاتا تھا مکی قمری شمسی خریفی سے تمیز کرنے کیلئے میں نے اس کے ساتھ لفظ ”ربیعی“ لکھا ہے۔ (مکی قمری شمسی ربیعی)

اس مقصد کے لئے یعنی اپنی قمری تقویم کے حساب کو موسمی قدرتی شمسی تقویم کے حساب سے متصل رکھنے کے لئے عربوں کو ہر تیسرے کبھی دوسرے سال میں ایک مہینہ بڑھانا پڑتا تھا اور اس طرح ان کے مکی خریفی سال کا پہلا مہینہ محرم ہمیشہ ستمبر اکتوبر کے درمیان اور ربیعی سال کا پہلا مہینہ محرم ہمیشہ مارچ اپریل کے درمیان آیا کرتا تھا علاوہ ازیں جاہلیت کے زمانے میں ایک دستور یہ بھی تھا کہ خدا کے حرام کئے ہوئے امن والے مہینوں میں جب چاہتے کسی حرام مہینے کو حلال کر لیتے تھے اور اس کی جگہ بعد کے مہینے کو حرام کر لیتے تھے۔

یہ دونوں عمل اسلام کے مزاج کے خلاف تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ۹ھ میں تقویم میں اس قسم کی رد و بدل کی ممانعت کر دی اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی تقویم کو سرے سے منسوخ کر دیا۔ تقویم تو منسوخ ہو گئی لیکن بعد میں تابعین کے زمانے میں جب احادیث مدون ہوئیں تو جن روایات کے ساتھ تاریخیں بھی تھیں وہ چونکہ مکی اور مدنی ہر دو قسم کی تقویموں پر مبنی تھیں اور ان کے ساتھ کوئی ایسا امتیازی نشان بھی نہ تھا

جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ کونسی تاریخ کس تقویم کے مطابق محفوظ کی گئی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ آپس میں خلط ملط ہو گئیں اور آج تک یہ خلجان چلا آ رہا ہے۔

بہر حال شمسی سال کے مقابلے میں قمری سال کی کمی کو پورا کرنے کے لئے قمری سال میں اضافہ کیا جاتا تھا جس سال محسوس ہوتا کہ قمری سال نقطہ اعتدال خریفی سے چند روزیں دن پیچھے ہو گیا ہے اس قمری سال میں ایک ماہ کا اضافہ کر کے اس سال کو ۱۲ کے بجائے ۱۳ مہینے کا کر لیتے تھے اس زائد مہینہ کو وہ نسی (بمعنی لوند) کہتے تھے اس طرح مکہ کی کئی تقویم تو موسم کے ساتھ چلتی تھی اس طرح کہ حج ایک مرتبہ جس موسم میں آیا تھا ہمیشہ اس موسم میں آتا تھا۔ اور مدنی قمری تقویم کے ۱۲ مہینے اپنی ترتیب کے مطابق چلتے تھے جس طرح آجکل ہیں۔ چونکہ کی ۳۲ یا ۳۳ سال مدنی ۳۳ یا ۳۴ سال کے برابر ہوتے تھے چنانچہ اس دوران ایک مرتبہ تین سال کے لئے دونوں تقویموں کے ہم نام مہینے ہم زمانہ بھی ہو جاتے تھے (جس طرح ۵۶-۵۵۔ ۵۷-۵۶ قبل ہجری اور ۲۳-۲۲ قبل ہجری اور ۱۱-۱۲۔ ۱۳-۱۲ ہجری میں ہوئے ہیں۔) بعدہ نسی کا ہر مہینہ کی سال کو مدنی سال سے بقدر ایک ماہ پیچھے کر دیتا تھا جیسا کہ اس کتاب کے آئندہ صفحات پر غور کرنے سے معلوم ہوگا۔

اس ہیر پھیر سے عربوں کا ایک خاص مقصد یہ تھا کہ زمانہ حج ہمیشہ ایسے موسم میں آیا کرے کہ اس وقت ہدایا اور زرعی و موسیقی پیداواروں کے اولین حاصل ٹھیک وقت پر مکہ پہنچ سکیں متولیوں کے لئے تھے تحائف آسانی سے لائے جاسکیں اور زائرین مکہ کے لئے بھی خوراک کی کمی نہ ہو تجارتی فائدے بھی حاصل ہو جائیں۔ امام رازی نے اپنی تفسیر کبیر صفحہ ۳۳۲-۳۳۵ میں سورہ توبہ کی آیات ۳۶، ۳۷ کی تشریح کرتے ہوئے جو اقوال لکھے ہیں ان میں سب سے زیادہ قریب الفہم یہ ہیں۔

”لوگوں نے یہ بات جان لی کہ وہ اپنا حساب قمری سنہ پر مرتب کریں گے تو حج کبھی گرمی میں جا پڑے گا اور کبھی سردی میں اور حاجیوں کے لئے سفر باعث مشقت تھے اور وہ ان سے کاروبار اور تجارت میں اس لئے فائدہ نہیں اٹھا سکتے تھے کہ دوسرے شہروں کے لوگ ایسے ہی اوقات میں آ سکتے تھے جو ان کے لائق اور موافق ہوں اس لئے انہوں نے یہ سمجھ کر کہ معاملہ کی بنیاد قمری سنہ پر رکھی جائے تو یہ دنیوی مصالح کے خلاف ہوگا اس کو ترک کر دیا اور سال شمسی کا اعتبار کرنے لگے چونکہ شمسی سال قمری سال سے ایک مہینہ مدت کے بقدر زائد ہوتا ہے اس بنا پر لوند کی ضرورت پڑی اور اس لوند کے باعث انہیں دو باتیں حاصل ہوئیں۔“

(۱) یہ کہ انہوں نے بعض سالوں کی اس بڑھوتری کو کھپانے کے لئے ۱۳ ماہ کا قرار دیا۔

(۲) یہ کہ حج بعض قمری مہینوں سے دوسرے مہینوں میں منتقل ہوتا رہتا۔

اس تشریح سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ ان آیات کے نزول کے وقت تک یعنی ۹ھ تک اہل مکہ میں یہ طریقہ رائج رہا کہ حسب ضرورت سال میں ایک ماہ کا اضافہ کر کے اپنی قمری تقویم کو شمسی حساب کے مطابق کر لیا کرتے تھے جس سال میں یہ اضافہ ہوتا وہ سال بجائے ۱۲ کے

۱۳ مہینہ کا شمار کیا جاتا جس کی ممانعت کا اعلان قرآن مجید نے ان الفاظ میں ضروری سمجھا۔

”بلاشبہ اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں مہینوں کی تعداد صرف ۱۲ ہے“ اور یہ کہ ”بلاشبہ نبی کا مہینہ کفر میں زیادتی کا موجب ہے اس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں جو کسی سال اسکو حلال کر دیتے ہیں اور کسی سال حرام“ (توبہ ۳۷) جس سے صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نبی کا یہ طریقہ کفر و شرک میں زیادتی کا موجب تھا اس لئے کہ صریحاً بلکہ ڈھٹائی کے ساتھ حکم عدول تھا جو کفر کے برابر ہے۔

مشہور مورخ البیرونی نے بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ ”عربوں کا یہ طریقہ بعض ایسے حسابات للکی پر مبنی تھا کہ جب ان کا قمری سال شمسی سال سے بقدر ایک ماہ چھوٹے ہونے کو آتا تو اس میں ایک ماہ کا اضافہ کر کے شمسی سال کے برابر بنالیا جاتا“۔

”اور زمانہ جاہلیت میں عربوں کا طریقہ کار یہ تھا کہ وہ اس بات پر نظر رکھتے تھے کہ ان کے سال میں اور شمسی سال میں کیا فرق ہے؟ جواز روئے حساب دس دن ۲۱ گھڑی اور ۵ پل کا ہوتا اور جب وہ فرق ایک ماہ کے بقدر ہو جاتا تو وہ اپنے سنہ میں ایک ماہ کا اضافہ کر دیتے لیکن یہ عمل اس مفروضہ پر کرتے تھے کہ فرق صرف دس دن اور ۲۰ گھڑی کا ہے اس کام کی انجام دہی قبیلہ کنانہ کے نساء جن کو قدامس کہا جاتا تھا کرتے تھے“ ۱۲

مکہ کے مسلمانوں کی جب ہجرت کر کے مدینہ میں آمد ہوئی تو وہ اپنی تقویم بھی ساتھ لائے چنانچہ مدینہ میں کی اور مدنی دونوں تقویمیں بیک وقت استعمال ہونے لگیں۔ جو لوگ کی تقویم استعمال کر رہے تھے وہ کوئی واقعہ ضبط تحریر میں لاتے تو کی تقویم کے مطابق تاریخ لکھتے اور جو لوگ مدنی تقویم استعمال کر رہے تھے وہ کوئی واقعہ ضبط تحریر میں لاتے تو مدنی تقویم کے مطابق تاریخ لکھتے۔ بعد میں یہ یادداشتیں جب اگلے لوگوں کو پہونچیں تو خلط ملط ہو گئیں اب اس بات کی کوئی تشریح نہیں ملتی کہ کوئی روایت کی تاریخ کس تقویم کے مطابق ہے بعد میں جس مورخ کو جس روایت کے ساتھ جو تاریخ لکھی ہوئی ملی وہ اس کو دیانت داری کے ساتھ جوں کا توں آگے بڑھاتا گیا ۱۳۔ اہ میں پھر حجتہ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحکم خدا کی شمشیر قمری تقویم کو منسوخ کر دیا لیکن جو تاریخ جہاں لکھی جا چکی تھی وہ وہیں لکھی رہی اور اسی طرح آگے چلتی رہی۔ چونکہ تقویم کے تینوں سلسلوں پر کوئی امتیازی نشان نہ تھا لہذا تینوں تقویموں کے مطابق محفوظ کی ہوئی تاریخیں آپس میں کچھ اس طرح خلط ملط ہو گئیں کہ بعد کے زمانوں میں ان کو الگ کرنا مشکل ہو گیا۔

لیکن یہ بات اتنی معمولی بھی نہیں کہ یوں ہی چھوڑ دی جائے اس لئے کہ ایک معترض بعض اوقات جب یہ دیکھتا ہے کہ نہ تاریخ کے ساتھ ہفتہ کا دن مطابقت کرتا ہے نہ مہینہ کے ساتھ موسم تو وہ حیران رہ جاتا ہے اور اصل روایت کی صحت میں بھی شک پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیا میں ہر چیز پر تحقیق ہو رہی ہے ہم سے جو کچھ ہو سکے ہم کر دیں بعد میں ہو سکتا ہے کوئی اور اہل علم اپنی بہتر تحقیق سامنے لائے۔

اس سلسلہ میں یہاں مولوی اسحاق النبی علوی صاحب رام پور بھارت کے ایک گوشہ نشین عالم و محقق، دانشور و مورخ، انتہائی قابل ذکر ہیں جنہوں نے اسلامی تاریخ میں غالباً پہلی مرتبہ اس طرف توجہ کی اور کی تقویم کو بازیافت کرنے کی بھرپور کوشش کی ویسے تو ان کے تقویمی نظریات معلوم

نمبر ۱۔ دیکھئے مقالہ مولوی اسحاق النبی علوی (سیرت نبوی توقیت کی روشنی میں)۔ نقوش رسول نمبر (۱۹۸۲ء) ج ۲ صفحہ ۸۵ ۲ ایضاً

نمبر ۳۔ ایضاً صفحہ ۸۵، ۸۶ بحوالہ آثار الباقیہ

کرنے کے لئے ان کا پورا مقالہ پڑھنے کی ضرورت ہے جو ۱۹۶۴ء میں پہلے ماہوار رسالہ برہان دہلی میں قسط وار چھپا تھا بعد میں طفیل صاحب کے نقوش لاہور کے رسول نمبر میں جلد دوم کا حصہ بنا زیر نظر کتاب کی بنیاد دراصل اسی مقالہ پر ہے یہاں اس مقالے کا جو تقریباً دو صفحات پر آ پاپا ہے اختصار بھی مشکل ہے لیکن دو امور ایسے ہیں جن کا ذکر ضروری ہے ایک یہ کہ وہ یہ بات نہیں مانتے کہ خطبہ حجۃ الوداع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ مبارک ”ان الزمان قد استدار کھیتہ یوم خلق اللہ السموات والارض“ یعنی زمانہ گھوم پھر کر اپنی اسی ہیئت پر آ گیا ہے جس روز اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا تھا۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ۱۱ھ میں مکہ اور مدنی دونوں تقویمیں اپنا ۳۳ سالہ دور پورا کرتے ہوئے متوازی ہو گئی تھیں اس طرح کہ ۱۱ھ میں کی تقویم کے مہینے محرم تا ذی الحجہ وہی تھے جو مدنی قمری ہجری تقویم کے تھے اسلئے کہ ان کے حساب سے ۱۰ھ نیل ۱۱ھ میں ایسا ہونا ممکن نہیں تھا۔

اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ کی تقویم بھی دراصل دو ثابت ہوتی ہیں۔ اگر کی خریفی تقویم کے مطابق دیکھا جائے تو علوی صاحب کی بات صحیح ہے کہ کی قمری شمس خریفی اور قمری ہجری تقویم ۱۱ھ میں متوازی نہیں ہوئی تھیں بلکہ چھ مہینے کے فرق سے چل رہی تھیں۔ لیکن اگر قمری ہجری کے مقابلہ پر اس دریافت شدہ دوسری تقویم کو رکھا جائے جس کو میں نے اس کتاب میں کی ربیعہ کہا ہے تو میرے حساب سے یکم محرم ۱۱ھ سے یہ دونوں (کی ربیعہ اور قمری ہجری) تقویم ایک ہو گئی تھیں ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۹۲، ۹۳، ۹۴

مشہور بات یہ کہ ۱۰ھ میں یہ دونوں تقویمیں ایک ہوئی تھیں ہو سکتا ہے کہ عملی طور پر ایسا ہی ہوا ہو۔ اگر چہ از روئے حساب ۱۱ھ میں ایسا ہونا چاہیے۔ بہر حال یہ دونوں تقویم (کی ربیعہ اور قمری ہجری) ۱۰ھ میں ایک ہوئی ہوں یا ۱۱ھ میں حجۃ الوداع قمری ہجری کے مطابق ۹ ذی الحجہ ۱۰ھ کو صحیح تاریخوں پر ادا ہوا تھا اس پر پوری امت کا اتفاق ہے۔

دوسرے یہ کہ علوی صاحب کی تحقیق کے مطابق قبل اسلام کے عربوں کے مقاصد اور دنیاوی ضروریات کے لحاظ سے ان کی تقویم کا بنیادی اصول یہ تھا کہ ان کا سال ہمیشہ اعتدال خریفی سے شروع ہوتا تھا اس مقام یعنی نقطہ اعتدال خریفی کے لئے وہ ۲۲ ستمبر کی تاریخ طے کرتے ہیں یعنی اس عیسوی تاریخ سے متصل جو چاند کھلائی دیتا تھا وہ ہمیشہ یکم محرم کا ہوتا تھا۔ اگر گذشتہ محرم سے اس تاریخ تک ۱۲ مہینے گزرے ہیں تو وہ سال ۱۲ مہینے کا ہوا اور اگر ۱۳ مہینے گزرے ہیں تو وہ سال آپ سے آپ ہی ۱۳ مہینے کا ہو گیا۔ اور یہ تیرہواں مہینہ نسی کا سمجھا جاتا تھا۔ تقریباً اسی طرح سے یہودیوں کی ایک تقویم کا سال بھی شروع ہوا کرتا تھا کی خریفی تقویم کے سال کا پہلا مہینہ محرم اور یہودی سال کا پہلا مہینہ تشرین ہمیشہ ستمبر، اکتوبر کے درمیان آیا کرتے تھے۔ ۱۰ تشرین کو یہودی صوم عاشورہ رکھتے تھے اور اسی روز ۱۰ محرم کو (یا ایک دن کے فرق سے) مسلمان بھی صوم عاشورہ رکھتے تھے۔ (کی خریفی قمری شمس تقویم کے مطابق)

ان دونوں امور پر علوی صاحب نے اپنے مقالے میں بہت تفصیل سے بحث کی ہے بڑے معقول دلائل دیئے ہیں ابتدائی مورخین اسلام کی کتب اور احادیث مبارکہ کے بے شمار حوالے دیئے ہیں اور کہا ہے کہ ان احادیث پر مجموعی نظر ڈالنے سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ عہد رسالت

نمبر ۱۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو (علوی صاحب کا مقالہ) صفحہ ۱۲۳

میں کی خریفی تقویم کا ماہ محرم عہد رسالت میں اگر ہمیشہ نہیں تو اکثر و بیشتر یہودی ماہ تشری کے مطابق رہتا تھا جو بغیر اس صورت کے ممکن نہیں کہ ہم اصول کبیرہ کے تحت عربی تقویم (مکی خریفی) کی ابتداء ہمیشہ اعتدال خریفی سے کریں۔

اور مذکورہ بالا اصول کے مطابق اسحاق النبی صاحب نے ۱۱۰۰ھ سے ۱۱۰۰ھ تک مکی تقویم ترتیب دی ہے۔ اس عرصہ میں ان کو چار مرتبہ نئی لگانے کی ضرورت پڑی اور اس طرح جو تقویم ہا ز یافت ہوئی اس کے مطابق واقعات عہد نبوی کی بہت سی ایسی تاریخیں جو بظاہر غلط نظر آ رہی تھیں صحیح معلوم ہونے لگیں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے وقت مقام قبا میں داخلہ ۱۲ ربیع الاول کا واقعہ ہے اس تاریخ کا دن روایت میں پیر ہے لیکن از روئے حساب یہ بات غلط ہے مدنی ہجرت تقویم کے مطابق اس ۱۲ ربیع الاول کو یقیناً جمعہ کا دن تھا لیکن اسحاق النبی صاحب کی دریافت شدہ مکی تقویم سے اس تاریخ کو ٹھیک وہی دن ملتا ہے جو روایت میں بیان ہوا ہے یعنی پیر۔ ۱۱۰۰ھ چونکہ مدنی (موجودہ ہجری) تقویم کے مطابق مذکورہ تاریخ کو پیر کا دن نہیں آتا ہے بلکہ اس زیر نظر مکی تقویم کے مطابق مذکورہ تاریخ کو روایت میں بیان کردہ پیر کا دن آ جاتا ہے جو کہ از روئے حساب صحیح ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ تاریخ مکی تقویم کے مطابق ریکارڈ کی گئی تھی۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۹۳

اتنی بات ہر شخص جانتا ہے یا سمجھ سکتا ہے کہ ایک دو یا چار چھ تاریخیں اس طرح صحیح ثابت ہو جاویں تو کہا جاسکتا ہے کہ یہ اتفاقی بات ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ بیسیوں ایسی تاریخیں جو مدنی قمری ہجری تقویم کے مطابق تو غلط ثابت ہو رہی تھیں لیکن اس نو دریافت مکی تقویم کے مطابق صحیح ثابت ہو جاتی ہیں۔ یہ اتفاقی بات نہیں ہے میں نہیں خیال کرتا کہ کوئی ریاضی داں مکی تقویم سے دریافت شدہ تمام نتائج کو اتفاقیہ کہہ سکتا ہے۔ غیر جانب داری کے ساتھ غور کیا جائے تو دل خود گواہی دیتا ہے کہ زمانہ جاہلیت کے عربوں کے پاس جو تقویم تھی وہ یا تو بالکل وہی تھی جو اس کتاب میں بتائی جا رہی ہے یا اس سے بالکل ملتی جلتی تھی۔ اوپر ہم نے واقعہ ہجرت کی ایک تاریخ دی ہے آئندہ صفحات میں اور بہت سی مثالیں دی جائیں گی۔

یہ تقاویم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ۹ یا ۱۰ ہجری تک پہلو بہ پہلو چلتی رہیں فتح مکہ کے بعد ۹ھ کی ابتداء میں جب پیغمبر اسلام نے اس تقویم کی منسوخ کا اعلان فرمادیا تو کچھ عرصہ بعد مسلمانوں کا اپنا مذہبی سنہ بجائے مکی کے مدنی سنہ بن گیا جو آج تک اس طرح ہجری سنہ کے نام سے چلا آ رہا ہے۔ اسحاق النبی صاحب کے نظریہ کا خلاصہ ان کے اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

”ظہور اسلام کے وقت جزیرہ نمائے عرب میں کئی تقویمیں رائج تھیں جن میں ایک مکہ میں رائج تھی یہ تقویم قمری شمسی (Luni Solar) تھی اور ایک خاص نقطہ فصلی سے شرع ہو کر اسی نقطہ پر ختم ہوتی تھی اس تقویم میں وقتاً فوقتاً کبیرہ کے مہینے اضافہ ہوتے رہتے تھے اس کے مقابلے میں مدینہ میں ایک دوسری تقویم رائج تھی جو خالص قمری تھی مگر دونوں تقویموں کے مہینے ہم نام تھے مہاجرین مکہ جب مدینہ پہنچے

نمبر ۱۔ تفصیل کیلئے دیکھئے۔ نقوش رسول نمبر جلد ۲ صفحہ ۱۰۶

نمبر ۲۔ ایضاً صفحہ ۱۱۲ تا صفحہ ۱۱۴

نمبر ۳۔ ایضاً صفحہ ۱۱۵

تو اپنے ساتھ کی تقویم بھی لے گئے اس طرح ہجرت کے بعد مدینہ میں بیک وقت دو تقویمیں رائج ہو گئیں جس کے نتیجے میں بعض لوگوں نے مدنی تقویم کے بموجب یادداشتیں مرتب کیں بعض نے کیلنڈر کے مطابق اس بناء پر ابتدائی مدونین سیرۃ یا ان کے روایات کو جو تاریخیں مل سکیں وہ دونوں تقویموں پر مبنی تھیں۔ ان میں سے کئی تقویم اس وقت ناپید ہے جس کی وجہ سے واقعات سیرۃ کی مکمل توقیتی تشریح ممکن نہیں اگر کئی تقویم کی بازیافت کر لی جائے تو ہر قسم کی توقیتی الجھنیں ختم ہو جائیں گی۔“

بہر حال اپنے نظریہ کے تحت اسحاق النبی علوی صاحب نے اسے ہٹا دیا۔ اسی تقویم کی بازیافت کی ہے۔ جبکہ راقم الحروف نے انکا تصحیح کرتے ہوئے ان کے طے کردہ اصولوں کے مطابق ماضی کو شامل کرتے ہوئے تقویم کو پورے عہد نبوی تک بڑھا دیا ہے تاکہ بوقت ضرورت عہد نبوی کی کسی بھی تاریخ کا دن اور اس کے متوازی تقویم کی تاریخ اور دن معلوم کرنے کے لئے کسی حساب کتاب کی ضرورت نہ پڑے۔ البتہ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ زیر نظر تقویم میں کبیسہ کا مہینہ میں نے یا علوی صاحب نے جہاں جہاں لگایا ہے اس زمانے کے عربوں نے بھی لازمی طور پر ٹھیک وہیں لگایا تھا یا نہیں۔ کیونکہ تاریخ کی کتابیں اس سلسلہ میں ہماری کچھ مدد نہیں کرتیں۔ ہمارے پاس تو اعتدال خریفی کی ایک متعین تاریخ ۲۲ ستمبر موجود ہے جو کئی سال کے آغاز اور کبیسہ کی تعیین میں حساب کے مطابق پوری مدد کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے یعنی سالوں کو کبیسہ قرار دینے کا کام ہمیشہ مخصوص ہاتھوں میں رہا عربوں میں ظہور اسلام تک یہ خاندان بنو کنانہ میں موروثی چلا آ رہا تھا جس عہدیدار کے سپرد یہ خدمت ہوتی تھی اسے قلمس یا ناسی کہا جاتا تھا یہی وہ نساۃ تھے جن کے ہاتھوں میں اہل مکہ کا پورا نظام تقویم تھا اور یہی قمری ایام کو شمسی ایام میں تبدیل کر کے ایام حج اور زیارت بیت اللہ کا زمانہ متعین کرتے تھے اور یقیناً ان کی کوشش غیر شعوری طور پر یہی ہوتی ہوگی کہ نقطہ اعتدال خریفی (۲۲ ستمبر) سے متصل نئے چاند کو یکم محرم کا مان کر نیا سال شروع کیا جائے ہم نے بھی ان کے اسی اصول کو پیش نظر رکھا ہے۔ علوی صاحب کی تحقیق ہے کہ کبھی کبھی اہل مکہ اپنے اس اصول کے خلاف بھی کر لیا کرتے تھے چنانچہ انہوں نے بھی اپنی دس سالہ تقویم میں دوسرے اس اصول کے خلاف کیا ہے اور ہم نے اسے من وعن لے لیا ہے البتہ علوی صاحب کی تقویم سے ماضی کی طرف اسے ۷ سے ۷۵۵ ق ھ تک میں نے مذکورہ بالا اصول کی پابندی کی ہے یہ بات سب کو تسلیم ہے کہ قمری تاریخوں کے حساب میں ایک دن کا فرق کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ ایک روزہ اختلاف اکثر و بیشتر تاریخ کی کتابوں میں نظر آتا ہے جس کے مختلف اسباب ہو سکتے ہیں۔ کبھی یہ فرق اختلاف روایت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی تقویمی اصولوں کے اختلافات کے باعث، اور کبھی واقعہ نگار کو بھول یا غلط فہمی ہو جاتی ہے۔

مختصر یہ کہ موجودہ زمانہ میں تقویم پر متعدد علماء و محققین نے کام کیا ہے بعض حضرات نے باقاعدہ تقویمی ترتیب دی ہیں لیکن ایک ایسی مفصل اور جامع تقویم کی ضرورت پھر بھی باقی تھی جس میں پورے عہد نبوی کی ہر روز کی توقیتی تفصیل درج ہو یعنی اس زمانہ کی مزید تقویم اور موجودہ عیسوی کیلنڈر کے مطابق سال مہینہ، تاریخ اور دن لکھے مل جائیں اور ایک دوسرے کے متوازی بھی ہوں۔

اس خاکسار نے اس سے پہلے ”مختصر دائی قمری تقویم“ کے نام سے ایک کتاب ترتیب دی تھی۔ جو ۱۹۸۳ء میں چھپ چکی ہے اس میں تقویم سے متعلق وہ تمام ضروری معلومات دی گئی ہیں جو عام قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہو سکتی ہیں۔ میرے نزدیک وہ عام قاری یا طالب علم کے لئے تقویم کی پہلی کتاب کہی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد ایک اور بڑی کتاب ”دائی قمری تقویم“ ترتیب دی جو ۲۰۰۳ء میں چھپی اور جو درحقیقت دائی قمری ہجری مدنی تقویم ہے۔ گویا اسے تقویم کی دوسری کتاب بھی کہہ سکتے ہیں۔ اب آخر میں ”تقویم عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم“ کی ترتیب و تدوین کی سعادت راقم الحروف کو بہ فیضان الہی حاصل ہو رہی ہے۔

اس تقویم سے طریق استفادہ کے لئے آئندہ تقویمی صفحات میں ہر صفحہ پر کلینڈر میں وہی طرف پہلے کالم میں اوپر سے نیچے ۳۰ تک قمری مہینوں کی تاریخیں ہیں۔ جبکہ بالائی حصہ میں پہلی سطر میں قمری ہجری مہینے ہیں۔ بالترتیب محرم سے ذی الحجہ تک ۱۲ مہینے دوسری سطر میں مکی (قمری شمسی خریفی) مہینے ہیں محرم سے ذی الحجہ تک مکی والے حساب کے مطابق تیسری سطر میں مکی (قمری شمسی ربیع) مہینے ہیں محرم سے ذی الحجہ تک مکی والے حساب کے مطابق چوتھی سطر میں اور اس کے نیچے تمام خانوں میں عیسوی تاریخ مہینہ اور سنہ کا دن ہے جو کسی بھی کالم میں اوپر دیئے ہوئے مہینے میں اور وہی طرف دی ہوئی تاریخ میں ہے۔

مثلاً

۱۰ ربیع الاول ۵۵ قبل ہجرت کو پیر ۱۳ مئی ۵۶۹ء ہے صفحہ ۳۸

۱۳ ربیع الاول ۵۳ مکی خریفی (قمری شمسی) قبل ہجرت کو پیر ۹ دسمبر ۵۶۹ء ہے صفحہ ۳۸

۱۰ ربیع الاول ۵۳ مکی ربیع (قمری شمسی) قبل ہجرت کو پیر ۱۳ مئی ۵۶۹ء ہے صفحہ ۳۸

۱۰ رمضان ۵۳ مکی خریفی (قمری شمسی) قبل ہجرت کو پیر ۱۳ مئی ۵۶۹ء ہے صفحہ ۳۸

یہ میری انتہائی خوش بخشی ہے کہ مجھے عہد رسالت مآب صلی اللہ وسلم کے حوالہ سے حقیر کی خدمت کا موقع ملا۔ اس سلسلہ میں جناب پروفیسر محمد سلیم صاحب، ڈائریکٹر ریسرچ ادارہ تعلیمی تحقیق تنظیم اساتذہ پاکستان لاہور، بجا طور پر شکریہ کے مستحق ہیں جنکی تحریک اور فرمائش پر یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اللہ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔

مجھے امید ہے کہ صاحبانِ علم و تحقیق اور اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے دوسرے حضرات اس کتاب کو مفید اور کارآمد پائیں گے۔

علی محمد خاں

مقدمہ

از جناب پروفیسر ڈاکٹر ثار احمد صاحب (سابق رئیس نگلیہ فنون و تجارت و، صدر شعبہ اسلامی تاریخ جامعہ کراچی)

(۱)

بنیادی انسانی ضروریات میں یہ بات بھی داخل ہے کہ انتخاب، اختیار اور ارادہ کی آزادی کے ساتھ، ہر کام کے کرنے، فرائض کے انجام دینے اور ذمہ داری پوری کرنے کے لئے آدمی کے پاس ایک "وقت" معین" موجود ہو، ایک "مدت" اسے دی جائے، ایک "مہلت" اسے میسر ہو اور کچھ عرصہ "زمانہ" کی رعایت اسے حاصل ہو۔ (چنانچہ یہ مدت مہلت انسان کو اس دنیا میں بھیجے جاتے وقت اُس کے خالق و مالک اللہ کی طرف سے عطا کی گئی تھی) (نمبر ۱)۔ جب ہی یہ جانچا اور پرکھا جاسکتا ہے کہ جس کام کا اسے (بحیثیت انسان) مکلف بنایا گیا جو ذمہ داری اسے سونپی گئی، اور جو فریضہ اس کے سپرد کیا گیا، اس نے اسے کس طرح پورا کیا۔ وہ کامیاب رہا، یا ناکام؟ اس نے صلاحیتوں، وسائل کے استعمال میں، امور کی انجام دہی میں مستعدی دکھائی یا تساہلی اور غفلت برتی، "وقت" کا استعمال صحیح کیا یا غلط؟ مہلت و فرصت کو صحیح برتایا اس کو ضائع کیا؟ گویا انسان کو اس دنیا میں جو "عرصہ حیات ملا ہے" جو مقررہ مدت اسے حاصل ہے، جو وقت اور مہلت عمل میسر ہے، دراصل وہی اس دنیا کی "زندگی" ہے۔ اس زندگی کی قدر، اس زندگی کے بارے میں اُس کا رویہ، طرز عمل، اور سلوک جیسا بھی ہوگا، وہی درحقیقت اس کے "مستقبل" کی تعمیر اس کی "آئندہ زندگی" کے اچھے یا بُرے انجام کا تعین کرے گا۔ اس کی کامیابی یا ناکامی کا سبب بنے گا اور دنیا (میں مہلت عمل ختم ہونے) کے بعد آخرت (کے دارالجزا اور، دارالخلود) میں انسان کو فلاح و غفران یا ہلاکت و خسران سے دوچار کرے گا۔ (نمبر ۲)۔ گویا اصل میزانِ حیات، وقت کی قدر اور اس کا صحیح استعمال ہے۔ (نمبر ۳)۔ یعنی کشش زندگی میں کون بہتر سے بہتر عمل کی سو قات لیکر جائیگا اور سرخرو ٹھرے گا۔ (نمبر ۴)۔ کہ موجودہ "مہلت" (زندگی) میں یہی محور فکر و عمل ہونا چاہئے۔

(۲)

اس لئے انسان کو اپنی ذمہ دار حیثیت میں (بطور نائب و خلیفہ الہی) (نمبر ۵)۔ اس رُکزہ ارضی پر زندگی گزارنے کے لئے (جس کا مقصد متعین ہے) (نمبر ۶)۔ اور اپنی دنیا آپ پیدا کرنے کے لئے، نیز وقت کے صحیح استعمال کے لئے تین کام ضروری ہیں۔ اول یہ کہ آدمی کو خود "وقت" کی قدر و قیمت معلوم ہو اور زمانہ مدت اور مسیر لحات کا احساس و ادراک ہو۔ دوم یہ کہ اسے علم ہو (ماضی کے) گزرے ہوئے واقعات و حادثات کا، اچھے برے انجام سے دوچار ہونے والی جائزہ شخصیات کا، نیز عروج و زوال کے مراحل سے گزرنے والی قوموں کا اور سوم یہ کہ نمونہ عمل ہو اس کے سامنے کارہائے نمایاں انجام دینے والے ان افراد و اقوام کا جو جریدہ عالم پر اپنا نقش دوام ثبت کر گئے یا جو اپنے کر توں کے سبب نشانِ عبرت بن گئے ان سب کی حقیقت اور میزانِ وقت پر انکا وزن معلوم کرنے کے لئے "تاریخ" کی ضرورت ناگزیر ہے۔ مشہور

مسلمان فلسفی تاریخ علامہ سٹاوی کے نزدیک گزرے ہوئے احوال و واقعات کو "وقت" اور زمانے کے تعلق سے جاننے کا نام اور مطالعہ "تاریخ" ہے۔

تاریخ فرد اور قوم کو راہ صواب دکھاتی ہے۔ سبق سکھاتی ہے ماضی کی روشنی میں حال کو سمجھاتی ہے اور مستقبل کے لئے خبردار کرتی ہے۔ عبرت دلاتی ہے۔ تاریخ افراد و اقوام کا حافظہ ہے۔ تقویم "تاریخ" کو اعتبار بخشی ہے۔ تقویم (نمبر ۸) دراصل ہندسوں میں لکھی جانے والی تاریخ ہے۔ تاریخ کا دامن جب زمانوں تک پھیل جاتا ہے۔ تو تقویم ان زمانوں کو "ایک جدول" میں سمیٹ لاتی ہے۔ زمانہ قدیم و جدید کی شناخت، صدیوں کے مہ و سال، شب و روز کا شمار، تقویم سے ہوتا ہے۔ واقعات کے وقوع اور حادثات کے صدور کو یہی "تقویم" سنیں کے احاطہ میں لاتی ہے۔

تقویم کی تشکیل مفروضات پر نہیں ہوتی اس کے لئے ٹھوس حقیقتیں، مادی واقعات، طبعی حسی شہادتیں، قابل تصدیق روایات پہلے سے رائج تقویمیں، ان کا تقابل و توافق علم ہیئت و افلاک۔ نجوم و کواکب، نظام شمسی، نظام سیارگان سے واقفیت، ارسطو کی (Observatory) کی تصدیقات، اجرام فلکی کے خوردبینی و دوربینی مشاہدات کے نتائج اعداد کی جمع تفریق، ضرب تقسیم کے معاملات، اور پھر زچہ، چارٹ اور جدول کی تیاری کے مراحل اور دیگر متعلقات پر گرفت، تقویم سازی کے لوازمات میں داخل ہے۔

(۳)

تقویم اپنی ساخت اور نوعیت میں کئی طرح کی ہوسکتی ہے اور مجموعی طور پر اس کی افادیت کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ اس سے بہت کچھ آشکارا ہوتا ہے، اس سے بہت کچھ معلوم کیا جاسکتا ہے، وقت کا تعین، سالوں مہینوں، دنوں کا شمار، لونڈ اور کیسہ کا حساب، طلوع آفتاب و مہتاب کے مطالعہ اور مواقع، یکم تاریخ کی دریافت، شمس و قمر کی گردشیں کھکشائیں، نجوم و کواکب کے سمجھے / جھرمٹ / مجموعے (دب اکبر، دب اصغر، بنات الحش، ذات الکرسی وغیرہ) ستاروں سیاروں کی چال اور بروج آسمانی میں ان کی سر زمین اور انسانی زندگی پر انکے اثرات وغیرہ۔

تقویم کئی بنیادوں پر استوار ہوسکتی ہے۔ اس کی نوعیت اور اقسام میں فرق و امتیاز اس بات پر ہوتا ہے کہ تقویم کا نقطہ آغاز کہاں سے مانا جائے اور کیوں؟ دنیا کی مختلف اقوام و عمل نے اپنے ہاں تقویم کی ابتداء کسی اہم ترین واقعہ یا حادثہ سے کی یا کسی بزرگ کی وفات یا کسی قومی ملی ہیرو کے کسی کارنامہ کے حوالہ سے شروع کی یا کسی دیوی، دیوتا کے نام پر یا کسی بڑے میلے ٹھیلے، نمائش، زلزلہ، سیلاب، جنگ یا کسی بادشاہ کی تخت نشینی کو آغاز قرار دیا مثلاً سورج کے طلوع غروب یا موسموں کے آنے جانے یا فصلوں کے تیار ہونے یا چاند کے عروج و زوال پیش نظر رکھ کر تقویم بنائی گئی، اس کی مثالیں بہت ہیں جس کا ذکر باعث طوالت ہو سکتا ہے، یہی صورت حال جزیرہ نمائے عرب میں تھی جہاں سے اسلام کا ظہور ہوا۔

(۴)

جیسا کہ ایک مصنف نے لکھا ہے کہ "مسعودی اور دوسرے علمائے تاریخ کا بیان ہے کہ ظہور اسلام سے بہت پہلے عربوں میں بڑی کثرت سے سنیں رائج تھے اور ہر قبیلہ میں جدا جدا مشہور واقعات یا اکابر کے نام سے شمار ایام کئے جاتے تھے حتیٰ کہ غیر ملکی سن تک رائج ہو گئے تھے۔ مثلاً یہودی سنہ یا سنہ سکندری، (نمبر ۹)۔ یہودی مہینے اگرچہ قمری تھے لیکن ہر دوسرے تیسرے سال، مخصوص عہدیدار سال میں ایک ماہ کا اضافہ کر کے

قری سال کو شمس سال میں تبدیل کر دیا کرتے تھے (نمبر ۱۰)۔ یہودیوں کی طرح عرب کے سبکی قبائل میں بھی ایک علیحدہ سنہ رائج تھا جو خالص شمسی تھا اور طریقہ تقویم رومی تھا۔ اہل مکہ بنائے کعبہ سے ایام شمار کرتے تھے۔ پھر بخت نصر کے حملہ سے حساب لگایا جانے لگا جسکو "عام الفریق" کہتے اس کے بعد عام الفقد ر جاری کیا گیا اور سب سے آخر میں عام الفیل (نمبر ۱۱) (یعنی جس سال حاکم یمن ابرہہ ہاتھیوں کی فوج لیکر مکہ میں واقع خانہ کعبہ ڈھانے کی غرض سے آیا لیکن مکہ پہنچنے سے پہلے ہی وادی محضر میں عذاب الہی کا شکار ہو گیا۔ اس واقعہ کی طرف قرآن کی سورہ فیل (۱۰۵) میں اشارہ ہے۔ اسی واقعہ کے ۵۰ روز بعد جو ابرہہ خانہ کعبہ میں اس مقدس ترین ہستی نے جنم لیا۔ جسکے نام سے شب دروز دنیا کا بھرم قائم اور مدہ و سال عالم کی آبرو قائم ہے)۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ منہ عیسوی کی ابتداء سے بہت پہلے یحیٰ بن اخص نامی سن جاری کیا گیا تھا۔ جو ابرہہ کے زمانہ تک رائج رہا۔ (نمبر ۱۲) مدینہ منورہ میں تعین تقویم کا معیار دوسرا تھا۔ اہل مدینہ میں دستور یہ تھا کہ وہ اپنے آطام یعنی ان قلعوں اور گڑھیوں سے جو وہاں جنگ کی غرض سے بنائی جاتی تھیں، ایام شمار کرتے تھے۔ (نمبر ۱۳) پھر بخت نبوی سے پہلے اہل مدینہ نے قمری تقویم اختیار کر لی اور اہل مکہ نے شمسی تقویم کو اپنالیا۔

(۵)

بہر حال تفصیلات سے قطع نظر دنیا کے مختلف حصوں مختلف قوموں اور زمانوں میں مختلف النوع تقاویم رائج رہی ہیں اور مختلف قسم کے سن اور کلینڈرز پر استعمال رہے ہیں (مثلاً ہندی، چینی، یونانی، بابلی، سکندری، مصری شامی، یہودی رومی وغیرہ) اور آج بھی رائج ہیں لیکن مجموعی طور پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ اپنی نوعیت و حقیقت کے اعتبار سے دنیا میں تین طرح کی نمائندہ تقاویم رائج رہی ہیں:-

(۱) قمری تقویم: جس میں وقت، مہینوں، سالوں کا حساب چاند کے نکلنے اور گھٹنے بڑھنے پر موقوف ہے۔ انہیں نیا چاند دیکھ کر (رویت ہلال سے) مہینہ کا آغاز ہوتا ہے اس لئے تقویم کو قمری (Lunar) تقویم کہا جاتا ہے۔ (ہجری تقویم (۱۳ نمبر) بھی خالصتاً قمری تقویم ہے) یہ چونکہ فطرت (انسانی و کائناتی) کے مطابق ہے اس لئے عام آدمی کو اسے سمجھنا اور اس کے مطابق حساب کتاب اور مذہب و معاشرت کے کام انجام دینا آسان ہے۔ سورہ بقرہ میں ارشاد ہے: **يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَقْلَامِ ط قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ** (بقرہ ۱۸۹) لوگ آپ (ﷺ) سے چاند کی (گفتنی بڑھتی صورتوں) کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے کہ یہ لوگوں کے لئے تاریخوں کے تعین کا سبب (وقت کا اندازہ لگانے) اور حج کی علامتیں ہیں۔ یہی قمری تقویم دراصل حقیقی تقویم ہے (نمبر ۱۵)۔ **اِنَّ عَلٰى الشُّعُوْبِ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّا عَشْرَ شَهْرٍ اَوْ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ ۚ حُوْمٌ ط ذٰلِكَ الَّذِیْنَ الْقِیَمِ** (توبہ ۳۶) فی الحقیقت اللہ کے نزدیک مہینے گنتی اور شمار میں۔ بارہ ہی ہیں اُس روز سے جبکہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا (کتاب خدا میں لکھے ہوئے ہیں) ان میں سے چار مہینے ادب کے (حرام و محترم) ہیں۔ یہی دین قیم ہے۔ اور سورہ یونس (آیت ۵) میں شمس و قمر کی اصلیت و افادیت کا اہم کلمہ بیان ہوا: **لَتَعْلَمُوْا عَذَابَ السَّعِیْنِ** وَالْحِسَابِ (تاکہ تم لوگ برسوں کا شمار (اور کاموں کا) حساب معلوم کر سکو)۔ قمری مہینہ کا دورانیہ کم و بیش ہوتا رہتا ہے۔ (کیونکہ زمین کے گرد چاند کی گردش، مدور شکل میں نہیں بلکہ بیضوی شکل کے راستہ پر چلتے ہوئے کبھی وہ زمین سے قریب ہو جاتا ہے اور کبھی دور اس لئے اسکا چکر کبھی ۳۰ دن

میں مکمل ہوتا ہے اور کبھی ۲۹ دنوں میں) لہذا قمری مہینہ کبھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۲۹ دن کا اور کبھی ۲۹ اور ۳۰ دن کے بالترتیب دو یا تین مہینے متواتر بھی ہو سکتے ہیں۔ زمین کے گرد کل ۱۲ چکروں (مہینوں) کی مجموعی اوسط مدت (یعنی ہر قمری سال) ۳۵۴ دن ۸ گھنٹہ ۴۸ منٹ اور ۳۳ سیکنڈ (تقریباً) ہوتی ہے۔ (۱۶) ایک قمری سال بہر حال ۳۵۴ دن سے کم اور ۳۵۵ دن سے زیادہ (مدت) کا نہیں ہو سکتا۔ ہر قمری مہینہ اگرچہ نئے چاند کی رویت سے شروع ہوتا ہے لیکن چاند کی غیر یکساں ماہانہ گردش کے باعث ضروری نہیں کہ نیا چاند کرۂ ارض کے وسطی یا مغربی یا مشرقی حصوں میں ایک ہی وقت میں نظر آئے اس لئے مختلف ممالک میں رویت ہلال آگے پیچھے ہو سکتی ہے اور نتیجتاً ایک آدھ روز کا اختلاف ممکن ہو سکتا ہے۔ بہر حال حساب میں آسانی کے لئے ہر قمری سال کے مہینے ایک ہی ترتیب سے ۳۰ اور ۲۹ دنوں کے شمار کئے جاتے ہیں جبکہ عملی طور پر انہیں فرق واقع ہو سکتا ہے۔ (۱۷)

(۶)

شمسی تقویم: اس تقویم کے تحت سال اور مہینوں اور دیگر تغیرات کا حساب کتاب چونکہ سورج کی رعایت سے لگایا جاتا ہے اس لئے اس کو شمسی (Solar) تقویم کہا جاتا ہے۔ اس کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ زمین سورج کے گرد اپنے مخصوص بیضوی راستے پر چکر لگا رہی ہے۔ سورج کے گرد زمین کا ایک چکر ایک سال میں مکمل ہوتا ہے اور اس کی کل مدت ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۴۸ منٹ ۴۶ سیکنڈ ہے۔ اس کے علاوہ زمین کی اپنی محوری گردش بھی ہوتی ہے جو مخصوص انداز میں ہوتی ہے (اس لئے ہر مقام ہر قمری یکساں نہیں ہوتی۔ زمین ہر سال ۲ جنوری کو سورج سے قریب ترین ہو جاتی ہے جبکہ ۳ جولائی کے لگ بھگ دونوں ایک دوسرے سے بعید ترین ہوتے ہیں) (۱۸) محوری گردش سے دن رات پیدا ہوتے ہیں اور سورج کے گرد بیضوی دائرہ میں چکر سے موسم میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ شمسی سال (زمین کا سورج کے گرد ایک چکر) کی کل مدت کو ۱۲ مہینوں (کی تعداد) پر پورا پورا تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ حسابی طریقہ سے (۱۲ میں سے) سات مہینوں کو ۳۱ دن کا اور چار مہینوں کو ۳۰ دنوں کا جبکہ ایک مہینہ (فروری کا) ۲۸ دنوں کا شمار کر کے ۳۶۵ دنوں کی تعداد تو پوری ہو جاتی ہے لیکن گھنٹوں منٹوں اور سیکنڈوں کا فرق، بے حساب باقی بچ جاتا ہے۔ بلکہ سال بہ سال یہ فرق بڑھتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ چار سال میں یہ فرق (۲۳ گھنٹہ ۱۵ منٹ ۴ سیکنڈ یعنی) تقریباً ایک دن ہو جاتا ہے، جبکہ ۱۰۰ سال میں تقریباً ۲۴/۲۵ دن، ۴۰۰ سال میں ۹۶/۹۷ دن اور ۴۰۰۰ سال میں ۹۷۹/۹۸۰ دنوں کا فرق واقع ہو جاتا ہے۔ اس فرق کو دور کرنے کے لئے اگرچہ کئی قاعدے ضابطے ایجاد کئے گئے (مثلاً ۴ سال میں ایک دن کا فرق برابر کرنے کے لئے ہر چوتھے سال ماہ فروری میں ایک دن کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اس اضافہ سے سال ۳۶۶ دن کا ہو جاتا ہے اور لیپ کا سال کہلاتا ہے۔ ایک عام صدی (۱۰۰ سال) میں لیپ کے ۲۴ سال بنتے ہیں) (۱۹) یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سورج اگرچہ ثوابت میں سے ایک ستارہ ہے لیکن اپنی حقیقت کے اعتبار سے وہ بھی اپنی کہکشاں کے مرکز کے گرد گھوم رہا ہے۔ (جس طرح کائنات میں پھیلے ہوئے دیگر تقریباً ایک کرب ستارے اپنی کہکشاؤں کے مرکز کے گرد گھوم رہے ہیں) سورج کا مرکز کہکشاں کے گرد ایک چکر تقریباً ۱/۲ 22 کروڑ سال میں پورا ہوتا ہے (۲۰) اور وہ اپنے مقررہ راستے پر مستقل چکر لگا رہا ہے۔ قرآن کے مطابق: *واشمس تجری لمسٹر لھا۔* اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلا رہتا ہے (طیلسین ۳۸) نیز یہ بات بھی اہم ہے کہ ستاروں

سیاروں اور لاقعداء جہرام فلکی کی موجودگی اور بیک وقت حرکت و سفر کے باوجود انہیں سے نہ کوئی بے راہ ہوتا ہے نہ انہیں تسابق و تصادم ہوتا ہے کیونکہ وہ قدرت عزیز العظیم سے اپنے اپنے مقررہ راستوں میں محو سفر ہیں۔ (کُلُّ فِی فَلْکِ بِسَبْحُون۔ لیلین ۴۰)

شمسی تقویم ہمیشہ سے ایک سی نہیں رہی چنانچہ یہ تاریخ میں بار بار ترمیم و اصلاح کے عمل سے گزری ہے۔ آخری بار اس میں پاپائے گرگوری سیزدہم کے حکم سے ۱۵۸۲ء میں ترمیم کی گئی اور اس وقت تک تقویم میں جو ۱۱ دن کی غلطی پیدا ہو چکی تھی اس کو اس طرح ختم کیا کہ ستمبر ۱۵۸۲ء (مطابق ۳ رذی القعدہ ۱۱۶۵ھ) کو جدید صحیح ترتیب پانے والے کلینڈر کے مطابق بدھ ۱۳ ستمبر ۱۵۸۲ء تھی۔ اس سے اگلے دن انگلینڈ میں ۳ ستمبر کے بجائے ۴ ستمبر ۱۵۸۲ء جمعرات مطابق ۱۱۶۵ھ قرار دیکر قدیم کلینڈر کو جدید اور زیادہ صحیح کلینڈر کے ساتھ جوڑ دیا اور پوپ گرگوری سے نسبت پا کر وہ گرگورین کلینڈر قرار پایا۔ اب یہ کلینڈر پوری دنیا میں رائج ہے اور عیسوی کلینڈر کہلایا جاتا ہے۔ بقول مولانا عبد القدوس ہاشمی صاحب اسے عیسوی یا مسیحی کلینڈر غلط طور پر کہا جاتا ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اسکا حقیقتاً کوئی تعلق نہیں ہے۔ جولین کے چھ سو سال بعد ایک عیسائی راہب انگریکوس نے اسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف غلط حساب کر کے منسوب کر دیا جب سے اسے مسیحی کلینڈر کہنے لگے (حالانکہ نہ کسی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخ ولادت کا علم ہے اور نہ انکے درحقیقت رفع آسمانی کا علم ہے اور نہ عیسائیوں کے بقول انکے مصلوب کے جانے کی تاریخ معلوم ہے۔) (۲۱)

(۳) قمری شمسی تقویم: جیسا کہ نام سے ظاہر ہے وہ تقویم ہے جس میں مہینوں کا حساب تو چاند سے لگایا جاتا ہے لیکن سالوں کا حساب سورج کی مداری گردش سے کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس تقویم کو قمری شمسی (Luni Solar) تقویم کہا جاتا ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں کیسہ ہوتا تھا یا لونڈ کا مہینہ۔ وجہ یہ تھی کہ قمری تقویم میں (مہینے ہر موسم میں بدل کر آتے تھے) شمسی تقویم (جس میں مہینے یکساں موسم میں آتے تھے) کا پیوند لگانے کے لئے خاص خاص سالوں میں تیرہویں مہینے کا اضافہ کر دیا جاتا تھا (جسے کیسہ یا لونڈ کا مہینہ کہتے تھے) تقویم میں کیسہ کا یہ طریقہ ہندوؤں کی تقویم (بکری ست) میں بھی پایا جاتا ہے یعنی تیسرے سال میں ایک ماہ کا اضافہ (کیونکہ قمری سال شمسی سال سے چھوٹا ہے اور ہر سال تقریباً ۱۱ دن کا فرق پڑتا ہے اس کا فیصلہ اور حساب ہندو پنڈت پر وہت کرتے ہیں کہ یہ (اضافی مہینہ) کس سال کے مہینہ کے بعد لگایا جائیگا۔ تقویم میں کیسہ کا اصول یہودیوں کے ہاں بھی تھا۔ اور عربوں میں خاص طور پر مکہ مکرمہ اور اس کے قرب و جوار میں جاری شمسی قمری تقویم میں بھی تھا۔ اس لئے اسکو مکی تقویم بھی کہا جاتا ہے۔ مکہ مکرمہ (جہاں اسلام کا ظہور ہوا اور جہاں سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنم لیا) میں رائج قمری شمسی تقویم میں کیسہ کے تحت فیصلہ اور اعلان مکہ معظمہ میں سالانہ حج کے موقع پر قبیلہ قریش کے بنو کنانہ کے اختیار میں تھا۔ عربوں کے یہاں چار مہینوں کی حرمت (۱) شہر الحرم یعنی (۱) ذوالقعدہ (۲) ذوالحجہ (۳) محرم الحرم (۴) رجب) ہمیشہ سے مسلمہ تھی (یہ انکی قومی ضرورت بھی تھی اور قومی شعار بھی) اس لئے کیسہ کی زدا شہر حرم پر بھی پڑتی تھی اور یوں مہینوں کی تقدیم و تاخیر سے بعض حرام مہینے حلال اور حلال مہینے حرام بن جاتے تھے (جسے قرآن نے انسائی کی اصطلاح میں کافرانہ دروہست قرار دیا۔ ملاحظہ ہو: التوبہ۔ ۳۷) (نمبر ۲۲) بقول مولانا ہاشمی یہ کام پہلے پہل کنانہ کے ایک شخص قلمس نامی نے انجام دیا اور پھر یہ منصب مستقل طور پر قبیلہ کنانہ میں متواتر چلا آیا یہاں تک کہ ظہور اسلام کے وقت تک قلمس شخصی نام کے

بجائے ایک قومی عہدہ بن چکا تھا۔ چنانچہ قبیلہ، کنانہ کا سردار (سالانہ) حج کے موقع پر یہ اعلان کر دیا کرتا تھا کہ آئندہ حج کس ماہ میں ہوگا اور اضافی تیرہواں مہینہ اس نے کس مہینہ کے ساتھ بڑھایا ہے۔ (۲۳) نیز یہ اعلان بھی قلاسیہ کے فرائض میں داخل ہو گیا کہ وہ حج کے موقع پر بتا دے کہ کون سے مہینے اشہر الحرم شمار کئے جائیں گے۔ بہر حال کبیسہ کا یہ طریقہ اور اس کے مطابق قمری شمسی تقویم مکہ مکرمہ اور اس کے نواح میں جاری و ساری ہو گئی تاہم پورے عرب میں یکساں طور پر قبول عام حاصل نہ کر سکی۔ البتہ اسلام کے بننے والے دونوں مراکز (حرمین۔ مکہ، مدینہ) میں سے مکہ میں قمری شمسی تقویم جاری رہی اور مدینہ میں سادہ قمری تقویم کا رواج رہا۔

(۶)

ایک کی گفتگو سے یہ وضاحت ہو جاتی ہے کہ سرزمین عرب میں دونوں تقویمیں (قمری تقویم اور قمری شمسی تقویم) ولادت بنوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قبل بھی جاری و ساری تھیں اور بعد میں یہ دونوں تقویمیں (کلینڈر) عہد رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں بھی متداول رہیں۔ ۱۰ھ میں حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم الہی کے مطابق یہ اعلان فرمادیا کہ ”اب زمانہ گھوم پھر کے اصلی صحیح وقت پر آگیا ہے۔“ (اس لئے آئندہ نہ کبیسہ ہوگا اور نہ ہی ہوا کرے گی)۔ (۲۴)

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب تک مکہ معظمہ میں قیام فرما رہے تو اس وقت تک رواج کے مطابق گویا قمری شمسی تقویم ہی مروج و متداول تھی اور مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمانے کے بعد (۱۱ھ تا ۱۲ھ) یعنی قیام مدینہ کے دس سالہ دور میں جبکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قوت و اقتدار حاصل ہوا اور ایک باقاعدہ اسلامی ریاست اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ پورے عرب کی وسعتوں پر چھا گئی، تو مدینہ طیبہ میں مروج خالص قمری مدنی تقویم کی ہی پیروی فرماتے رہے اور تاریخی طور پر یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ حضور سرور کائنات علیہ التحیۃ والتسلیمات نے از خود (کسی واقعہ کو بنیاد بنا کر) کسی سہ ماہی تقویم، کلینڈر یا جتزی کا اجراء نہیں فرمایا بلکہ جو سنیں پہلے سے مروجہ چلے آ رہے تھے ان ہی پر اکتفا فرمایا (البتہ حجۃ الوداع کے موقع پر قمری شمسی تقویم میں اصلاح کی غرض سے کبیسہ کا طریقہ ممنوع اور نسبی کا دستور موقوف فرمادینے کا حکم جاری فرمایا) یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ آئندہ قمری تقویم ہی قابل عمل ہوگی۔

مسلمانوں کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک نئے سن، ایک نئی تقویم کا اجراء اور باقاعدہ طور پر اس کا نفاذ (جیسا کہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے) عہد خلافت راشدہ میں خلیفہ دوم حضرت عمر بن الخطاب کے حکم سے ہوا جس کے تحت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واقعہ ہجرت کو نقطہ آغاز قرار دیا گیا (فأمر عمر بن الخطاب من ہجرۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وارتوا سن اؤل تک السنۃ من ہجرۃ) (۲۵) چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت ربیع الاول ۱ھ (ستمبر ۶۲۲ء) میں فرمائی تھی اس لئے آغاز سن ہجری یکم محرم ۱ھ مطابق جمعہ ۱۶ جولائی ۶۲۲ء (موجب گرگوری کلینڈر) قرار پایا۔ (یکم ربیع الاول ۱ھ کی مطابقت دو شنبہ ۱۳ ستمبر ۶۲۲ء سے ہوتی ہے) اس کے بعد سے آج تک سن ہجری تقویم جاری و ساری ہے اور مسلمانوں کی شناخت اور پہچان ہے۔

(۷)

جب مسلمانوں میں تاریخ نویسی کا آغاز ہوا اور بطور خاص (سن ہجری اسلامی تقویم کے اجراء سے پہلے) عہد رسالت اور عہد صحابہ کے

واقعات کو ضبط تحریر میں لایا گیا تو مورخین محدثین اور اصحاب سیر کی بہترین کوششوں اور احتیاط کے باوجود یہ ممکن نہ ہوسکا کہ راوی روایت اور واقعہ واقعہ کے ضمن میں اختلاف تقویم کی بھی تصریح کر دیتا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ واقعات و روایات واقعات صحت کے حاصل ہونے کے باوجود بظاہر تو قیسی تضادات سے آلودہ ہو گئے۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ کسی راوی نے اسی واقعہ کو مثلاً مکی قمری تقویم کے حوالہ سے بیان کیا ہے تو کسی دوسرے راوی نے اسی واقعہ کو مدنی تقویم کے اعتبار سے منسوب کیا ہے یا مثلاً اگر کوئی واقعہ محرم میں رونما ہوا تو ایک تو یہی بات شناخت طلب تھی کہ محرم کون سا ہے اور کس تقویم کا کیونکہ متذکرۃ الصدور میں تقاویم میں مہینوں کے نام یکساں تھے دوسرے یہ کہ اگر محرم وہ ہے جو اعتدال خریفی (۲۲ ستمبر کی وہ حالت جبکہ سورج برج اسد سے برج سنبلہ میں داخل ہوتا ہے) کے وقت شروع ہوا تھا اور بالفرض اس وقت موسم کے لحاظ سے اعتدال کی کیفیت طاری تھی لہذا راوی اس واقعہ کی تاریخ ماہ یوم بتا کر موسم معتدل بتاتا تھا لیکن جب یہ تقویم خالص قمری ہو گئی تو پھر ضروری نہ رہا کہ محرم کا مہینہ ہمیشہ اعتدال خریفی کے موقع پر ہی آئے۔ کیونکہ وہ ہر موسم میں آ سکتا ہے جیسا کہ آجکل بھی ہمارے تجربہ میں آ رہا ہے۔ یہی صورت حال دوسرے مہینوں کی بھی ہوتی ہے۔ (۲۶)

چنانچہ علمی تحقیق اور تاریخی طور پر نیز عوامی عملی اور واقعی دونوں سطحوں پر یہ ضرورت پیش آ گئی کہ:-

(۱) متذکرہ بالا تقاویم تلاش کی باہمی مطابقت تلاش کی جائے۔

(ب) ہجری اور عیسوی تقاویم کے مابین مطابقت قائم کی جائے۔ کیونکہ عمومی طور پر مسلمانوں کی دینی مذہبی اور دنیاوی ضرورتوں کے تحت خالص شمسی عیسوی تقویم بھی ماضی و حال میں روزمرہ کا حصہ ہے اور خالص ہجری قمری تقویم بھی ناگزیر طور پر دینی فرائض (رمضان، عید، بقرعید، حج وغیرہ) کی ادائیگی میں مروج و متداول ہے۔

(ج) بطور خاص تقویم عہد نوحی کو بہ تقابل عہد ماضی مرتب و مدون کیا جائے۔

ان ضرورتوں کے حوالہ سے علمی کام اور فکر و تحقیق کی دو جہتیں سامنے آئیں۔ ایک جہت سے ہمارے قدیم و جدید مورخوں، مصنفوں کی ایسی علمی کاوشیں منصفہ و مشہور پر آئیں جنہوں نے ہجری قمری سنین اور دیگر شمسی سنین کے مابین تقابلی جدولیں تیار کیں چنانچہ بقول مولانا عبدالقدوس ہاشمی صاحب ”تقابلی جدولیں تیار کرنے کی کوششیں بہت قدیم سے جاری و ساری ہیں۔ فلکیات کے ماہرین پہلی صدی ہجری سے ہی ایسی جدولیں بنانے لگے تھے۔ البیرونی خیام اور مسعودی وغیرہ کے نام اس سلسلہ میں مشہور ہیں۔ علامہ آگے کہتے ہیں کہ اہل یورپ میں علم تاریخ کا شوق جب اوائل پندرہویں صدی میں پیدا ہوا تو انہوں نے بھی توجہ کی اور رومن اور جولین کیلنڈر سے ہجری سنین کے تقابل کے لئے مختلف اوقات میں بہت سی جدولیں بنائی گئیں لیکن آجکل بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تقابلی جدول جرمن عالم و سٹفلڈ (Wustenfled) کی ہے (۲۷)۔ علاوہ ازیں عربی، انگریزی ترکی میں بڑے پیمانے پر کام ہوا ہے۔

(۸)

پچھلی چار پانچ دہائیوں میں ہمارے ہاں اردو زبان میں بھی تقابلی جدول کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں قابل قدر کام ہوا

ہے۔ یہاں تفصیل کا موقع نہیں البتہ ایک قابل ذکر تقابلی جدول ”تقویم ہجری و عیسوی“ کے نام سے ابوالنصر محمد خالدی (ایم اے جامعہ عثمانیہ) کی ہے جو آج سے تقریباً سترہ سال پہلے (۱۹۳۹ء میں) شائع ہوئی اور جسے کچھ عرصہ پہلے انجمن ترقی اردو پاکستان (کراچی) نے ۱۹۹۳ء میں اشاعت چہارم کی حیثیت سے) شائع کیا ہے۔ اس میں شامل مقدمہ کی رو سے اس جتزی (تقویم) کو جرمن اسکالر ڈاکٹر وسٹلفیلڈ (Dr. Fardianand Wustenfeld) کی تقویم محمدی و عیسوی مرتبہ ایڈرڈ مہلر (Tabellen der Mohammadi and Eusebi) کی مدد سے تیار کیا گیا تھا۔ کتاب مختصری ہے۔ اس کے ۷۵ صفحات کے ہر صفحہ پر ایک جدول ہے جس میں سن۔ مہینہ۔ دن۔ تاریخ کا ہجری و عیسوی تقابل دکھایا گیا ہے اور اچھے سے ۱۵۰۰ تک یعنی ۱۵ صدیوں کی تقویم ہے۔ یہ گویا ہر دور میں کارآمد ہے اور ہجری یا عیسوی سنین کے تقابل کو بخوبی واضح کر دیتی ہے۔

اسی قبیل کی اور یکساں نوعیت رکھنے والی جدید دور کی ایک اور اہم تالیف مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی (۷۵ صفحات پر مشتمل) ضخیم کتاب ”تقویم تاریخی“ ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۵ء میں ادارہ تحقیقات اسلامی کراچی سے شائع ہوا تھا۔ اور دوسرا ایڈیشن مولف مرحوم و مغفور کی نظر ثانی اور اضافہ کے بعد ۱۹۸۸ء میں ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کی طرف سے شائع ہوا۔ پندرہ ہجری صدیوں کی تقابلی جدولوں کے علاوہ اس کتاب میں اضافی طور پر قبل الحجرت اور قبل المسیح دور کی تقابلی سنین کی فہرست دے دی ہے ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ افادہ عام کے لئے ایک مستقل کالم قائم کر کے تاریخ اسلامی کے اہم واقعات، حادثات، نیز مشاہیر، نمایاں شخصیات کی وفیات وغیرہ کا مختصر ذکر اور تذکرہ کر دیا ہے۔ اس اعتبار سے تاریخ و تراجم کا بیش بہا ذخیرہ مہیا کر دیا گیا ہے۔

(۹)

دوسری جہت ان علمی و تحقیقی کاوشوں کی ہے جن میں توقیتی تضادات کی نشاندہی برہنائے دلیل و برہان کی گئی اور ان کے حل کے لئے بھی تحقیقی انداز سے مختلف پہلوؤں کا جائزہ، مختلف امکانات پر بحث مباحثہ اور بالآخر عہد جاہلیت میں مروجہ تقاویم کی دریافت شامل ہے۔ اس سلسلہ میں اہل مغرب میں سے سرولیم میوز مارگولیتھ پرسیوال، ولہازن وانکمر (Wincler) قابل ذکر حیثیت رکھتے ہیں جبکہ ہمارے ہاں اردو میں ڈاکٹر حمید اللہ، مولوی اسحاق البنی علوی، سید اسماعیل رضا ذبیح ترمذی، ضیاء الدین لاہوری اور علی محمد خاں نے قابل قدر کام کیا ہے۔ مزید برآں ان تمام حضرات میں سے مرکزیت و راصل مولوی اسحاق البنی علوی صاحب کے کام کو حاصل ہے۔

مولوی اسحاق البنی علوی صاحب کی شہرت اُن کے اس طویل مقالہ پر ہے جو ۱۹۶۴ء میں (مئی تا دسمبر قسط وار) ماہنامہ برہان دہلی میں چھپتا رہا اور پھر نقوش رسول نمبر (شمارہ ۱۳۰) جلد دوم دسمبر ۱۹۸۲ء میں یکجا ہو کر مزید اضافوں کے ساتھ (صفحہ نمبر ۵۲ تا ۲۰۴) شائع ہوا۔ اسے سنجیدہ علمی حلقوں میں انتہائی پذیرائی حاصل ہوئی۔

اسحاق البنی علوی صاحب نے واقعات سیرت کی صحیح توقیت کے لئے، وقت، زمانہ، حالات، موسم، روایات، مورخین، مستشرقین، مغربی ماہرین وغیرہ کے بیانات کا علمی تنقیدی تاریخی جائزہ لیتے ہوئے نہ صرف یہ کہ دو تقویمی نظریہ پیش کیا (جو ان کے اپنے اعتراف کے مطابق درنظر کے

تصور سے مستفاد ہے (صفحہ نمبر ۷۳-۷۴)۔ پرسیوال، میو اور دوسرے مصنفین وغیرہ کی غلطیوں کا جائزہ لیا (صفحہ نمبر ۷۴) ڈاکٹر حمید اللہ کی دریافت شدہ تقویمی جدولوں کو جانچ کر دیکھا (صفحہ نمبر ۷۴ تا ۷۵) اور بالآخر زمانہ رسالت کی مکی مدنی تقویمیں دریافت کیں (خصوصاً یہ نکتہ معلوم کیا کہ جاہلی تقویم کا نقطہ آغاز اعتدال خریفی تھا (صفحہ نمبر ۱۰۰) نیز یہ کہ نہ صرف المکہ بلکہ شاید پورے شرق وسطی کے سین کی ابتداء (ہجرات اور ایران کے) اعتدال خریفی (Autumnal Equinox) ہی سے ہوتی تھی (صفحہ نمبر ۱۰۰) علاوہ ازیں اپنے تقویمی حسابات کی جانچ پڑتال کے لئے مکی، مدنی اور جولین تقویموں کی تقابلی جدولیں مرتب کیں اور بے شمار واقعات سیرت سے استشہاد پیش کر کے نو دریافت تقویمی نظریہ کی صحت کو ثابت کیا۔ علوی صاحب کے عالمانہ کام کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ ان کے ناقدانہ تفصیلی مقالہ کے مطالعہ سے ہی ہو سکتا ہے ورنہ مزید تفصیلات مضمون کو جو حاصل بنادیں گی۔

بہر حال مولوی اسحاق البنی علوی صاحب کی دریافت شدہ جاہلی تقویم اور عہد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش آمدہ واقعات میں پائے جانے والے تو قسقی تضادات کے حل کے لئے ہم عصر تقویموں کا تقابلی جائزہ اصولاً ”تقویم عہد نبوی“ کو متشکل کر دیتا ہے اور وہ بہت سے تضادات (جو روایات تاریخی کو مشکوک و مشتبہ بنا دیتے تھے) دور ہو گئے اور یہ ممکن ہو گیا کہ عہد نبوی کی تفصیلی جنتری، کلینڈر، اور تشریح مضامین شہود پر آجائے۔

جناب ضیاء الدین لاہوری کی کتاب ”جوہر تقویم“ (جسے ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور نے ۱۹۹۴ء میں شائع کیا) اصلاً تو عیسوی و ہجری سنین کی تقابلی تقویم ہے اور روزمرہ حالات میں ہر خاص و عام کے لئے مفید اور کارآمد ہے۔ نیز اپنی جامعیت میں چندہ ۱۵۰۰ سال کے عرصہ پر اس طرح محیط ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مطہرہ (۵۶۹ء) سے لیکر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رحلت تک کا زمانہ بھی اکسیں شامل ہے نیز اضافی طور پر اکسیں ۱۴۰۱ھ سے ۱۵۰۰ھ تک نئے چاند کی پیدائش کے واقعات کی ماہانہ تفصیل عیسوی تاریخوں کی مطابقت کے ساتھ (ص ۲۳۳ تا ۲۵۳) دکھائی گئی ہے اور آخر میں تقویم عہد نبوی کے زیر عنوان قمری مہینوں کی تقویم کے دو مختلف نظام مکی اور مدنی کلینڈر پر بحث (ص ۲۵۷ تا ۲۶۲) اور قمری اور قمریہ شمس تقویم کا تقابلی مطالعہ بصورت جدول کیا گیا ہے۔

”حیات نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحیح جنتری“ کے نام سے شائع ہونے والی کتاب کے مرتب و مولف جناب سید اسماعیل رضا ذبیح ترمذی ہیں اور اسے جناب نے ۱۹۹۱ء میں (الاحوان پرنٹرز۔ ہری پور ہزارہ سے چھپوا کر خود ہی شائع کیا ہے۔ بطور تعارف اس کے اندرونی ناسٹل پر مولف نے یہ تصریح کر دی ہے کہ ”آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پینسٹھ سال کی زندگی کے اہم واقعات کی صحیح تاریخ و دن معلوم کرنے کی مستند و بہترین جنتری“ کتاب کے مرتب و مولف نے سخن ہائے گفتنی کے زیر عنوان (ص ۱۳ تا ۳۴) مقدمہ میں کتاب کی خصوصیات بیان کی ہیں۔ اور اس حقیقت کے باوجود کہ موصوف نے مولوی اسحاق البنی علوی صاحب (کے مقالہ مطبوعہ نقوش) اور علی محمد خاں صاحب (کی مختصر تاریخی قمری تقویم) سے بھرپور استفادہ کیا ہے (اور کتاب میں جگہ جگہ اقتباسات اور حوالے موجود ہیں) تاہم اپنی راہ الگ بھی بنائی ہے جس کا اندازہ کتاب کے نام (حیات نبوی کی صحیح جنتری) اور اسکی ذیلی سرخی اور عنوان (آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پینسٹھ سالہ زندگی)۔۔۔ کی مستند و بہترین جنتری) سے بہ آسانی لگایا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں جناب مولف نے تمثیل خاکہ بابت مطابقت تاریخ (ص ۳۳) کے علاوہ (باب دوم میں) احسن

تقویم کے عنوان سے ۲۰۹ مکی یعنی ایک سال قبل ولادت نبوی سے وصال نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توقیتی جدول، جنتری) (ص ۲۶ تا ۹۸) اور تقویم کا تقابلی جدول (ص ۹۹ تا ۱۰۹) بھی دیا ہے اور اگلے باب سوم میں توقیت سیرت کے تحت (خصوصاً ولادت نبوی ص ۱۱۳) توقیت بحث کے ضمن میں اعلان تبلیغ اسلام، سفر طائف اور دوسرے بہت سے واقعات و حوادث اور توقیت ہجرت (ص ۱۷۸) کا جائزہ لیا ہے۔ کتاب کے حصہ دوم باب چہارم میں تمام قابل ذکر واقعات سیرت کا مطالعہ و تجزیہ اور ان کی الگ الگ تقویم (جنتری) بنائی گئی ہے۔ اور یہ تقویمی جدولیں پوری کتاب میں بکھری ہوئی ہیں۔ ان تقویمی جدولوں میں متعلقہ واقعہ یا واقعات کے دن کا تعین کر کے مکی تقویم، جولین پیریڈ، عیسوی جدید اور مدنی ہجری تقویم کا مقابلہ و موازنہ دکھایا ہے۔ فاضل مولف اس باب میں بھی بالکل منفرد ہیں کہ غالباً پہلی مرتبہ بن عیسوی قدیم اور بن عیسوی جدید کا الگ الگ تعین کیا گیا ہے جسکی تفصیل ”خبرائے گفتی“ (ص ۲۴، ۲۵) میں دیکھی جاسکتی ہے۔ کتاب ضخیم ہے اور بڑے سائز کے ۳۳۵ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔

حالیہ برسوں میں تقویم ہجری اور دیگر تقویم عالم اور ان کے متعلق ایک اور معاصر کاوش، جدید العهد مصنف اور محقق علوم، اسلامی جناب پروفیسر ظفر احمد صاحب (بھادپور۔ پاکستان) کی طرف سے سامنے آئی۔ پروفیسر موصوف کا فاصلانہ مقالہ ابتداء مجلہ علوم اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ بھادپور میں ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا تھا مگر وہ اس کے طباعتی و اشاعتی معیار سے مطمئن نہیں ہوئے چنانچہ اب سیرت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سلسلہ میں پائے جانے والے ”توقیتی تضادات کا جائزہ“ بہت مفصل طور پر مجلہ ششماہی ”السیرہ عالمی“ کراچی کی مختلف اشاعتوں میں شمارہ اول ۱۹۹۹ء جون تا حال شمارہ اپریل ۲۰۰۶ء شائع ہو رہا ہے اختتام پر یہ سلسلہ شاید سینکڑوں صفحات کی ایک عظیم و ضخیم کتاب پر منتج ہوگا۔ ظاہر ہے ان محدود صفحات میں تعارفی جائزہ لیتے ہوئے پروفیسر ظفر احمد صاحب کی علمی تحقیقی کوششوں کا احاطہ اور خصائص و امتیازات پر اظہار خیال ممکن نہیں ہو سکتا۔ البتہ یہ اشارہ کرنا مناسب ہے کہ انکے اصل مضمون کا خلاصہ اور نفس مدعا السیرۃ عالمی کے شمارہ نمبر ۱ (بابت ربیع الاول ۱۴۲۰ھ / جون ۱۹۹۹ء) اور شمارہ نمبر ۲ (بابت رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ / دسمبر ۱۹۹۹ء) کے تقریباً سوا سو صفحات میں آگیا ہے۔

چنانچہ شمارہ نمبر ۱ میں مبادیات کا تعین کیا گیا ہے اور یہ بھی وضاحت کہ ”بنیادی تقویمی معاملات پر مبنی قواعد و کلیات کی تشکیل پروفیسر صاحب موصوف نے خود کی ہے (ص ۱۱) نیز لکھا ہے کہ ہجری تقویم ایک خالص قمری تقویم ہے جسکے ساتھ شمسی تقویم کے تقابلی کے لئے عیسوی تقویم کو منتخب کیا گیا ہے (ایضاً) عیسوی تقویم کے سلسلہ میں گریگورین عیسوی تقویم اور جولین عیسوی تقویم کی تفصیلات اور تحویلات کو جملہ تضمینات کے ساتھ (ص ۱۱۰ تا ۱۵۲) بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ شمارہ نمبر ۳ میں عبرانی تقویم کا عمومی تعارف اور عیسوی تقویم سے اسکا تقابلی (ص ۲۲۳ تا ۲۳۳) دکھایا گیا ہے۔ پھر عبرانی تقویم کا دور جاہلیت اور دور رسالت کے عرب معاشرہ پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے نیز عربوں کی قمریہ شمسی تقویم اور متعلقات پر بحث ہے یہاں تک کہ آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھوں اسکی منسوخی عمل میں آئی (ص ۲۳۳ تا ۲۳۹) اس ضمن میں مدنی قمری تقویم سے تقابلی اور دیگر اہم اور مفید معلومات بھی دی گئی ہیں۔ عربوں کی قمریہ شمسی تقویم کے متعلق ایک سنگین غلط فہمی کے زیر عنوان اسباب کا بیان اور اشکالات کا ازالہ خاصے کی چیز ہے۔ ان تمام مقدمات کے بعد پروفیسر صاحب نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں واقع توقیتی

تضادات کے اصل موضوع سے تعرض کیا ہے۔ چنانچہ جن موضوعات کو (بطور نمونہ و مثال) زیر بحث لایا گیا ہے وہ ۱۸ واقعات ہیں یعنی واقعہ ہجرت، غزوہ بواط، غزوہ بدر، سریہ سالم بن عمر، غزوہ قرقر، الکوث، غزوہ بنی قنیقاع، سریہ زید بن حارثہ، نکاح ام کلثوم، مہم رجب، غزوہ حدیبیہ، بدر الموعود، غزوہ خیبر، سریہ ذات السلاسل، فتح مکہ غزوہ تبوک، ولادت مبارکہ، معراج نبوی اور وصال نبوی (ص ۲۳۹ تا ص ۲۵۴) اس کے بعد ان واقعات کی تطبیقات اور تطبیقی جدول کو شامل کیا گیا ہے۔ تضادات اور تطبیقات کا حصہ ہی دراصل پروفیسر صاحب کے کل مضمون کی جان ہے اور پروفیسر صاحب موصوف کی تقویمی مہارت کی شان ظاہر کرتا ہے جس میں دوسرے مشہور و معروف صاحبانِ تقویم کی تعقیب بھی کی گئی ہے۔ اس کے بعد کے شماروں اور اقسام میں پروفیسر صاحب نے اپنے موقف کی تفصیل اور اصول و فلکیات کے اسطباق کو استدلال مع مسئلہ پیش کیا ہے اور سال بہ سال غزوات اور دوسرے واقعات کو منتخب کر کے تقویمی جدولیں بہ تشریح واقعہ، قمریہ شمسی، ہجری، قمری، ہجری عیسوی جولین وقت قرآن وغیرہ شامل کی ہیں۔

(۱۰)

گذشتہ صفحات میں تقویم کے مبادیات و متعلقات اور اردو زبان میں تقویمی تالیفات کا جو جائزہ لیا گیا ہے اس کے پیش نظر موجودہ کتاب ”تقویم عہد نبوی“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ایک انتہائی اہم کاوش اور منفرد کتاب کہی جاسکتی ہے۔ اس کتاب کے مولف و مرتب جناب علی محمد خاں صاحب (۱۹۹۷ء) خاص تقویم کے موضوع پر اس سے پہلے بھی دو کتابیں لکھ چکے تھے۔ ایک ”مختصر دائی قمری تقویم“ (مطبوعہ لاہور ۱۹۸۳ء) جسے اختصار کے باوجود علمی دنیا میں بہت پذیرائی حاصل ہوئی (بلکہ مصنفوں مورخوں کے لئے ایک حوالہ کی کتاب بن چکی ہے۔ مثلاً حیات نبوی کی جنسری از ذبیح ترمذی اور جوہر تقویم از ضیاء الدین لاہوری کی جوہر تقویم میں حوالہ)۔ ان کی دوسری کتاب بڑے سائز پر نسبتاً ضخیم، ”دائمی قمری تقویم“ (مطبوعہ کراچی ۲۰۰۳ء) بھی اہم کتاب ہے۔ جبکہ زیر نظر تیسری اور آخری کتاب (اپنے مولف و مرتب کی وفات کے بعد ان کے لائق فرزند) جناب ڈاکٹر نور محمد صاحب یوسف زئی (مقیم انگلستان) کی پر خلوص کوششوں سے منظر عام پر آ رہی ہے۔ امید ہے کہ علمی دنیا تا دیر اس سے مستفید ہوتی رہے گی اور بطور صدقہ جاریہ مولف مرحوم کے حسنات میں اضافہ کرتی رہے گی۔ (انشاء اللہ العزیز الغفار) کوئی بھی علمی کاوش حرف آخر نہیں ہوتی لیکن یہ کیا کم ہے کہ اسلامی تاریخ کے عہد درخشاں کی ایک ممتاز نمائندہ تقویم (تقویم عہد نبوی ﷺ) سلیس انداز میں اہل علم کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے اور علم تاریخ و سیرت کی مانگ میں افشاں بھر رہی ہے۔

قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ (کی رحمۃ اللعالمین) سے لیکر مولوی اسحاق البنی علوی صاحب (مرحوم) کے طویل بصیرت افروز عالمانہ مقالہ تک (سیرت نبوی ﷺ) توفیق کی روشنی میں مطبوعہ نقوش لاہور (نمبر ۲) اگرچہ ہر زمانہ میں کچھ نہ کچھ کام اس موضوع پر ہوتا رہا لیکن بے شمار واقعات سیرت میں پائے جانے والے توفیقی تضادات اور تقویمی الجھنوں کو دور کرنے کے لئے تاریخی شعور اور ایمانی بصیرت سے کام لیکر فی تکنیکی سطح پر جدول کی تیاری اور تقویموں کی دریافت کا جو قیام علوی صاحب نے انجام دیا وہ بہت قابل قدر ہے (البتہ انگی وقات کے سبب قدرے تشوہ کیا) مرحوم علی محمد خاں صاحب علوی صاحب سے بہت متاثر ہوئے اور ان ہی کے تہت میں ”تقویم عہد نبوی“ مرتب کی چنانچہ اگر پیش نظر کتاب کو علوی صاحب مرحوم کے کام کی تکمیل کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

اس کے باوجود اس کتاب (تقویم عہد نبویؐ) کی انفرادیت و اہمیت کم نہیں ہے۔ فاضل مولف نے کئی باتوں میں پوشیدہ فرمائی ہے۔ مثلاً ایک خاص بات یہ ہے کہ موصوف نے محض واقعات سیرت کو منتخب کر کے الگ الگ جدول سازی نہیں کی ہے بلکہ پورے عہد مبارک بشمول دور ماقبل بعثت پر مبنی ایک مکمل تقویم بہ قید دن، تاریخ، سال بہ رعایت تقویم قمری، ہجری، قمری شمسی، خریفی، قمری شمسی ربیعی، شمسی عیسوی مرتب کر دی ہے جو ہر طرح مربوط، منظم اور منطقی ہے۔ ایک اور خاص الخاص بات اور مولف کتاب ہذا کی دریافت وہ تقویم ہے جس کا آغاز نقطہ اعتدال ربیعی سے ہوتا ہے۔ (۲۸) چنانچہ مولف ہذا نے مکی قمری شمسی خریفی اور مکی قمری شمسی ربیعی تقویم کے درمیان فرق واضح کرتے ہوئے خود لکھا ہے کہ ”اس تقویم (مکی قمری شمسی خریفی) کے سال کا آغاز نقطہ اعتدال خریفی سے ہوتا تھا اس طرح کہ ۲۲ ستمبر سے متصل نیا چاند یکم محرم کا چاند مانا جاتا تھا۔ اس لئے ہم نے دوسری تقویم سے تمیز کرنے کے لئے اس کے ساتھ لفظ ”خریفی“ لکھا ہے۔ اس کے بعد کہتے ہیں کہ ”ایک ایسی ہی تیسری تقویم کا پتہ چلا ہے جس کا سال نقطہ اعتدال ربیعی سے شروع ہوتا تھا اس طرح کہ ۲۱ مارچ سے متصل نیا چاند یکم محرم کا چاند مانا جاتا تھا اس کے تعارف کے لئے میں نے اس کے ساتھ ”ربیعی“ لکھا ہے۔“ (اس کی مزید تفصیل عرض مولف میں دیکھی جاسکتی ہے) علوی صاحب نے ”اہل مکہ کا نظام سنی“ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے ایک جگہ لکھا ہے کہ ”اعتدالین (EQUINOXES) کا اندازہ وہ منزل سرطان کے طلوع اور سکوت سے لگاتے تھے جو ان کے نزدیک پہلی نوہ تھی۔ جب سورج اس نوہ میں داخل ہوتا تو یہ اعتدال ربیعی (VERNAL EQUINOX) کا زمانہ سمجھا جاتا اور جب چاند بحالت بدر اس منزل میں قدم رکھتا تو اعتدال خریفی (Autumnal Equinox) کا“ دیکھئے مقالہ علوی صاحب ص ۹۳ آگے چلکر انہوں نے اعتدالین کا دور نقشہ ص ۹۶ پر دیا ہے) بہر حال علی محمد خاں صاحب کی دریافت شدہ ”مکی قمری شمسی ربیعی تقویم“ کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ تو ماہرین فن ہی کر سکیں گے۔ تاہم یہ افادیت تو فاضل مولف نے ثابت کر دی ہے کہ ایک پوری تقویمی کتاب استوار ہو گئی ہے اور واقعات سیرت کے ایسے بہت سے توقیتی اختلافات و تضادات جو کسی دوسری تقویم کی مطابقت سے حل نہیں ہو سکے تھے نو دریافت شدہ تقویم کی روشنی میں حل ہو گئے ہیں۔ منتخب واقعات سیرت کے حوالے سے تقویمی مباحث کتاب کے آخر میں شامل ہیں۔

بہر حال مجموعی طور پر یہ کتاب ”تقویم عہد نبویؐ“ اپنے موضوع پر عمدہ علمی کاوش ہے اور اردو زبان میں اپنی نوعیت کی ایک مکمل مفصل تقویم ہے۔ اس مبارک دور پر مشتمل اس جیسی دوسری کوئی مثال سامنے نہیں آئی۔ افسوس کہ اس کے اصل مولف جناب علی محمد خاں صاحب اب اس دنیا میں نہیں رہے ورنہ شاید وہ اپنے علم، تجربہ، محنت اور لگن سے اس کتاب میں مزید چار چاند لگا دیتے۔

یہ امید بجا طور پر کی جاسکتی ہے کہ اس کتاب سے ان واقعات سیرت کے متعلق شکوک و شبہات دور کرنے میں مدد ملے گی جو مورخین کی عدم توجہی یا بے خیالی کے سبب پائے جاتے ہیں۔ اسلامی تاریخ کی عموماً اور تاریخ سیرت کے باب میں خصوصاً یہ خدمت مولف کو دنیا میں بھی نیک نام کر لگی اور انشاء اللہ اخروی اجر کے بھی وہ مستحق ٹھہریں گے کیونکہ انہوں نے عہد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متعلق شکوک و شبہات رفع کرنے کی سعی بلیغ کی ہے۔

هذا من عندی والعلم عند اللہ . وما توفیقی الا باللہ

پروفیسر ڈاکٹر ثار احمد

۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ ۹ اپریل ۲۰۱۶ء کراچی۔

اسناد و حواشی

۱۔ قرآن کی رو سے انسان کو اللہ رب العالمین نے پیدا کیا اسے علم و آگہی سے سرفراز کر کے اپنے نائب اور خلیفہ کی حیثیت سے اس کو ارضی پر اتارا تو زندگی کی ایک مہلت، مدت، عمر بھی مقرر کر دی گئی۔ ارشاد ہے: وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (البقرہ ۳۶) اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا۔ (ترجمہ فتح الحمید)

۲۔ بہو آدم کے ساتھ ہی ہدایت (کتاب و رسول عن عبد اللہ ابن عباس) کا انتظام بھی کر دیا گیا۔ یعنی قافلہ انسانیت کا سفر، اندھیرے، لاعلمی، بے راہ روی سے نہیں (ہدایت کی) روشنی سے شروع ہوا۔ (ملاحظہ ہو: البقرہ ۳۸، ۳۹)

۳۔ مشکوٰۃ کی ایک حدیث میں ارشاد رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے کہ: ”پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: (۱) اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) خوش دلی کو محتاجی سے پہلے (۴) فرصتِ مہلت و وقتِ فراغت کو مشغولیت سے پہلے اور (۵) زندگی (عمر مہلت) کو موت سے پہلے۔“

۴۔ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا (الملک ۲) هُوَ (۷) الْكَهْفُ (۷) الْجاثیہ (۱۵) الزمر (۷۰)

۵۔ البقرہ (۳۰)

۱۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الزاریات: ۵۶) پوری زندگی کا مقصد و منہا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے چند رسوم اور مخصوص اوقات میں مخصوص عبادات سے آگے بڑھ کر پوری زندگی کے ہر عمل کو ہر لمحہ عبادت بنانے کی شکل صرف یہ ہے کہ زندگی کی ہر مصروفیت میں اللہ کو یاد رکھا جائے اس کی بندگی و غلامی، اس کے احکام کی اطاعت مقصود ہو اور ذمہ دارانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے اللہ کی رضا طلب کی جائے۔

۲۔ السخاوی، شمس الدین محمد بن عبد الرحمن۔ ”الدعوان بالتعبو بیخ لمن ذم اهل التورینخ“ (اردو ترجمہ ڈاکٹر سید محمد یوسف۔ مرکزی اردو بورڈ۔ لاہور ۱۹۷۷ء) لغت میں تاریخ کے معنی ہیں وقت کی نشاندہی جوہری کا کہنا ہے تاریخ کے معنی ہیں وقت بتانا۔ تاریخ اور تورینخ دونوں ایک ہیں تاریخ کا موضوع ہے انسان اور زمان۔ (ملخصاً) تفصیل کے لئے دیکھئے ص ۲۷ تا ۳۰

۳۔ تقویم کے معنی ہیں جنتری۔ پترا اسکی جمع تقاویم ہے۔ نیز اس کے معنی ہیں قائم کرنا، درست کرنا (خوشگئی۔ فرہنگ عامرہ۔ مقتدرہ قومی زبان۔ اسلام آباد ۱۹۸۹ء ص ۱۶۲) نیز عربی لغت کے لحاظ سے بھی قَوَمَ الشَّيْءُ تَقْوِیْمًا فَهُوَ قَوِیْمٌ (الرازی۔ مختار الصحاح۔ مصطفیٰ البابی ص ۱۹۵ء۔ ص ۵۸۳) المنجد کے مطابق التقویم مصدر ہے۔ جسمیں تقویم البلوان بھی شامل ہے اور زمانوں اور ان کے متعلقات کو بھی تقویم کہا جاتا ہے

۔ (تقویم الازمنہ) لؤس مطوف السجد فی اللغۃ مطبوعہ تہران ص ۶۶۲ انگریزی میں یہ CALENDAR سے موسوم ہے۔ شارٹر آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق ایک ایسا نظام (تقویم) جس کے تحت آغاز و ابتداء سال، اس کی طوالت، اور اس کے مختلف حصوں کو منقسم کر کے دکھایا جائے اور مہینہ، ہفتوں، سالوں کو جدول میں ظاہر کیا جائے یا مخصوص طبقات کے لئے مقررہ اہم تاریخوں یا تقریبات کا تعین کیا جائے وغیرہ وغیرہ (ملکھا) مرتبہ Fowler & Fowler دی کنسائز آکسفورڈ ڈکشنری۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس ایڈیشن ۱۹۸۲ء۔ ص ۱۳۰

۹ علوی۔ مولوی اخلق النبی علوی۔ سیرت نبوی (توقیت کی روشنی میں) مقالہ مطبوعہ نقوش لاہور رسول نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱۳۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء ص ۷۷

۱۰ ایضاً ص ۷۷، ۷۸

۱۱ ایضاً ص ۷۸

۱۲ ایضاً ص ۷۷

۱۳ ایضاً ص ۷۹

۱۴ اسلامی ہجری تقویم بنیادی طور پر حقیقی قمری تقویم ہے۔ اسلامی ہجری تقویم کا نقطہء آغاز چونکہ واقعہ ہجرت نبوی کو قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے (یکم محرم ۱ھ شمسعی عیسوی تقویم کے) جمعہ ۱۶ جولائی ۶۲۲ء کے مطابق تسلیم شدہ ہے۔ اسلامی تاریخ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں اسے دستور عمل بناتے ہوئے ۲۰ جمادی الثانی ۱۷ھ (۹ جولائی ۶۳۸ء) سے نافذ کیا گیا۔ اس وقت سے سن ہجری مسلمانوں کا مصدقہ مروجہ سن ہے۔ مولانا ہاشمی اس بات کو نہیں مانتے کہ سنہ ہجری کی ابتداء حضرت فاروق اعظم کے عہد میں ہوئی انکے نزدیک اس کی ابتداء خود حضورؐ کے دور میں ہو چکی تھی (تقویم تاریخی ص ۶)

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بادی النظر میں ایسا لگتا ہے کہ ہجری قمری تقویم بہت کم عمر نوزائیدہ ہے اور دوسرے سنین و تقاویم بہت قدیم ہیں خصوصاً موجودہ شمسعی عیسوی تقویم۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ دوسری تقاویم قدیم ہونے کے باوجود ان کی باقاعدہ تدوین دراصل سن ہجری کے بہت بعد میں ہوئی مگر انہیں موثر بہ ماضی کر دیا گیا۔ مثلاً موجودہ عیسوی تقویم اپنی تازہ ترین صورت میں دراصل سولہویں صدی عیسوی سے وجود پذیر ہوئی ہے (تفصیل کے لئے دیکھئے: پروفیسر ظفر احمد۔ السیرۃ النبویہ المقالہ) مجلہ السیرۃ عالمی ششماہی کراچی شمارہ نمبر ابابت جون ۱۹۹۹/ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ ص ۱۶۹) کیونکہ ابتداء میں یہ رومی تقویم تھی جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جولین عیسوی تقویم میں تبدیل ہوئی بالآخر گرگوری تقویم میں تبدیل ہوئی (ایضاً) یہ بات مزید دلچسپ ہے کہ بقول مولانا عبدالقدوس ہاشمی صاحب "اکتوبر ۱۵۸۳ء میں پاپائے گرگوری نے جو ترمیم کی تھی اسے تمام ملکوں نے ایک ہی وقت میں قبول نہیں کیا۔ مختلف ملکوں نے مختلف اوقات میں اس ترمیم کو قبول کر کے

اپنے ممالک میں گریگوری کینڈر جاری کیا مثلاً انگلستان نے یہ کینڈر ۱۵۸۲ء میں اختیار کیا (دیکھئے ہاشمی، مولانا عبدالقدوس۔ تقویم تاریخی و ناموس تاریخی ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد پاکستان ۱۹۸۷ء ص ۹)۔ اس طرح مثلاً بکری ست کو پہلے کا معلوم ہوتا ہے لیکن دراصل ہجری تقویم سے کوئی ۲۲۰ سالوں کے بعد اسکی تدوین ہوئی۔ عبرانی تقویم اگرچہ بہت پرانی معلوم ہوتی ہے لیکن اسکی چھوٹی موٹی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ (ظفر احمد ص ۱۶۹) اسلامی ہجری میں سالوں کے مہینوں کی ترتیب اجماع اور عملی تواتر سے ثابت ہے۔ (ایضاً ص ۱۷۰ حاشیہ نمبر ۹)

۱۵۔ قدیم ترین اور قبل ازیں سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی تقویم قمری تقویم ہے۔ (ظفر احمد ص ۱۷۶) ٹیس و قمر چاند سورج اگرچہ قرآن کی رو سے دونوں ہی وقت کی اکائیاں ہیں اور دونوں کی نسبت سے ارشاد ہے کہ : لتعلموا عدد السنين والحساب لیکن وقت کی پیمائش کے لئے قدیم ترین زمانوں سے چاند پر ہی زیادہ زور اور زیادہ استعمال رہا ہے۔ قدیم ترین مصری تقویم بھی قمری نوعیت کی تھی۔

۱۶۔ لاہوری، ضیاء الدین ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور ۱۹۹۴ء ص ۱۵)

۱۷۔ ہر ماہ نئے چاند کی پہلی مرتبہ نظر آنے والی تاریخوں کے متعلق بالکل صحیح پیشگوئی کرنا ممکن نہیں۔ عام کیفیات کے تحت چاند پہلی مرتبہ اس وقت تک نہیں دکھائی دیتا جب تک کہ اسکی عمر ۳۰ گھنٹوں سے زائد نہ ہو جائے تاہم بعض حالات میں ۲۰ گھنٹہ کی عمر والا چاند بھی نظر آ جاتا ہے (تفصیل کے لئے دیکھئے ظفر احمد ص ۱۷۱)

۱۸۔ مارٹن ڈیوڈسن Martin Davidson کی کتاب Astronomy for Beginners کا اردو ترجمہ۔ مدوا نجم از جناب ثناء الحق صدیقی۔ ریکل پاکستان انجمن ترقی اردو۔ کراچی ۱۹۶۱ء صفحہ ۹۷، ۹۸

۱۹۔ لاہوری صفحہ

۲۰۔ مارٹن ڈیوڈسن صفحہ ۴۳ تا صفحہ ۴۵ (ملخصاً)

۲۱۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو : مولانا ہاشمی (تقویم تاریخی) غیر متعصب عیسائیوں کو یہ اعتراف ہے کہ ۲۵ دسمبر ہرگز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا دن نہیں ہے (ظفر احمد صفحہ ۱۶۶ بحوالہ احسن الفتاویٰ)

۲۲۔ دیکھئے ہاشمی

۲۳۔ ایضاً

۲۴۔ کیسہ (مذکر عربی) لوند کا مہینہ۔ چوتھے قمری سال کا زائد مہینہ وہ سال جسکے ایک مہینہ میں ایک دن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ لوند (ہندی مذکر)

تیرہواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کر کے بڑھایا جاتا ہے۔ فاضل، زائد، فضول (دیکھئے: نسیم امروہی و دیگر۔ جدید نسیم اللغات اردو۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز ۱۹۸۳ء صفحہ ۷۱۷ نیز صفحہ ۸۳۳) عربی لغت کے لحاظ سے سنہ کیسہ وہ سال جس میں ایک دن کم ہو گیا ہو۔ یہ قمری حساب سے ہر چار سال میں ہوتا ہے (بلیاوی۔ عبدالحفیظ۔ معراج اللغات۔ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔ صفحہ ۶۸۳)

نسج۔ تاخیر ادھار۔ وہ مہینہ جس پر اشہر حرم میں سے کسی مہینہ کی حرمت جاہلیت میں ڈال دی جاتی تھی۔ (نسیم اللغات صفحہ ۸۳۲) امام اصفہانی کے نزدیک (ن س ا) النسج کے معنی کسی چیز کو اس کے وقت سے موخر کر دینے کے ہیں۔ (تاخیر فی الوقت) نیز لکھتے ہیں۔

النسیر کے معنی کسی چیز کو ادھار پر فروخت کرنے کے ہیں اس سے وہ کسی ہے جس کا جاہلیت میں رواج تھا یعنی وہ کس ماہ حرام کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دیتے تھے چنانچہ قرآن میں ہے۔ انما النسئ زیادة فی الکفر (۹-۳۷) دیکھئے (اصفہانی۔ ابی القاسم الحسین بن محمد۔ المفردات فی غریب القرآن۔ مصطفیٰ البابی۔ ج ۱۹۶۱ء صفحہ ۳۹۲) تفہیم القرآن کے مطابق عرب کے لوگ کسی کی خاطر مہینوں کی تعداد ۱۲ یا ۱۳ بنا لیتے تھے تاکہ جس ماہ حرام کو انہوں نے حلال کر لیا ہو اسے سال کی جنتری میں کھپا سکیں (حاشیہ نمبر ۳۴ ذیل سورہ توبہ آیت ۳۶) نیز اگلی آیت ۳۷ کے ضمن میں حاشیہ نمبر ۳ کے تحت لکھا ہے عرب میں کسی دو طرح کی تھی۔ اس کی ایک صورت تو یہ تھی کہ جنگ و جدل اور غارت گری اور خون کے انتقام لینے کی خاطر کسی حرام مہینے کو حلال قرار دے لیتے تھے۔ اور اس کے بدلے کسی حلال مہینے کو حرام کر کے مہینوں کی تعداد پوری کر دیتے تھے۔ دوسری صورت یہ تھی کہ قمری سال کو شمسی سال کے مطابق کرنے کے لئے آسمان کیسہ کا ایک مہینہ بڑھا دیتے تھے تاکہ حج ہمیشہ ایک ہی موسم پر آتا رہے اور وہ زموتوں سے بچ جائیں جو قمری حساب کے مختلف موسموں میں حج کے گردش کرتے رہنے سے پیش آتی ہیں اس طرح ۳۲ سال تک حج اپنے اصلی وقت کے خلاف دوسری تاریخوں میں ہوتا رہا تھا اور صرف ۳۳ ویں سال ایک مرتبہ اصل ذی الحجہ کی ۹-۱۰ تاریخ کو ادا ہوا تھا۔ یہی وہ بات ہے جو حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمائی تھی۔ ان الزمان قد استدار کھینہ یوم خلق اللہ السادات والارض۔ یعنی اس سال حج کا وقت گردش کرتا ہوا ٹھیک اپنی اس تاریخ پر آ گیا ہے جو قدرتی حساب سے اس کی اصل تاریخ ہے۔

(ملاحظہ ہو: مودودی، مولانا سید ابوالاعلیٰ۔ تفہیم القرآن۔ مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی ہند دہلی ج ۲ صفحہ ۱۹۳) لوئرہ کیسہ نسئ کے دستور کو عرب (کہ) میں رواج دینے اور بقول مولانا حنفانی ”یہ ایجاد بعض کہتے ہیں کہ بنی کنانہ میں سے ایک شخص نسیم بن ثعلبہ کی تھی۔ اس کے جانشینوں میں سے حضرت کے عہد تک جنادہ بن عوف زندہ تھا (دیکھئے تفسیر حنفانی ج ۲ صفحہ ۲۸ مطبوعہ ہند تفسیر سورہ توبہ)

۲۵ مولانا محمد نافع۔ رضاء بنسیم۔ حصہ دوم فاروقی۔ تخلیقات۔ لاہور صفحہ ۱۳۶ (بحوالہ الہدایہ لابن کثیر ج ۷ صفحہ ۷۲ طبع مصر)

۲۶ اعتدالین یعنی اعتدال ربیع اور اعتدال خریف کی تشریح۔ نقشہ از روئے جمیع اور موسمی مہینوں کی تفصیل اور عربی جبرانی تقادیم کے تقابلی کے لئے

۲۷ تقویم تاریخی۔ ص ۷

۲۸ یہاں یہ امر باعث دلچسپی ہے کہ یہود و نصاریٰ اور ہنود و مجوس کا یہ خیال تھا کہ کائنات کی تخلیق اعتدال ربیعہ (Vernal Equinox) کے دنوں میں ہوئی تھی۔ ابوریحان البیرونی نے لکھا ہے کہ ایرانیوں کے خیال میں نوع انسانی کے پہلے فرد کی تخلیق فروردین کے مہینہ میں موسم بہار میں ہوئی تھی لکھا ہے کہ یہودیوں میں کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آفتاب کی تخلیق برج حمل کے پہلے درجہ میں ہوئی تھی آفتاب برج حمل میں اعتدال ربیعہ میں ہوا کرتا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ ہندوؤں کے ہاں ”کل جگ“ دور کی کل مدت چار لاکھ ہتیس ۳۲ ہزار سال ہے اور اس دور کے وقت تمام سیارگان برج حمل میں تھے (دیکھئے ظفر احمد۔ السیرہ شمارہ ۲ صفحہ ۲۴) رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطبہ جیمہ الوداع میں اس امر کی توثیق فرمادی ہے کہ فی الواقع کائنات کی تخلیق اعتدال ربیعہ یعنی مارچ میں ہوئی تھی اور پہلا مہینہ محرم موسم بہار میں آیا تھا طویل گردش زمانہ کے بعد اب محرم ۱۱۷۰ھ کا پہلا مہینہ پھر موسم بہار میں آ رہا تھا کیونکہ قمری مہینہ کوئی ۳۳ سالوں کے دور میں تمام موسموں سے گزر جاتا ہے یہ دور از سر نو آ رہا تھا اس کے متعلق آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ زمانہ پھر پھر اکراچی اصل ہیچہ پر آ گیا ہے یہ خیال ہرگز درست نہیں کہ قمری ذی الحجہ اور قمریہ شمس ذی الحجہ اس سال اکٹھے ہو گئے تھے بلکہ اس سال قمری ذی الحجہ قمریہ شمس کے جمادی الاخری کے مقابل تھا (ایضاً صفحہ ۲۴۰)

حصّہ اوّل

تقویم قبل ہجرت

۵۷ قبل ہجری = ۶۸-۵۶۷ عیسوی

ہجری	عمر	مفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی فریبی	رجب	شعبان	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ریتی	۵۵	مفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۳	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۴	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۹	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۰	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۱	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۲	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۳	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۴	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۵	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۱۹	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۰	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۱	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۲	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۳	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۴	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۵	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۲۹	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۳۰	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷

۵۶ قبل هجری = ۵۶۸۶۹ عیسوی

کلی هجری	محرم	مهر	شوال	رجب	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی خمری	رجب	شعبان	مهر	رجب	جمادی ۱	جمادی ۲	مهر	رجب	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۲
کلی رجبی	محرم	مهر	رجب	رجب	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	بنت عادیج	اتوار ۱۵ اپریل	منگل ۱۵ مئی	جمعہ ۱۳ جون	جمعہ ۱۳ جولائی	بنت اارکست	اتوار ۹ ستمبر	منگل ۹ اکتوبر	جمعہ ۷ نومبر	بنت ۵ دسمبر	جمعہ ۳ فروری
۲	اتوار ۱۸	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۳	بنت ۱۳	اتوار ۱۳	جمعہ ۱۰	جمعہ ۱۰	بنت ۸	اتوار ۸	منگل ۵
۳	جمعہ ۱۹	منگل ۱۷	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۵	اتوار ۱۵	جمعہ ۱۳	منگل ۱۱	جمعہ ۱۱	بنت ۹	اتوار ۹	جمعہ ۶
۴	منگل ۲۰	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۸	بنت ۱۶	منگل ۱۶	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۲	بنت ۱۲	بنت ۱۰	منگل ۱۰	جمعہ ۷
۵	جمعہ ۲۱	جمعہ ۱۹	بنت ۱۹	اتوار ۱۷	منگل ۱۷	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۳	بنت ۱۳	اتوار ۱۱	منگل ۱۱	جمعہ ۸
۶	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۰	اتوار ۲۰	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۴	بنت ۱۴	بنت ۱۲	جمعہ ۱۰	بنت ۹
۷	جمعہ ۲۳	بنت ۲۱	جمعہ ۲۱	منگل ۱۹	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۷	بنت ۱۵	منگل ۱۵	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۰
۸	بنت ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۲	جمعہ ۲۰	جمعہ ۲۰	بنت ۱۸	اتوار ۱۶	منگل ۱۶	جمعہ ۱۴	بنت ۱۲	جمعہ ۱۱
۹	اتوار ۲۵	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۳	بنت ۲۱	بنت ۲۱	اتوار ۱۹	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۷	بنت ۱۵	اتوار ۱۳	منگل ۱۲
۱۰	جمعہ ۲۶	منگل ۲۴	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۲	اتوار ۲۲	جمعہ ۲۰	منگل ۱۸	جمعہ ۱۸	بنت ۱۶	جمعہ ۱۴	منگل ۱۳
۱۱	منگل ۲۷	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۵	بنت ۲۳	منگل ۲۳	بنت ۲۱	جمعہ ۱۹	بنت ۱۹	بنت ۱۷	منگل ۱۵	جمعہ ۱۴
۱۲	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۶	بنت ۲۶	اتوار ۲۴	منگل ۲۴	جمعہ ۲۲	بنت ۲۰	بنت ۲۰	منگل ۱۸	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵
۱۳	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۷	اتوار ۲۷	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۳	بنت ۲۱	بنت ۲۱	بنت ۱۹	جمعہ ۱۷	بنت ۱۶
۱۴	جمعہ ۳۰	بنت ۲۸	جمعہ ۲۸	منگل ۲۶	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۴	بنت ۲۲	منگل ۲۲	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۸	اتوار ۱۷
۱۵	بنت ۳۱	اتوار ۲۹	منگل ۲۹	جمعہ ۲۷	بنت ۲۷	بنت ۲۵	بنت ۲۳	منگل ۲۳	جمعہ ۲۱	بنت ۱۹	جمعہ ۱۸
۱۶	اتوار ۱ اپریل	جمعہ ۳۰	جمعہ ۳۰	بنت ۲۸	بنت ۲۸	اتوار ۲۶	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۴	بنت ۲۲	اتوار ۲۰	منگل ۱۹
۱۷	جمعہ ۱	منگل ۳۱ مئی	جمعہ ۳۱ مئی	جمعہ ۲۹	منگل ۲۹	جمعہ ۲۷	بنت ۲۵	بنت ۲۵	بنت ۲۳	اتوار ۲۱	جمعہ ۲۰
۱۸	منگل ۳	جمعہ ۱ جون	بنت ۳۰	منگل ۲۸	منگل ۲۸	جمعہ ۲۶	بنت ۲۶	بنت ۲۶	بنت ۲۴	منگل ۲۲	جمعہ ۲۱
۱۹	جمعہ ۴	جمعہ ۳ جمادی	بنت ۳۱	منگل ۲۹	منگل ۲۹	جمعہ ۲۷	بنت ۲۷	بنت ۲۷	بنت ۲۵	منگل ۲۳	جمعہ ۲۲
۲۰	جمعہ ۵	جمعہ ۴	اتوار ۳	منگل ۳۰	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۸	بنت ۲۸	بنت ۲۸	بنت ۲۶	جمعہ ۲۴	بنت ۲۳
۲۱	جمعہ ۶	بنت ۵	جمعہ ۵	منگل ۳۱	جمعہ ۳۱	جمعہ ۲۹	بنت ۲۹	منگل ۲۹	جمعہ ۲۷	بنت ۲۵	اتوار ۲۴
۲۲	بنت ۷	اتوار ۶	منگل ۶	جمعہ ۳۱	بنت ۳۰	بنت ۳۰	بنت ۳۰	منگل ۳۰	بنت ۲۸	بنت ۲۶	جمعہ ۲۵
۲۳	اتوار ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۷	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۲۴	جمعہ ۹	منگل ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۲۵	منگل ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۹	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۲۶	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	بنت ۹	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۲۷	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	بنت ۱۰	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۲۸	جمعہ ۱۳	بنت ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۲۹	بنت ۱۳	منگل ۱۳	بنت ۱۲	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶
۳۰		جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۳	جمعہ ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۳۱	بنت ۲۹	بنت ۲۷	منگل ۲۶

۵۵ قبل ہجری = ۷۰-۵۶۹ عیسوی

[illegible]

۵۴ قبل ہجری = ۷۱-۷۰ عیسوی

[illegible]

۵۳ قبل ہجری = ۷۲-۷۱ عیسوی

کلیں چری	محرم	مفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلیں چری	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال
کلیں چری	ذی الحجہ	محرم	مفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ
۱	جمرات ۱۰ فردی	بنت ۱۲ امارج	اوار ۱۲ پرل	منگل ۱۲ اش	بدھ ۱۰ ارجون	بدھ ۱۰ امارج	اوار ۱۰ راکست	بدھ ۱۰ اجبر	بدھ ۱۰ راکست	جمرات ۱۰ فویر	بنت ۱۰ دوبر	اوار ۱۰ راکست
۲	جم ۱۳	اوار ۱۵	بدھ ۱۳	جمرات ۱۳	جم ۱۲	جمرات ۱۱	بدھ ۱۱	منگل ۱۰	جمرات ۸	جم ۶	اوار ۶	بدھ ۳
۳	بنت ۱۳	بدھ ۱۶	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	جم ۱۲	اوار ۱۲	منگل ۱۱	بدھ ۹	جم ۹	بنت ۷	بدھ ۷	منگل ۵
۴	اوار ۱۵	منگل ۱۷	بدھ ۱۵	جم ۱۵	بنت ۱۳	بدھ ۱۳	منگل ۱۲	جمرات ۱۰	بنت ۱۰	اوار ۸	منگل ۸	بدھ ۶
۵	بدھ ۱۶	جمرات ۱۸	جمرات ۱۶	بنت ۱۶	اوار ۱۳	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	جم ۱۱	اوار ۱۱	بدھ ۹	جمرات ۷	جم ۷
۶	منگل ۱۷	جمرات ۱۹	جم ۱۷	اوار ۱۷	بدھ ۱۵	جم ۱۵	بنت ۱۳	جمرات ۱۲	بدھ ۱۲	منگل ۱۰	جمرات ۱۰	جم ۸
۷	بدھ ۱۸	جم ۲۰	بنت ۱۸	بدھ ۱۸	منگل ۱۶	جمرات ۱۶	بنت ۱۵	اوار ۱۳	منگل ۱۳	بدھ ۱۱	جم ۱۱	بنت ۹
۸	جمرات ۱۹	بنت ۲۱	اوار ۱۹	منگل ۱۹	بدھ ۱۷	جم ۱۷	اوار ۱۶	بدھ ۱۴	جمرات ۱۳	بنت ۱۲	اوار ۱۲	منگل ۱۰
۹	جم ۲۰	اوار ۲۲	بدھ ۲۰	جمرات ۲۰	بنت ۱۸	جم ۱۸	بدھ ۱۷	منگل ۱۵	جمرات ۱۵	جم ۱۳	اوار ۱۳	بدھ ۱۱
۱۰	بنت ۲۱	بدھ ۲۳	منگل ۲۱	جمرات ۲۱	جم ۱۹	اوار ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۶	جم ۱۶	بنت ۱۴	بدھ ۱۴	منگل ۱۲
۱۱	اوار ۲۲	منگل ۲۳	بدھ ۲۲	جم ۲۲	بنت ۲۰	بدھ ۲۰	جمرات ۱۹	بنت ۱۷	اوار ۱۷	منگل ۱۵	بدھ ۱۵	جم ۱۳
۱۲	بدھ ۲۳	جمرات ۲۵	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوار ۲۱	منگل ۲۱	جمرات ۲۰	جم ۱۸	اوار ۱۸	بدھ ۱۶	جمرات ۱۶	جمرات ۱۳
۱۳	منگل ۲۳	جمرات ۲۶	جم ۲۳	اوار ۲۳	بدھ ۲۲	جم ۲۲	بنت ۲۱	بدھ ۱۹	جمرات ۱۹	منگل ۱۷	جمرات ۱۷	جم ۱۵
۱۴	بدھ ۲۵	جم ۲۷	بنت ۲۵	منگل ۲۵	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوار ۲۲	منگل ۲۰	جمرات ۲۰	بدھ ۱۸	جم ۱۸	بنت ۱۶
۱۵	جمرات ۲۶	بنت ۲۸	اوار ۲۶	منگل ۲۶	بدھ ۲۴	جم ۲۴	اوار ۲۳	بدھ ۲۱	جمرات ۲۱	بدھ ۱۹	جمرات ۱۹	اوار ۱۷
۱۶	جم ۲۷	اوار ۲۹	بدھ ۲۷	جمرات ۲۷	بنت ۲۵	جم ۲۵	منگل ۲۳	جمرات ۲۲	جمرات ۲۲	جم ۲۰	اوار ۲۰	بدھ ۱۸
۱۷	بنت ۲۸	بدھ ۳۰	منگل ۲۸	جمرات ۲۸	جم ۲۶	اوار ۲۶	منگل ۲۵	جمرات ۲۳	جم ۲۳	بنت ۲۱	بدھ ۲۱	منگل ۱۹
۱۸	اوار ۲۹	منگل ۳۱	بدھ ۲۹	جم ۲۹	بنت ۲۷	جم ۲۷	اوار ۲۶	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوار ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۹	بدھ ۳۰	جمرات ۳۰	جمرات ۳۰	بنت ۳۰	اوار ۲۸	منگل ۲۸	جمرات ۲۷	جم ۲۵	اوار ۲۵	بدھ ۲۳	جمرات ۲۳	جمرات ۲۱
۲۰	منگل ۳۱	جمرات ۳۱	جم ۳۱	اوار ۳۱	بدھ ۲۹	جم ۲۹	بنت ۲۸	جمرات ۲۶	جمرات ۲۶	جم ۲۴	جمرات ۲۴	جم ۲۲
۲۱	بدھ ۳۱	جم ۳	بنت ۳	بدھ ۳	جمرات ۳۰	منگل ۳۰	بنت ۲۹	اوار ۲۷	منگل ۲۷	بدھ ۲۵	جمرات ۲۵	بنت ۲۳
۲۲	جمرات ۳۱	بنت ۳	اوار ۳	منگل ۳	بدھ ۳۱	جمرات ۳۱	اوار ۳۰	بدھ ۲۸	جمرات ۲۸	جمرات ۲۶	بنت ۲۶	اوار ۲۴
۲۳	جم ۳	بدھ ۵	جم ۳	جمرات ۳	بدھ ۳۱	جمرات ۳۱	بنت ۳۰	منگل ۲۹	جمرات ۲۹	جم ۲۷	اوار ۲۷	بدھ ۲۵
۲۴	بنت ۷	بدھ ۶	منگل ۵	جمرات ۴	جم ۳	اوار ۴	منگل ۳۰	جمرات ۲۹	جمرات ۲۹	بنت ۲۷	جمرات ۲۷	منگل ۲۶
۲۵	اوار ۸	منگل ۷	بدھ ۶	جم ۵	بنت ۳	اوار ۳	بدھ ۲	جمرات ۲۸	جمرات ۲۸	بنت ۲۶	جمرات ۲۶	منگل ۲۴
۲۶	بدھ ۹	جم ۸	بنت ۸	جمرات ۷	بنت ۴	اوار ۴	منگل ۳	جمرات ۲۷	جمرات ۲۷	جم ۲۵	جمرات ۲۵	بنت ۲۳
۲۷	منگل ۱۰	جمرات ۹	جم ۸	اوار ۷	بدھ ۶	جم ۶	بنت ۵	جمرات ۲۶	جمرات ۲۶	جم ۲۴	جمرات ۲۴	جم ۲۲
۲۸	بدھ ۱۱	جم ۱۰	بنت ۹	جم ۸	منگل ۷	جمرات ۶	بنت ۵	اوار ۵	منگل ۴	جم ۳	اوار ۳	بدھ ۲
۲۹	جمرات ۱۲	بنت ۱۱	اوار ۱۰	منگل ۹	بدھ ۸	جم ۷	بنت ۶	اوار ۶	منگل ۵	جم ۴	جمرات ۴	بنت ۳
۳۰	جم ۱۳	بدھ ۱۱	جم ۱۱	جمرات ۹	بنت ۸	جمرات ۹	بنت ۷	جم ۶	منگل ۵	جم ۴	جم ۴	بدھ ۳

۵۲ قبل ہجری = ۷۳-۷۲ عیسوی

کلی ہجری	کلی عیسوی	محرم	مصر	رجب	شعبان	رجب ۱	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی القعدة	ذی الحجة
کلی ہجری	کلی عیسوی	محرم	مصر	رجب	شعبان	رجب ۱	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی القعدة	ذی الحجة
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

۵۷ قبل هجری = ۷۳-۷۴-۷۵ عیسوی

کلی هجری	عمر	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی خورشیدی	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان
کلی رزقی	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مهر	مهر	رجب	رجب	شعبان	شعبان	رمضان	شوال	شوال	شوال
۱	بند ۲۱ جنوری	۲۰ فروردی	۲۱ شگل	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم	۲۱ جم
۲	۲۲ اتوار	۲۱ شگل	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد	۲۲ بد
۳	۲۳ ی	۲۲ بد	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم	۲۳ جم
۴	۲۴ شگل	۲۳ جم	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد	۲۴ بد
۵	۲۵ بد	۲۴ جم	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی	۲۵ ی
۶	۲۶ جم	۲۵ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد	۲۶ بد
۷	۲۷ بد	۲۶ جم	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی	۲۷ ی
۸	۲۸ ی	۲۷ بد	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم	۲۸ جم
۹	۲۹ اتوار	۲۸ شگل	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد	۲۹ بد
۱۰	۳۰ ی	۲۹ بد	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم	۳۰ جم
۱۱	۳۱ شگل	۳۰ جم	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد	۳۱ بد
۱۲	۱ فروردی	۳۱ جم	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی	۱ ی
۱۳	۲ جم	۱ ی	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد	۲ بد
۱۴	۳ جم	۲ ی	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد	۳ بد
۱۵	بند ۲	۳ ی	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد	۴ بد
۱۶	۵ اتوار	۴ شگل	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد	۵ بد
۱۷	۶ ی	۵ بد	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم	۶ جم
۱۸	۷ شگل	۶ بد	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی	۷ ی
۱۹	۸ بد	۷ جم	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی	۸ ی
۲۰	۹ جم	۸ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد	۹ بد
۲۱	۱۰ ی	۹ جم	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد	۱۰ بد
۲۲	بند ۱۱	۱۰ ی	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد	۱۱ بد
۲۳	۱۲ اتوار	۱۱ شگل	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد	۱۲ بد
۲۴	۱۳ ی	۱۲ بد	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم	۱۳ جم
۲۵	۱۴ شگل	۱۳ جم	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد	۱۴ بد
۲۶	۱۵ بد	۱۴ جم	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی	۱۵ ی
۲۷	۱۶ جم	۱۵ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد	۱۶ بد
۲۸	۱۷ ی	۱۶ جم	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد	۱۷ بد
۲۹	بند ۱۸	۱۷ ی	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد	۱۸ بد
۳۰	۱۹ اتوار	۱۸ شگل	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد	۱۹ بد

۵۰ قبل ہجری = ۵۷۲ عیسوی

قبل ہجری کی ترتیب	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ترتیب	ذیقعدہ	ذی الحجہ	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	شوال	ذیقعدہ
۱	جمرات ۱۰۰	بنت ۱۰۰	اتوار ۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۲	جم ۱۲	اتوار ۱۱	۱۲	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۳	بنت ۱۳	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۴	اتوار ۱۴	۱۴	۱۴	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۵	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۸	جمرات ۱۸	بنت ۱۸	۱۸	۱۷	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۹	جم ۱۹	۱۹	۱۹	۱۸	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۰	بنت ۲۰	۲۰	۲۰	۱۹	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۱	اتوار ۲۱	۲۱	۲۱	۲۰	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۱	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۲	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۱۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۳	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۱۵	جمرات ۲۵	بنت ۲۵	۲۵	۲۴	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۶	جم ۲۶	۲۶	۲۶	۲۵	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۱۷	بنت ۲۷	۲۷	۲۷	۲۶	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۸	اتوار ۲۸	۲۸	۲۸	۲۷	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۱۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۸	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۰	۳۰	۳۰	۳۰	۲۹	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۲	جمرات ۳۲	بنت ۳۲	۳۲	۳۱	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۲۳	جم ۳۳	۳۳	۳۳	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۲۴	بنت ۳۴	۳۴	۳۴	۳۳	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۲۵	اتوار ۳۵	۳۵	۳۵	۳۴	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۲۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۵	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۲۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۶	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۲۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۷	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۲۹	جمرات ۳۹	بنت ۳۹	۳۹	۳۸	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۴۰	جم ۴۰	۴۰	۴۰	۳۹	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸

۴۹ قبل ہجری = ۷۵ - ۷۴ عیسوی

[illegible]

۲۸ قبل ہجری = ۶۷۵-۵۷۵ عیسوی

قبل ہجری	عمر	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خیرینی	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	جمادی ۱	رجب ۲	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	شعبان	رجب ۲
کی رینی	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	عمر	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان
۱	جمہ ۲۰ دیکر	اواخر ۱۹ جنوری	مکمل ۱۸ فروری	جمہ ۱۸ مارچ	جمہ ۱۷ اپریل	ہفتہ ۱۶ مئی	جمعہ ۱۵ جون	مکمل ۱۳ جولائی	جمہ ۱۲ اگست	جمہ ۱۱ ستمبر	ہفتہ ۱۰ اکتوبر	جمعہ ۹ نومبر
۲	ہفتہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمہ ۱۷	جمہرات ۱۹	ہفتہ ۱۸	اواخر ۱۷	مکمل ۱۶	جمہ ۱۵	جمہرات ۱۳	ہفتہ ۱۲	اواخر ۱۱	مکمل ۱۰
۳	اواخر ۲۲	مکمل ۲۱	جمہرات ۲۰	جمہ ۲۰	اواخر ۱۹	جمعہ ۱۸	جمہ ۱۷	جمہرات ۱۶	جمہ ۱۵	اواخر ۱۴	جمعہ ۱۳	جمہرات ۱۲
۴	جمعہ ۲۳	جمہ ۲۲	جمہ ۲۱	ہفتہ ۲۱	جمعہ ۲۰	مکمل ۱۹	جمہرات ۱۸	جمہ ۱۷	ہفتہ ۱۶	جمعہ ۱۵	مکمل ۱۴	جمہرات ۱۳
۵	مکمل ۲۳	جمہرات ۲۳	ہفتہ ۲۳	اواخر ۲۳	مکمل ۲۲	جمہ ۲۱	جمہ ۲۰	جمہ ۱۹	ہفتہ ۱۸	اواخر ۱۷	مکمل ۱۶	جمہ ۱۵
۶	جمہ ۲۵	جمہ ۲۴	اواخر ۲۳	جمعہ ۲۳	جمہرات ۲۲	ہفتہ ۲۱	جمہرات ۲۰	اواخر ۱۹	جمعہ ۱۸	جمہ ۱۷	جمہرات ۱۵	ہفتہ ۱۴
۷	جمہرات ۲۶	جمہرات ۲۵	مکمل ۲۴	جمہرات ۲۳	جمہ ۲۲	اواخر ۲۱	جمعہ ۲۰	مکمل ۲۰	جمہرات ۱۸	جمہرات ۱۷	جمہ ۱۶	اواخر ۱۵
۸	جمہ ۲۷	اواخر ۲۶	مکمل ۲۵	جمہ ۲۵	جمہ ۲۴	ہفتہ ۲۳	جمعہ ۲۲	مکمل ۲۱	جمہ ۲۰	جمہ ۱۹	ہفتہ ۱۸	جمعہ ۱۷
۹	ہفتہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمہرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	اواخر ۲۴	مکمل ۲۳	جمہ ۲۲	جمہرات ۲۰	ہفتہ ۱۹	اواخر ۱۸	مکمل ۱۷	جمہرات ۱۶
۱۰	اواخر ۲۹	مکمل ۲۸	جمہرات ۲۷	جمہ ۲۷	اواخر ۲۶	جمعہ ۲۵	جمہرات ۲۴	جمہ ۲۳	جمہرات ۲۱	جمہ ۲۰	اواخر ۱۹	جمہ ۱۸
۱۱	جمعہ ۳۰	جمہ ۲۹	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۸	جمعہ ۲۷	مکمل ۲۶	جمہرات ۲۵	جمہ ۲۴	ہفتہ ۲۳	جمعہ ۲۲	مکمل ۲۱	جمہرات ۱۹
۱۲	مکمل ۳۱	جمہرات ۳۰	ہفتہ ۲۹	اواخر ۲۹	مکمل ۲۸	جمہ ۲۷	جمہرات ۲۶	جمہ ۲۵	اواخر ۲۴	مکمل ۲۳	جمہرات ۲۲	جمہ ۲۱
۱۳	جمہرات ۳۲	جمہ ۳۱	اواخر ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۷	جمہرات ۲۸	جمہرات ۲۶	جمہ ۲۵	جمہرات ۲۴	جمہرات ۲۳	ہفتہ ۲۲
۱۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	مکمل ۳۱	جمہرات ۳۱	جمہ ۳۰	اواخر ۲۹	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۷	جمہرات ۲۵	جمہرات ۲۴	جمہرات ۲۳	اواخر ۲۲
۱۵	جمہ ۳۴	اواخر ۳۳	مکمل ۳۲	جمہرات ۳۲	جمہ ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۸	جمہرات ۲۶	جمہرات ۲۵	جمہرات ۲۴	جمہرات ۲۳
۱۶	ہفتہ ۳۵	جمعہ ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۸	جمہرات ۲۷	جمہرات ۲۶	جمہرات ۲۵	جمہرات ۲۴
۱۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۸	جمہرات ۲۷	جمہرات ۲۶	جمہرات ۲۵
۱۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۸	جمہرات ۲۷	جمہرات ۲۶
۱۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۸	جمہرات ۲۷
۲۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹	جمہرات ۲۸
۲۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰	جمہرات ۲۹
۲۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱	جمہرات ۳۰
۲۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲	جمہرات ۳۱
۲۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳	جمہرات ۳۲
۲۵	جمہرات ۴۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴	جمہرات ۳۳
۲۶	جمہرات ۴۵	جمہرات ۴۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵	جمہرات ۳۴
۲۷	جمہرات ۴۶	جمہرات ۴۵	جمہرات ۴۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶	جمہرات ۳۵
۲۸	جمہرات ۴۷	جمہرات ۴۶	جمہرات ۴۵	جمہرات ۴۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷	جمہرات ۳۶
۲۹	جمہرات ۴۸	جمہرات ۴۷	جمہرات ۴۶	جمہرات ۴۵	جمہرات ۴۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸	جمہرات ۳۷
۳۰	جمہرات ۴۹	جمہرات ۴۸	جمہرات ۴۷	جمہرات ۴۶	جمہرات ۴۵	جمہرات ۴۴	جمہرات ۴۳	جمہرات ۴۲	جمہرات ۴۱	جمہرات ۴۰	جمہرات ۳۹	جمہرات ۳۸

۷۲ قبل ہجری = ۷۷-۷۸ عیسوی

[illegible]

۴۶ قبل ہجری = ۷۸-۷۷-۷۶ عیسوی

[illegible]

۳۵ قبل ہجری = ۷۹-۸۰-۸۱ عیسوی

قبل ہجری	مہرم	صفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی برقی	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مہرم	صفر
کی برقی	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مہرم	صفر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	جمرات ۷	ہفتہ ۷	۱۵ جنوری	منگل ۱۳ فروری	بدھ ۱۵ مارچ	جمعہ ۱۳ اپریل	ہفتہ ۱۳ مئی	۱۲ جون	بدھ ۱۲ جولائی	جمرات ۱۱	ہفتہ ۹ اگست	۱۸ ستمبر
۲	جمہ ۱۸	اتوار ۱۸	۱۶	بدھ ۱۵	جمرات ۱۶	ہفتہ ۱۵	اتوار ۱۳	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	جمہ ۱۱	اتوار ۱۰	۹
۳	ہفتہ ۱۹	۱۹	منگل ۱۷	جمرات ۱۶	جمہ ۱۷	اتوار ۱۶	۱۵	بدھ ۱۴	جمہ ۱۴	ہفتہ ۱۲	۱۱	منگل ۱۰
۴	اتوار ۲۰	منگل ۲۰	بدھ ۱۸	جمہ ۱۷	ہفتہ ۱۸	۱۷	منگل ۱۶	جمرات ۱۵	ہفتہ ۱۵	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	بدھ ۱۱
۵	۲۱	بدھ ۲۱	جمرات ۱۹	ہفتہ ۱۸	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمہ ۱۶	اتوار ۱۶	۱۲	جمہ ۱۳	جمرات ۱۲
۶	منگل ۲۲	جمرات ۲۲	جمہ ۲۰	اتوار ۱۹	۲۰	بدھ ۱۹	جمرات ۱۸	ہفتہ ۱۷	۱۷	منگل ۱۵	جمرات ۱۴	جمہ ۱۳
۷	بدھ ۲۳	جمہ ۲۳	ہفتہ ۲۱	۲۰	منگل ۲۱	جمرات ۲۰	جمہ ۱۹	اتوار ۱۸	منگل ۱۸	بدھ ۱۶	جمہ ۱۵	ہفتہ ۱۴
۸	جمرات ۲۳	ہفتہ ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمہ ۲۱	ہفتہ ۲۰	۱۹	بدھ ۱۹	جمرات ۱۷	ہفتہ ۱۶	اتوار ۱۵
۹	جمہ ۲۵	اتوار ۲۵	۲۳	بدھ ۲۲	جمرات ۲۳	ہفتہ ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	جمرات ۲۰	جمہ ۱۸	اتوار ۱۷	۱۶
۱۰	ہفتہ ۲۶	۲۶	منگل ۲۴	جمرات ۲۳	جمہ ۲۴	اتوار ۲۳	۲۲	بدھ ۲۱	جمہ ۲۱	ہفتہ ۱۹	۱۸	منگل ۱۷
۱۱	اتوار ۲۷	منگل ۲۷	بدھ ۲۵	جمہ ۲۴	ہفتہ ۲۵	۲۴	منگل ۲۳	جمرات ۲۲	ہفتہ ۲۲	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۱۸
۱۲	۲۸	جمہ ۲۸	جمرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمہ ۲۳	اتوار ۲۳	۲۱	جمہ ۲۰	جمرات ۱۹
۱۳	منگل ۲۹	جمرات ۲۹	جمہ ۲۷	اتوار ۲۶	۲۷	بدھ ۲۶	جمرات ۲۵	ہفتہ ۲۴	۲۴	منگل ۲۲	جمرات ۲۱	جمہ ۲۰
۱۴	بدھ ۳۰	جمہ ۳۰	ہفتہ ۲۸	۲۷	منگل ۲۸	جمرات ۲۷	جمہ ۲۶	اتوار ۲۵	منگل ۲۵	بدھ ۲۳	جمہ ۲۲	ہفتہ ۲۱
۱۵	جمرات ۳۰	ہفتہ ۳۱	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۷	۲۶	بدھ ۲۶	جمرات ۲۴	ہفتہ ۲۳	اتوار ۲۲
۱۶	جمہ ۳۲	اتوار ۳۲	۳۰	بدھ ۲۹	جمرات ۳۰	ہفتہ ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	جمرات ۲۷	جمہ ۲۵	اتوار ۲۴	۲۳
۱۷	ہفتہ ۳۳	۳۳	منگل ۳۱	جمرات ۳۰	جمہ ۳۱	اتوار ۳۰	۲۹	بدھ ۲۸	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۶	۲۵	منگل ۲۴
۱۸	اتوار ۳۴	منگل ۳۴	بدھ ۳۲	جمہ ۳۱	ہفتہ ۳۲	۳۱	منگل ۳۰	جمرات ۲۹	ہفتہ ۲۹	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	بدھ ۲۵
۱۹	۳۵	جمہ ۳۵	جمرات ۳۲	ہفتہ ۳۲	اتوار ۳۲	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمہ ۲۹	اتوار ۲۹	۲۸	جمہ ۲۷	جمرات ۲۶
۲۰	منگل ۳۶	جمرات ۳۵	جمہ ۳۳	اتوار ۳۲	۳۳	بدھ ۳۲	جمرات ۳۱	ہفتہ ۳۰	۳۰	منگل ۲۹	جمرات ۲۸	جمہ ۲۷
۲۱	بدھ ۳۷	جمہ ۳۷	ہفتہ ۳۴	۳۳	منگل ۳۳	جمہ ۳۳	۳۲	بدھ ۳۱	اتوار ۳۱	منگل ۲۸	جمہ ۲۷	جمرات ۲۸
۲۲	جمرات ۳۸	ہفتہ ۳۷	اتوار ۳۵	منگل ۳۴	بدھ ۳۵	جمہ ۳۴	ہفتہ ۳۳	۳۲	۳۲	منگل ۳۰	جمہ ۲۹	اتوار ۲۸
۲۳	جمہ ۳۹	اتوار ۳۸	۳۶	بدھ ۳۵	جمرات ۳۶	ہفتہ ۳۵	اتوار ۳۴	منگل ۳۳	جمہ ۳۳	۳۱	جمہ ۳۰	۲۹
۲۴	۴۰	جمہ ۴۰	جمرات ۳۷	ہفتہ ۳۶	۳۷	بدھ ۳۶	جمہ ۳۵	۳۴	۳۴	منگل ۳۲	جمہ ۳۱	۳۰
۲۵	اتوار ۴۱	منگل ۴۱	بدھ ۳۸	جمہ ۳۷	۳۸	بدھ ۳۷	جمہ ۳۶	۳۵	۳۵	منگل ۳۳	جمہ ۳۲	۳۱
۲۶	۴۲	جمہ ۴۲	جمرات ۳۸	ہفتہ ۳۷	۳۹	بدھ ۳۸	جمہ ۳۷	۳۶	۳۶	منگل ۳۴	جمہ ۳۳	۳۲
۲۷	منگل ۴۳	جمرات ۳۹	جمہ ۴۰	اتوار ۳۸	۴۰	بدھ ۳۹	جمہ ۳۸	۳۷	۳۷	منگل ۳۵	جمہ ۳۴	۳۳
۲۸	بدھ ۴۴	جمہ ۴۴	جمرات ۴۰	ہفتہ ۳۸	۴۱	بدھ ۴۰	جمہ ۳۹	۳۸	۳۸	منگل ۳۶	جمہ ۳۵	۳۴
۲۹	جمرات ۴۵	ہفتہ ۴۳	اتوار ۴۱	منگل ۴۰	بدھ ۴۱	جمہ ۴۱	۴۰	۳۹	۳۹	منگل ۳۷	جمہ ۳۶	۳۵
۳۰	جمہ ۴۶	۴۶	۴۲	جمہ ۴۱	۴۲	بدھ ۴۱	۴۱	۴۰	۴۰	منگل ۳۸	جمہ ۳۷	۳۶

۴۴ قبل ہجری = ۸۰-۹۷ عیسوی

[illegible]

۳۳ قبل هجری = ۸۱-۵۸۰ عیسوی

کلی هجری	حرم	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی خرفی	مهر	شعبان	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی ریتی	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	بنت ۱۲۶ اکتوبر	۲۵ نوامبر	مهر ۲۳	جمرات ۲۳	جمادی ۲۳	جمادی ۲۳	رجب ۲۳	شعبان ۲۳	رمضان ۲۳	شوال ۲۳	ذیقعدہ ۲۳	ذی الحجہ ۲۳
۲	۱۲۷ اکتوبر	۲۶ نوامبر	مهر ۲۴	جمرات ۲۴	جمادی ۲۴	جمادی ۲۴	رجب ۲۴	شعبان ۲۴	رمضان ۲۴	شوال ۲۴	ذیقعدہ ۲۴	ذی الحجہ ۲۴
۳	۱۲۸ اکتوبر	۲۷ نوامبر	مهر ۲۵	جمرات ۲۵	جمادی ۲۵	جمادی ۲۵	رجب ۲۵	شعبان ۲۵	رمضان ۲۵	شوال ۲۵	ذیقعدہ ۲۵	ذی الحجہ ۲۵
۴	۱۲۹ اکتوبر	۲۸ نوامبر	مهر ۲۶	جمرات ۲۶	جمادی ۲۶	جمادی ۲۶	رجب ۲۶	شعبان ۲۶	رمضان ۲۶	شوال ۲۶	ذیقعدہ ۲۶	ذی الحجہ ۲۶
۵	۱۳۰ اکتوبر	۲۹ نوامبر	مهر ۲۷	جمرات ۲۷	جمادی ۲۷	جمادی ۲۷	رجب ۲۷	شعبان ۲۷	رمضان ۲۷	شوال ۲۷	ذیقعدہ ۲۷	ذی الحجہ ۲۷
۶	۱۳۱ اکتوبر	۳۰ نوامبر	مهر ۲۸	جمرات ۲۸	جمادی ۲۸	جمادی ۲۸	رجب ۲۸	شعبان ۲۸	رمضان ۲۸	شوال ۲۸	ذیقعدہ ۲۸	ذی الحجہ ۲۸
۷	۱۳۲ اکتوبر	۱ دسامبر	مهر ۲۹	جمرات ۲۹	جمادی ۲۹	جمادی ۲۹	رجب ۲۹	شعبان ۲۹	رمضان ۲۹	شوال ۲۹	ذیقعدہ ۲۹	ذی الحجہ ۲۹
۸	۱۳۳ اکتوبر	۲ دسامبر	مهر ۳۰	جمرات ۳۰	جمادی ۳۰	جمادی ۳۰	رجب ۳۰	شعبان ۳۰	رمضان ۳۰	شوال ۳۰	ذیقعدہ ۳۰	ذی الحجہ ۳۰
۹	۱۳۴ اکتوبر	۳ دسامبر	مهر ۳۱	جمرات ۳۱	جمادی ۳۱	جمادی ۳۱	رجب ۳۱	شعبان ۳۱	رمضان ۳۱	شوال ۳۱	ذیقعدہ ۳۱	ذی الحجہ ۳۱
۱۰	۱۳۵ اکتوبر	۴ دسامبر	مهر ۱	جمرات ۱	جمادی ۱	جمادی ۱	رجب ۱	شعبان ۱	رمضان ۱	شوال ۱	ذیقعدہ ۱	ذی الحجہ ۱
۱۱	۱۳۶ اکتوبر	۵ دسامبر	مهر ۲	جمرات ۲	جمادی ۲	جمادی ۲	رجب ۲	شعبان ۲	رمضان ۲	شوال ۲	ذیقعدہ ۲	ذی الحجہ ۲
۱۲	۱۳۷ اکتوبر	۶ دسامبر	مهر ۳	جمرات ۳	جمادی ۳	جمادی ۳	رجب ۳	شعبان ۳	رمضان ۳	شوال ۳	ذیقعدہ ۳	ذی الحجہ ۳
۱۳	۱۳۸ اکتوبر	۷ دسامبر	مهر ۴	جمرات ۴	جمادی ۴	جمادی ۴	رجب ۴	شعبان ۴	رمضان ۴	شوال ۴	ذیقعدہ ۴	ذی الحجہ ۴
۱۴	۱۳۹ اکتوبر	۸ دسامبر	مهر ۵	جمرات ۵	جمادی ۵	جمادی ۵	رجب ۵	شعبان ۵	رمضان ۵	شوال ۵	ذیقعدہ ۵	ذی الحجہ ۵
۱۵	۱۴۰ اکتوبر	۹ دسامبر	مهر ۶	جمرات ۶	جمادی ۶	جمادی ۶	رجب ۶	شعبان ۶	رمضان ۶	شوال ۶	ذیقعدہ ۶	ذی الحجہ ۶
۱۶	۱۴۱ اکتوبر	۱۰ دسامبر	مهر ۷	جمرات ۷	جمادی ۷	جمادی ۷	رجب ۷	شعبان ۷	رمضان ۷	شوال ۷	ذیقعدہ ۷	ذی الحجہ ۷
۱۷	۱۴۲ اکتوبر	۱۱ دسامبر	مهر ۸	جمرات ۸	جمادی ۸	جمادی ۸	رجب ۸	شعبان ۸	رمضان ۸	شوال ۸	ذیقعدہ ۸	ذی الحجہ ۸
۱۸	۱۴۳ اکتوبر	۱۲ دسامبر	مهر ۹	جمرات ۹	جمادی ۹	جمادی ۹	رجب ۹	شعبان ۹	رمضان ۹	شوال ۹	ذیقعدہ ۹	ذی الحجہ ۹
۱۹	۱۴۴ اکتوبر	۱۳ دسامبر	مهر ۱۰	جمرات ۱۰	جمادی ۱۰	جمادی ۱۰	رجب ۱۰	شعبان ۱۰	رمضان ۱۰	شوال ۱۰	ذیقعدہ ۱۰	ذی الحجہ ۱۰
۲۰	۱۴۵ اکتوبر	۱۴ دسامبر	مهر ۱۱	جمرات ۱۱	جمادی ۱۱	جمادی ۱۱	رجب ۱۱	شعبان ۱۱	رمضان ۱۱	شوال ۱۱	ذیقعدہ ۱۱	ذی الحجہ ۱۱
۲۱	۱۴۶ اکتوبر	۱۵ دسامبر	مهر ۱۲	جمرات ۱۲	جمادی ۱۲	جمادی ۱۲	رجب ۱۲	شعبان ۱۲	رمضان ۱۲	شوال ۱۲	ذیقعدہ ۱۲	ذی الحجہ ۱۲
۲۲	۱۴۷ اکتوبر	۱۶ دسامبر	مهر ۱۳	جمرات ۱۳	جمادی ۱۳	جمادی ۱۳	رجب ۱۳	شعبان ۱۳	رمضان ۱۳	شوال ۱۳	ذیقعدہ ۱۳	ذی الحجہ ۱۳
۲۳	۱۴۸ اکتوبر	۱۷ دسامبر	مهر ۱۴	جمرات ۱۴	جمادی ۱۴	جمادی ۱۴	رجب ۱۴	شعبان ۱۴	رمضان ۱۴	شوال ۱۴	ذیقعدہ ۱۴	ذی الحجہ ۱۴
۲۴	۱۴۹ اکتوبر	۱۸ دسامبر	مهر ۱۵	جمرات ۱۵	جمادی ۱۵	جمادی ۱۵	رجب ۱۵	شعبان ۱۵	رمضان ۱۵	شوال ۱۵	ذیقعدہ ۱۵	ذی الحجہ ۱۵
۲۵	۱۵۰ اکتوبر	۱۹ دسامبر	مهر ۱۶	جمرات ۱۶	جمادی ۱۶	جمادی ۱۶	رجب ۱۶	شعبان ۱۶	رمضان ۱۶	شوال ۱۶	ذیقعدہ ۱۶	ذی الحجہ ۱۶
۲۶	۱۵۱ اکتوبر	۲۰ دسامبر	مهر ۱۷	جمرات ۱۷	جمادی ۱۷	جمادی ۱۷	رجب ۱۷	شعبان ۱۷	رمضان ۱۷	شوال ۱۷	ذیقعدہ ۱۷	ذی الحجہ ۱۷
۲۷	۱۵۲ اکتوبر	۲۱ دسامبر	مهر ۱۸	جمرات ۱۸	جمادی ۱۸	جمادی ۱۸	رجب ۱۸	شعبان ۱۸	رمضان ۱۸	شوال ۱۸	ذیقعدہ ۱۸	ذی الحجہ ۱۸
۲۸	۱۵۳ اکتوبر	۲۲ دسامبر	مهر ۱۹	جمرات ۱۹	جمادی ۱۹	جمادی ۱۹	رجب ۱۹	شعبان ۱۹	رمضان ۱۹	شوال ۱۹	ذیقعدہ ۱۹	ذی الحجہ ۱۹
۲۹	۱۵۴ اکتوبر	۲۳ دسامبر	مهر ۲۰	جمرات ۲۰	جمادی ۲۰	جمادی ۲۰	رجب ۲۰	شعبان ۲۰	رمضان ۲۰	شوال ۲۰	ذیقعدہ ۲۰	ذی الحجہ ۲۰
۳۰	۱۵۵ اکتوبر	۲۴ دسامبر	مهر ۲۱	جمرات ۲۱	جمادی ۲۱	جمادی ۲۱	رجب ۲۱	شعبان ۲۱	رمضان ۲۱	شوال ۲۱	ذیقعدہ ۲۱	ذی الحجہ ۲۱

۴۲ قبل ہجری = ۸۲-۵۸۱ عیسوی

[illegible]

۲۱ قبل ہجری = ۸۳-۵۸۲ عیسوی

نمبر	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۲	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۳	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۴	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۵	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۶	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۷	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۸	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۹	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۱۰	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۱۱	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۱۲	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲
۱۳	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
۱۴	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۱۵	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۱۶	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶
۱۷	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷
۱۸	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۱۹	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹
۲۰	۳	۲	۱	۳۱	۳۰
۲۱	۴	۳	۲	۱	۳۱
۲۲	۵	۴	۳	۲	۱
۲۳	۶	۵	۴	۳	۲
۲۴	۷	۶	۵	۴	۳
۲۵	۸	۷	۶	۵	۴
۲۶	۹	۸	۷	۶	۵
۲۷	۱۰	۹	۸	۷	۶
۲۸	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۲۹	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۳۰	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹

۴۰ قبل ہجری = ۸۴-۵۸۴ عیسوی

[illegible]

۳۹ قبل ہجری = ۸۵-۵۸۴ عیسوی

[illegible]

۳۸ قبل ہجری = ۸۶-۵۸۵ عیسوی

[illegible]

۳۷ قبل ہجری = ۸۷-۵۸۶ عیسوی

قبل ہجری	محرم	مصر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸
۱	جمرات ۱۲ گز	بنت ۱۱	۱۸ اکتوبر	۱۸ اکتوبر	۱۸ اکتوبر	۱۵ افروری	۱۵ افروری	۱۵ اپریل	جمرات ۱۵ گز	بنت ۱۳	۱۳ جون	۱۳ جولائی
۲	جم ۲۳	۲۳ اکتوبر	۲۱	۲۱	۱۹	۱۸	۱۹	۱۸	جمرات ۱۵	جم ۱۶	۱۵	۱۳
۳	بنت ۲۳	۲۳	۲۲	۲۰	۲۰	۱۹	۱۶	۱۹	جم ۱۸	بنت ۱۶	۱۶	۱۵
۴	۲۵	۲۳	۲۳	۲۱	۲۱	۲۰	۱۸	۱۸	جمرات ۲۰	بنت ۱۹	۱۸	۱۶
۵	۲۶	۲۵	۲۳	۲۲	۲۲	۲۱	۱۹	۲۱	جم ۲۰	۱۹	۱۸	۱۵
۶	۲۷	۲۶	۲۳	۲۳	۲۳	۲۲	۲۰	۲۲	جمرات ۲۰	بنت ۲۲	۲۰	۱۸
۷	۲۸	۲۷	۲۳	۲۳	۲۳	۲۲	۲۱	۲۲	جمرات ۲۰	بنت ۲۱	۲۰	۱۹
۸	جمرات ۲۹	بنت ۲۸	۲۵	۲۵	۲۵	۲۴	۲۲	۲۳	جمرات ۲۰	بنت ۲۲	۲۱	۲۰
۹	جم ۳۰	۲۹	۲۸	۲۶	۲۶	۲۵	۲۳	۲۳	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۰	بنت ۳۱	۳۰	۲۹	۲۷	۲۷	۲۶	۲۴	۲۴	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۱	۱۸ اکتوبر	۱۸ اکتوبر	۲۰	۲۸	۲۸	۲۷	۲۵	۲۵	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۲	جم ۲	جمرات ۳۱	جم ۲۹	۲۹	۲۹	۲۸	۲۶	۲۸	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۳	۳	جمرات ۳	جم ۳۰	۳۰	۳۰	۲۹	۲۷	۲۸	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۴	جم ۴	جم ۲	۲	۳۱	۳۱	۳۰	۲۸	۲۹	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۵	جمرات ۵	بنت ۵	۳	۳	۳	۳۱	۳۰	۳۱	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۶	جم ۶	۳	۳	۳	۳	۳۱	۳۰	۳۱	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۷	بنت ۷	۳	۳	۳	۳	۳۱	۳۰	۳۱	جمرات ۲۵	بنت ۲۳	۲۲	۲۱
۱۸	۸	۸	۸	۵	۵	۳	۳	۳	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۱۹	۹	۹	۹	۶	۶	۵	۵	۵	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۰	۱۰	۱۰	۸	۷	۷	۵	۵	۵	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۱	جم ۱۱	جم ۱۱	۹	۸	۸	۷	۷	۷	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۲	جمرات ۱۲	بنت ۱۲	۱۰	۹	۹	۸	۷	۷	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۳	جم ۱۳	۱۳	۱۱	۱۰	۱۰	۹	۸	۸	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۴	بنت ۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۱	۱۰	۹	۹	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۵	۱۵	۱۵	۱۳	۱۲	۱۲	۱۱	۱۰	۱۰	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۶	۱۶	۱۶	۱۳	۱۲	۱۲	۱۱	۱۰	۱۰	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۷	۱۷	۱۶	۱۳	۱۲	۱۲	۱۱	۱۰	۱۰	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۸	جم ۱۸	جم ۱۸	۱۴	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۱	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۲۹	جمرات ۱۹	بنت ۱۹	۱۴	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۱	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳
۳۰	جم ۲۰	۲۰	۱۶	۱۵	۱۵	۱۴	۱۳	۱۳	جمرات ۳	بنت ۳	۳	۳

۳۶ قبل ہجری = ۸۸ - ۵۸۷ عیسوی

نسل ہجری	محرم	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی شرفی	۲۵ ذی الحجہ	۲۵ محرم	۱ صفر	۱ شعبان	۱ رجب	۲ جمادی ۱	۲ جمادی ۲	۲ رجب	۲ شعبان	۲ رمضان	۲ ذیقعدہ	۲ ذی الحجہ
کی ریتی	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	نسی	۳۳ محرم	۳۳ شعبان	۱ رجب	۲ رجب
۱	منگل ۱۱ گشت	بدھ ۱۰ اخیر	بدھ ۱۰ اکتوبر	پنج ۸ اکتوبر	بدھ ۸ اکتوبر	منگل ۶ جنوری	جمعہ ۵ فروری	جمعہ ۵ مارچ	اتوار ۳ اپریل	بدھ ۳ مئی	بدھ ۲ جون	جمعہ ۲ جولائی
۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۱	پنج ۱۱	اتوار ۹	منگل ۹	بدھ ۷	جمعہ ۶	پنج ۶	جمعہ ۵	منگل ۳	جمعہ ۳	پنج ۳
۳	جمعہ ۱۳	بدھ ۱۲	اتوار ۱۲	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۰	جمعہ ۸	پنج ۷	اتوار ۷	منگل ۶	بدھ ۵	جمعہ ۳	اتوار ۳
۴	بدھ ۱۵	پنج ۱۳	بدھ ۱۳	منگل ۱۱	جمعہ ۱۱	جمعہ ۹	اتوار ۸	بدھ ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶	پنج ۵	بدھ ۵
۵	پنج ۱۶	اتوار ۱۴	منگل ۱۴	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۲	پنج ۱۰	بدھ ۹	منگل ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	اتوار ۶	منگل ۶
۶	اتوار ۱۷	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۳	پنج ۱۳	اتوار ۱۱	منگل ۱۰	بدھ ۱۰	جمعہ ۹	پنج ۸	بدھ ۷	جمعہ ۷
۷	بدھ ۱۸	منگل ۱۶	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۴	اتوار ۱۴	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۱	پنج ۱۰	اتوار ۹	منگل ۸	جمعہ ۸
۸	منگل ۱۹	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۷	پنج ۱۵	بدھ ۱۵	منگل ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۲	اتوار ۱۱	بدھ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۹
۹	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۸	پنج ۱۸	اتوار ۱۶	منگل ۱۶	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۳	پنج ۱۳	بدھ ۱۲	منگل ۱۱	جمعہ ۱۰	پنج ۱۰
۱۰	جمعہ ۲۱	بدھ ۱۹	اتوار ۱۹	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۵	پنج ۱۴	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۱
۱۱	بدھ ۲۲	پنج ۲۰	بدھ ۲۰	منگل ۱۸	جمعہ ۱۸	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۵	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۴	پنج ۱۳	بدھ ۱۲	بدھ ۱۲
۱۲	پنج ۲۳	اتوار ۲۱	منگل ۲۱	بدھ ۱۹	جمعہ ۱۹	پنج ۱۷	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	منگل ۱۳
۱۳	اتوار ۲۴	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۰	پنج ۲۰	اتوار ۱۸	منگل ۱۷	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۶	پنج ۱۵	بدھ ۱۴	بدھ ۱۴
۱۴	بدھ ۲۵	منگل ۲۳	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۱	اتوار ۲۱	بدھ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۸	پنج ۱۷	اتوار ۱۶	منگل ۱۵	جمعہ ۱۵
۱۵	منگل ۲۶	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۴	پنج ۲۲	بدھ ۲۲	منگل ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۹	بدھ ۱۸	پنج ۱۷	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۶
۱۶	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۵	پنج ۲۵	اتوار ۲۳	منگل ۲۳	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	پنج ۲۰	بدھ ۱۹	منگل ۱۸	جمعہ ۱۷	پنج ۱۷
۱۷	جمعہ ۲۸	بدھ ۲۶	اتوار ۲۶	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۲	پنج ۲۱	جمعہ ۲۱	بدھ ۲۰	پنج ۱۹	منگل ۱۸	اتوار ۱۸
۱۸	بدھ ۲۹	پنج ۲۷	بدھ ۲۷	منگل ۲۵	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۳	پنج ۲۲	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	پنج ۱۹	بدھ ۱۹
۱۹	پنج ۳۰	اتوار ۲۸	منگل ۲۸	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۶	پنج ۲۴	بدھ ۲۳	منگل ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	اتوار ۲۰	منگل ۲۰
۲۰	اتوار ۳۱	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۷	پنج ۲۷	اتوار ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	پنج ۲۲	بدھ ۲۱	بدھ ۲۱
۲۱	بدھ ۱ اکتوبر	منگل ۳۰	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۸	اتوار ۲۸	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۵	پنج ۲۴	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	جمعہ ۲۲
۲۲	منگل ۲	بدھ ۱ اکتوبر	جمعہ ۳۱	پنج ۲۹	بدھ ۲۹	منگل ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۶	بدھ ۲۵	پنج ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۳
۲۳	بدھ ۳	جمعہ ۲	پنج ۱ اکتوبر	منگل ۳۰	جمعہ ۳۰	بدھ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۷	بدھ ۲۶	منگل ۲۵	جمعہ ۲۴	پنج ۲۴
۲۴	جمعہ ۳	بدھ ۳	اتوار ۲	بدھ ۳۱ اکتوبر	جمعہ ۳۱	پنج ۲۹	بدھ ۲۸	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۵	اتوار ۲۵
۲۵	بدھ ۵	پنج ۴	بدھ ۴	منگل ۳	جمعہ ۳	جمعہ ۳۰	پنج ۲۹	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۸	پنج ۲۷	بدھ ۲۶	بدھ ۲۶
۲۶	پنج ۶	اتوار ۵	منگل ۴	بدھ ۴	جمعہ ۴	بدھ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۳۰	منگل ۲۹	بدھ ۲۸	اتوار ۲۷	منگل ۲۷
۲۷	اتوار ۷	بدھ ۶	جمعہ ۵	جمعہ ۳	پنج ۳	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	پنج ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۷
۲۸	بدھ ۸	منگل ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۴	اتوار ۴	بدھ ۳۲	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۱	پنج ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	جمعہ ۲۸
۲۹	منگل ۹	بدھ ۸	پنج ۷	بدھ ۵	منگل ۵	بدھ ۳۳	جمعہ ۳۲	جمعہ ۳۲	بدھ ۳۱	اتوار ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۹
۳۰		جمعہ ۹	اتوار ۸	بدھ ۶	جمعہ ۶	بدھ ۳۴	جمعہ ۳۳	جمعہ ۳۳	پنج ۳۲	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۳۰

۳۵ قبل ہجری = ۸۹-۵۸۸ عیسوی

[illegible]

۳۳ قبل ہجری = ۹۰-۵۸۹ عیسوی

الحج ہجری	محرم	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خیراتی	ذیقعدہ	۲۳ ذی الحجہ	۲۳ محرم	صفر	رجب ۱	رجب ۲	شوال	ذیقعدہ	۲۳ ذی الحجہ	۲۳ رجب	۲۳ شعبان	۲۳ رمضان
کی ریختی	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	۲۳ ذی الحجہ	۲۳ رجب	۲۳ شعبان	۲۳ رمضان	۲۳ شوال
۱	بدھ ۲۰ جولائی	بدھ ۱۹ اگست	اتوار ۱۸ اکتوبر	پیر ۱۷ اکتوبر	بدھ ۱۶ اکتوبر	جمعرات ۱۵ اکتوبر	بدھ ۱۴ اکتوبر	اتوار ۱۳ اکتوبر	پیر ۱۲ اکتوبر	بدھ ۱۱ اکتوبر	جمعرات ۱۰ اکتوبر	بدھ ۹ اکتوبر
۲	جمعرات ۲۱	بدھ ۲۰	پیر ۱۹	منگل ۱۸	جمعرات ۱۷	بدھ ۱۶	اتوار ۱۵	پیر ۱۴	منگل ۱۳	جمعرات ۱۲	بدھ ۱۱	اتوار ۱۰
۳	بدھ ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۹	جمعرات ۱۸	بدھ ۱۷	پیر ۱۶	منگل ۱۵	جمعرات ۱۴	بدھ ۱۳	پیر ۱۲	منگل ۱۱
۴	بدھ ۲۳	پیر ۲۲	جمعرات ۲۱	بدھ ۲۰	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمعرات ۱۶	بدھ ۱۵	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	پیر ۱۲
۵	اتوار ۲۴	منگل ۲۳	جمعرات ۲۲	بدھ ۲۱	اتوار ۲۰	پیر ۱۹	منگل ۱۸	جمعرات ۱۷	بدھ ۱۶	اتوار ۱۵	پیر ۱۴	منگل ۱۳
۶	پیر ۲۵	بدھ ۲۴	جمعرات ۲۳	بدھ ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	جمعرات ۱۹	بدھ ۱۸	پیر ۱۷	منگل ۱۶	جمعرات ۱۵	بدھ ۱۴
۷	منگل ۲۶	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۲۰	بدھ ۱۹	اتوار ۱۸	منگل ۱۷	پیر ۱۶	منگل ۱۵
۸	بدھ ۲۷	پیر ۲۶	اتوار ۲۵	پیر ۲۴	جمعرات ۲۳	بدھ ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	پیر ۱۹	جمعرات ۱۸	بدھ ۱۷	منگل ۱۶
۹	جمعرات ۲۸	بدھ ۲۷	پیر ۲۶	منگل ۲۵	جمعرات ۲۴	بدھ ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	پیر ۲۰	جمعرات ۱۹	بدھ ۱۸	منگل ۱۷
۱۰	بدھ ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	پیر ۲۱	جمعرات ۲۰	بدھ ۱۹	منگل ۱۸
۱۱	پیر ۳۰	پیر ۲۹	جمعرات ۲۸	بدھ ۲۷	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	جمعرات ۲۴	بدھ ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	پیر ۲۰	منگل ۱۹
۱۲	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	جمعرات ۲۹	بدھ ۲۸	اتوار ۲۷	پیر ۲۶	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	پیر ۲۱	منگل ۲۰
۱۳	پیر ۱ اگست	بدھ ۳۱	جمعرات ۳۰	بدھ ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	جمعرات ۲۶	بدھ ۲۵	اتوار ۲۴	منگل ۲۳	پیر ۲۲	منگل ۲۱
۱۴	منگل ۲	جمعرات ۱ اکتوبر	بدھ ۳۱ اکتوبر	اتوار ۳۰	منگل ۲۹	بدھ ۲۸	جمعرات ۲۷	بدھ ۲۶	اتوار ۲۵	منگل ۲۴	پیر ۲۳	منگل ۲۲
۱۵	بدھ ۳	پیر ۲	اتوار ۱	پیر ۳۱	جمعرات ۳۰	بدھ ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	پیر ۲۶	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	منگل ۲۳
۱۶	جمعرات ۴	بدھ ۳	منگل ۲ اکتوبر	جمعرات ۳۱	بدھ ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	پیر ۲۷	جمعرات ۲۶	بدھ ۲۵	اتوار ۲۴	منگل ۲۳
۱۷	بدھ ۵	اتوار ۴	منگل ۳	بدھ ۳۲	جمعرات ۳۱	پیر ۳۰	منگل ۲۹	بدھ ۲۸	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	پیر ۲۵	منگل ۲۴
۱۸	پیر ۶	پیر ۵	جمعرات ۴	بدھ ۳۳	اتوار ۳۲	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	پیر ۲۷	منگل ۲۶	منگل ۲۵
۱۹	اتوار ۷	منگل ۶	جمعرات ۵	بدھ ۳۴	اتوار ۳۳	پیر ۳۲	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	پیر ۲۷	منگل ۲۶
۲۰	پیر ۸	بدھ ۷	جمعرات ۶	بدھ ۳۵	اتوار ۳۴	منگل ۳۳	بدھ ۳۲	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	پیر ۲۹	منگل ۲۸	منگل ۲۷
۲۱	منگل ۹	جمعرات ۸	بدھ ۷	اتوار ۳۶	منگل ۳۵	بدھ ۳۴	اتوار ۳۳	منگل ۳۲	پیر ۳۱	منگل ۳۰	پیر ۲۹	منگل ۲۸
۲۲	بدھ ۱۰	پیر ۹	اتوار ۸	پیر ۳۷	جمعرات ۳۶	بدھ ۳۵	اتوار ۳۴	منگل ۳۳	پیر ۳۲	منگل ۳۱	پیر ۳۰	منگل ۲۹
۲۳	جمعرات ۱۱	بدھ ۱۰	منگل ۹	بدھ ۳۸	اتوار ۳۷	منگل ۳۶	اتوار ۳۵	منگل ۳۴	پیر ۳۳	منگل ۳۲	پیر ۳۱	منگل ۳۰
۲۴	بدھ ۱۲	پیر ۱۱	منگل ۱۰	بدھ ۳۹	اتوار ۳۸	منگل ۳۷	اتوار ۳۶	منگل ۳۵	پیر ۳۴	منگل ۳۳	پیر ۳۲	منگل ۳۱
۲۵	پیر ۱۳	بدھ ۱۲	جمعرات ۱۱	بدھ ۴۰	اتوار ۳۹	منگل ۳۸	اتوار ۳۷	منگل ۳۶	پیر ۳۵	منگل ۳۴	پیر ۳۳	منگل ۳۲
۲۶	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	جمعرات ۱۲	بدھ ۴۱	اتوار ۴۰	منگل ۳۹	اتوار ۳۸	منگل ۳۷	پیر ۳۶	منگل ۳۵	پیر ۳۴	منگل ۳۳
۲۷	پیر ۱۵	بدھ ۱۴	جمعرات ۱۳	بدھ ۴۲	اتوار ۴۱	منگل ۴۰	اتوار ۳۹	منگل ۳۸	پیر ۳۷	منگل ۳۶	پیر ۳۵	منگل ۳۴
۲۸	منگل ۱۶	جمعرات ۱۵	بدھ ۱۴	بدھ ۴۳	اتوار ۴۲	منگل ۴۱	اتوار ۴۰	منگل ۳۹	پیر ۳۸	منگل ۳۷	پیر ۳۶	منگل ۳۵
۲۹	بدھ ۱۷	پیر ۱۶	اتوار ۱۵	بدھ ۴۴	اتوار ۴۳	منگل ۴۲	اتوار ۴۱	منگل ۴۰	پیر ۳۹	منگل ۳۸	پیر ۳۷	منگل ۳۶
۳۰	جمعرات ۱۸	بدھ ۱۷	منگل ۱۶	بدھ ۴۵	اتوار ۴۴	منگل ۴۳	اتوار ۴۲	منگل ۴۱	پیر ۴۰	منگل ۳۹	پیر ۳۸	منگل ۳۷

۳۳ قبل ہجری = ۹۱-۵۹۰ عیسوی

اکمل ہجری	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خرفی	ذیقعدہ	جمادی ۱	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شوال	ذیقعدہ	رجب	شعبان	رمضان	شوال
کی ریتی	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ
۱	اتوار ۹ جولائی	منگل ۱۸ اگست	جمعہ ۲۶ ستمبر	جمعہ ۲۶ اکتوبر	اتوار ۵ نومبر	منگل ۱۴ دسمبر	جمعہ ۲۳ جنوری	جمعہ ۳۱ فروری	جمعہ ۳۱ مارچ	جمعہ ۲۹ اپریل	منگل ۱ مئی	جمعہ ۳۰ مئی
۲	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۵	جمعہ ۴	جمعہ ۳	اتوار ۲	منگل ۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹
۳	منگل ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	اتوار ۸	منگل ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۵	اتوار ۴	جمعہ ۳	جمعہ ۲	جمعہ ۱	جمعہ ۳۰
۴	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۰	جمعہ ۹	منگل ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶	منگل ۵	جمعہ ۴	جمعہ ۳	جمعہ ۲	جمعہ ۱
۵	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	منگل ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	منگل ۶	جمعہ ۵	جمعہ ۴	جمعہ ۳	جمعہ ۲
۶	جمعہ ۱۴	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۵	جمعہ ۴	جمعہ ۳
۷	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۵	جمعہ ۴
۸	اتوار ۱۶	منگل ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	منگل ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۵
۹	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷	جمعہ ۶
۱۰	منگل ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	منگل ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸	جمعہ ۷
۱۱	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹	جمعہ ۸
۱۲	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	منگل ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰	جمعہ ۹
۱۳	جمعہ ۲۱	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱	جمعہ ۱۰
۱۴	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲	جمعہ ۱۱
۱۵	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	منگل ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعہ ۱۲
۱۶	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴	جمعہ ۱۳
۱۷	منگل ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	جمعہ ۱۴
۱۸	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵
۱۹	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	منگل ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۶
۲۰	جمعہ ۲۸	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷
۲۱	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹	جمعہ ۱۸
۲۲	اتوار ۳۰	منگل ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۹
۲۳	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰
۲۴	منگل ۱ اگست	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱
۲۵	جمعہ ۲	جمعہ ۱	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲
۲۶	جمعہ ۳	جمعہ ۲	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲
۲۷	جمعہ ۴	جمعہ ۳	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲
۲۸	جمعہ ۵	جمعہ ۴	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲
۲۹	اتوار ۶	منگل ۵	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲
۳۰	جمعہ ۷	جمعہ ۶	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	جمعہ ۲۲

۳۲ قبل ہجری = ۹۲-۵۹۱ عیسوی

[illegible]

۳۱ قبل هجری = ۹۳-۵۹۲ عیسوی

۱۱۱۱ هجری	محرم	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی رفتاری	شوال	ذیقعدہ	سیدہ ذکاء	سیدہ مرم	صفر	شعبان	رمضان	شوال	شعبان	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان
کی رفتاری	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	شعبان	رمضان	شوال	رجب	صفر	ذی الحجہ
۱	منگل ۱۷ جون	بدھ ۱۶ جولائی	جمعہ ۱۵ اگست	ہفتہ ۱۳ ستمبر	منگل ۱۳ اکتوبر	بدھ ۱۲ دسمبر	جمعہ ۱۱ جنوری	منگل ۱۰ فروری	بدھ ۹ مارچ	جمعہ ۸ اپریل	منگل ۷ مئی	بدھ ۶ جون	جمعہ ۵ جولائی
۲	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۷	منگل ۱۶	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۴	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	منگل ۱۰	بدھ ۹	جمعہ ۸	منگل ۷	بدھ ۶
۳	جمعہ ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۶	منگل ۱۵	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۳	منگل ۱۲	بدھ ۱۱	جمعہ ۱۰	منگل ۹	بدھ ۸	جمعہ ۷
۴	منگل ۲۰	بدھ ۱۹	جمعہ ۱۸	منگل ۱۷	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۵	منگل ۱۴	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۲	منگل ۱۱	بدھ ۱۰	جمعہ ۹	منگل ۸
۵	بدھ ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۹	جمعہ ۱۸	منگل ۱۷	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۵	منگل ۱۴	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۲	منگل ۱۱	بدھ ۱۰	جمعہ ۹
۶	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۷	منگل ۱۶	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۴	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	منگل ۱۰
۷	بدھ ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۷	منگل ۱۶	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۴	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱
۸	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۶	منگل ۱۵	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۳	منگل ۱۲
۹	بدھ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۶	منگل ۱۵	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۳
۱۰	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۷	منگل ۱۶	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۴
۱۱	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۶	منگل ۱۵
۱۲	بدھ ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۶
۱۳	منگل ۲۹	بدھ ۲۸	جمعہ ۲۷	منگل ۲۶	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۴	منگل ۲۳	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۹	جمعہ ۱۸	منگل ۱۷
۱۴	بدھ ۳۰	منگل ۲۹	بدھ ۲۸	جمعہ ۲۷	منگل ۲۶	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۴	منگل ۲۳	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۹	جمعہ ۱۸
۱۵	منگل ۱ جولائی	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	منگل ۱۹
۱۶	بدھ ۲	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰
۱۷	جمعہ ۳	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰
۱۸	منگل ۴	بدھ ۳	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲	منگل ۲۱
۱۹	بدھ ۵	منگل ۴	بدھ ۳	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲
۲۰	منگل ۶	بدھ ۴	جمعہ ۳	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲
۲۱	بدھ ۷	منگل ۵	بدھ ۴	جمعہ ۳	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳
۲۲	منگل ۸	بدھ ۵	جمعہ ۴	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲
۲۳	بدھ ۹	منگل ۶	بدھ ۵	جمعہ ۴	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳
۲۴	جمعہ ۱۰	منگل ۷	بدھ ۶	جمعہ ۴	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳
۲۵	منگل ۱۱	بدھ ۸	جمعہ ۷	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲
۲۶	بدھ ۱۲	منگل ۹	بدھ ۸	جمعہ ۷	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳
۲۷	منگل ۱۳	بدھ ۱۰	جمعہ ۹	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲
۲۸	بدھ ۱۴	منگل ۱۱	بدھ ۱۰	جمعہ ۹	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳
۲۹	منگل ۱۵	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳	منگل ۲۲
۳۰	بدھ ۱۶	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمعہ ۲۳

۳۰ قبل هجری = ۹۲-۹۳ عیسوی

کلی هجری	عمر	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی هجری	شوال	ذیقعدہ	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی هجری	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	رجب ۲	جمادی ۱	رجب	شعبان
۱	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۲	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۳	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۴	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۵	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۶	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۷	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۸	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸	۸
۱۰	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸	۸
۱۱	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸	۸
۱۲	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۸
۱۳	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۱۴	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۱۵	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۱۶	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۷	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۸	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۱۹	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۲۰	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۲۱	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۲۲	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۲۳	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۲۴	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۲۵	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰

۲۹ قبل ہجری = ۹۵-۵۹۳ عیسوی

کلی ہجری	عمر	مصر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی ہجری	رمضان	شوال	ذیقعدہ	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۶ جون	اتوار ۲۵ جولائی	منگل ۲۴ اگست	بدھ ۲۳ ستمبر	جمعرات ۲۲ اکتوبر	ہفتہ ۲۱ نومبر	منگل ۲۰ دسمبر	منگل ۱۸ جنوری	جمعرات ۱۷ فروری	ہفتہ ۱۶ مارچ	اتوار ۱۵ اپریل
۲	ہفتہ ۲۹	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	بدھ ۲۵	جمعرات ۲۴	جمعرات ۲۳	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۹	جمہ ۱۸	اتوار ۲۰	منگل ۱۸
۳	اتوار ۳۰	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعرات ۲۶	جمعرات ۲۵	جمعرات ۲۴	ہفتہ ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۲۰	منگل ۲۱	منگل ۱۹
۴	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعرات ۲۹	جمعرات ۲۸	جمعرات ۲۷	جمعرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۵	منگل ۱ جون	بدھ ۳۱	جمعرات ۲۹	جمعرات ۲۸	جمعرات ۲۷	جمعرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۶	بدھ ۲	جمعرات ۳۰	جمعرات ۲۹	جمعرات ۲۸	جمعرات ۲۷	جمعرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۷	جمعرات ۳	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	جمعرات ۲۹	جمعرات ۲۸	جمعرات ۲۷	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۸	جمہ ۴	ہفتہ ۳	اتوار ۳۱ اگست	منگل ۳۰	بدھ ۲۹	جمعرات ۲۸	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۹	ہفتہ ۵	اتوار ۴	منگل ۳ ستمبر	بدھ ۲	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۰	اتوار ۶	منگل ۵	جمعرات ۳	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	جمعرات ۲۹	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۱	منگل ۷	بدھ ۶	جمعرات ۴	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	جمعرات ۲۹	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۲	منگل ۸	بدھ ۷	جمعرات ۵	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	جمعرات ۲۹	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۳	بدھ ۹	جمعرات ۸	جمعرات ۶	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	جمعرات ۲۹	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۴	جمعرات ۱۰	جمہ ۹	ہفتہ ۷	منگل ۶	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۵	جمہ ۱۱	ہفتہ ۱۰	اتوار ۸	منگل ۷	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۶	ہفتہ ۱۲	اتوار ۱۱	منگل ۹	بدھ ۸	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۷	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	جمعرات ۱۰	جمعرات ۹	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۸	منگل ۱۴	بدھ ۱۳	جمعرات ۱۱	جمعرات ۱۰	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۱۹	منگل ۱۵	بدھ ۱۴	جمعرات ۱۲	جمعرات ۱۱	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۰	بدھ ۱۶	جمعرات ۱۵	جمعرات ۱۳	جمعرات ۱۲	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۱	جمعرات ۱۷	جمہ ۱۶	ہفتہ ۱۴	منگل ۱۳	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۲	جمہ ۱۸	ہفتہ ۱۷	اتوار ۱۵	منگل ۱۴	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۳	ہفتہ ۱۹	اتوار ۱۸	منگل ۱۶	بدھ ۱۵	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۴	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	جمعرات ۱۷	جمعرات ۱۶	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۵	منگل ۲۱	بدھ ۲۰	جمعرات ۱۸	جمعرات ۱۷	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۶	منگل ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۱۹	جمعرات ۱۸	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۷	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	جمعرات ۲۰	جمعرات ۱۹	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۸	جمعرات ۲۴	جمہ ۲۳	ہفتہ ۲۱	منگل ۲۰	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۲۹	جمہ ۲۵	ہفتہ ۲۴	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	جمعرات ۳۱	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۵	منگل ۲۴	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰
۳۰												

۲۸ قبل ہجری = ۹۶-۵۹۵ عیسوی

کلی جری کی خلی کی ریتی	مزم رمضان رجح ۱	مزم شوال رجح ۲	رجح ۱ ذیقعدہ جمادی ۱	رجح ۲ ذیقعدہ جمادی ۲	جمادی ۱ مزم شعبان	جمادی ۲ رمضان شعبان	شعبان رجح ۲ شوال	رمضان ذیقعدہ شوال	شوال جمادی ۲ ذی الحجہ	ذیقعدہ رجب ذی الحجہ	ذی الحجہ
۱	مگل ۷ اشی	بدھ ۱۵ جون	بدھ ۱۵ جولائی	بدھ ۱۳ اگست	بدھ ۱۲ ستمبر	مگل ۱۱ اکتوبر	بدھ ۹ نومبر	بدھ ۹ دسمبر	بدھ ۶ فروری	بدھ ۷ مارچ	بدھ ۶ اپریل
۲	بدھ ۱۸	جمعرات ۱۶	بدھ ۱۶	اتوار ۱۳	مگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعرات ۱۰	بدھ ۱۰	مگل ۷	جمعرات ۸	بدھ ۷
۳	جمعرات ۱۹	بدھ ۱۷	اتوار ۱۷	بدھ ۱۵	بدھ ۱۴	جمعرات ۱۳	بدھ ۱۱	مگل ۱۰	بدھ ۸	بدھ ۹	اتوار ۸
۴	بدھ ۲۰	بدھ ۱۸	بدھ ۱۸	مگل ۱۶	جمعرات ۱۵	بدھ ۱۴	بدھ ۱۲	بدھ ۱۱	جمعرات ۹	بدھ ۱۰	بدھ ۹
۵	بدھ ۲۱	اتوار ۱۹	مگل ۱۹	بدھ ۱۷	بدھ ۱۶	اتوار ۱۵	مگل ۱۳	بدھ ۱۲	مگل ۱۰	اتوار ۱۱	مگل ۱۰
۶	اتوار ۲۲	بدھ ۲۰	بدھ ۲۰	جمعرات ۱۸	بدھ ۱۷	اتوار ۱۶	بدھ ۱۴	بدھ ۱۳	بدھ ۱۱	بدھ ۱۲	بدھ ۱۱
۷	بدھ ۲۳	مگل ۲۱	جمعرات ۲۱	بدھ ۱۹	اتوار ۱۸	بدھ ۱۷	مگل ۱۵	بدھ ۱۴	اتوار ۱۲	مگل ۱۳	جمعرات ۱۲
۸	مگل ۲۴	بدھ ۲۲	بدھ ۲۲	بدھ ۲۰	بدھ ۱۹	مگل ۱۸	بدھ ۱۶	اتوار ۱۵	بدھ ۱۳	بدھ ۱۴	بدھ ۱۳
۹	بدھ ۲۵	جمعرات ۲۳	بدھ ۲۳	مگل ۲۱	بدھ ۲۰	بدھ ۱۹	جمعرات ۱۷	بدھ ۱۶	مگل ۱۴	جمعرات ۱۵	بدھ ۱۴
۱۰	جمعرات ۲۶	بدھ ۲۴	اتوار ۲۴	بدھ ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۲۰	بدھ ۱۸	مگل ۱۷	بدھ ۱۵	بدھ ۱۶	اتوار ۱۵
۱۱	بدھ ۲۷	بدھ ۲۵	بدھ ۲۵	مگل ۲۳	جمعرات ۲۲	بدھ ۲۱	بدھ ۱۹	بدھ ۱۸	جمعرات ۱۶	بدھ ۱۷	بدھ ۱۶
۱۲	بدھ ۲۸	اتوار ۲۶	مگل ۲۶	بدھ ۲۴	بدھ ۲۳	بدھ ۲۲	مگل ۲۰	بدھ ۱۹	مگل ۱۷	اتوار ۱۸	مگل ۱۷
۱۳	اتوار ۲۹	بدھ ۲۷	بدھ ۲۷	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	اتوار ۲۳	بدھ ۲۱	بدھ ۲۰	بدھ ۱۸	بدھ ۱۹	بدھ ۱۸
۱۴	بدھ ۳۰	مگل ۲۸	جمعرات ۲۸	بدھ ۲۶	بدھ ۲۵	بدھ ۲۴	مگل ۲۲	بدھ ۲۱	مگل ۱۹	مگل ۲۰	جمعرات ۱۹
۱۵	مگل ۳۱	بدھ ۲۹	بدھ ۲۹	بدھ ۲۷	مگل ۲۶	مگل ۲۵	بدھ ۲۳	بدھ ۲۲	بدھ ۲۰	بدھ ۲۱	بدھ ۲۰
۱۶	بدھ ۱ جون	جمعرات ۳۰	بدھ ۳۰	مگل ۲۸	مگل ۲۷	بدھ ۲۶	بدھ ۲۴	بدھ ۲۳	مگل ۲۱	جمعرات ۲۲	بدھ ۲۱
۱۷	جمعرات ۲	بدھ ۱ جولائی	اتوار ۳۱	بدھ ۲۹	بدھ ۲۸	جمعرات ۲۷	بدھ ۲۵	مگل ۲۴	بدھ ۲۲	بدھ ۲۳	اتوار ۲۲
۱۸	بدھ ۳	بدھ ۲	بدھ ۲	مگل ۳۰	جمعرات ۲۹	بدھ ۲۸	بدھ ۲۶	بدھ ۲۵	مگل ۲۳	بدھ ۲۴	بدھ ۲۳
۱۹	بدھ ۴	اتوار ۳	مگل ۳	بدھ ۳۱	بدھ ۳۰	بدھ ۲۹	مگل ۲۷	بدھ ۲۶	بدھ ۲۴	مگل ۲۵	مگل ۲۴
۲۰	اتوار ۵	بدھ ۴	بدھ ۴	جمعرات ۳۱	بدھ ۳۰	بدھ ۲۹	مگل ۲۸	بدھ ۲۷	بدھ ۲۵	بدھ ۲۶	بدھ ۲۵
۲۱	بدھ ۶	مگل ۵	جمعرات ۴	بدھ ۳۲	بدھ ۳۱	بدھ ۳۰	مگل ۲۹	بدھ ۲۸	مگل ۲۶	مگل ۲۷	جمعرات ۲۶
۲۲	مگل ۷	بدھ ۶	بدھ ۶	بدھ ۳۳	مگل ۳۲	مگل ۳۱	بدھ ۳۰	بدھ ۲۹	بدھ ۲۷	بدھ ۲۸	بدھ ۲۷
۲۳	بدھ ۸	جمعرات ۷	بدھ ۷	مگل ۳۴	بدھ ۳۳	بدھ ۳۲	مگل ۳۱	بدھ ۳۰	مگل ۲۸	مگل ۲۹	بدھ ۲۸
۲۴	جمعرات ۹	بدھ ۸	اتوار ۷	بدھ ۳۵	جمعرات ۳۴	بدھ ۳۳	مگل ۳۲	بدھ ۳۱	بدھ ۲۹	بدھ ۳۰	اتوار ۲۹
۲۵	بدھ ۱۰	بدھ ۹	بدھ ۹	مگل ۳۶	بدھ ۳۵	بدھ ۳۴	مگل ۳۳	بدھ ۳۲	بدھ ۳۰	بدھ ۳۱	بدھ ۳۰
۲۶	بدھ ۱۱	اتوار ۱۰	مگل ۱۰	بدھ ۳۷	بدھ ۳۶	بدھ ۳۵	مگل ۳۴	بدھ ۳۳	بدھ ۳۱	بدھ ۳۲	مگل ۳۱
۲۷	اتوار ۱۲	بدھ ۱۱	بدھ ۱۱	جمعرات ۳۸	بدھ ۳۷	بدھ ۳۶	مگل ۳۵	بدھ ۳۴	بدھ ۳۲	بدھ ۳۳	بدھ ۳۲
۲۸	بدھ ۱۳	مگل ۱۲	جمعرات ۱۲	بدھ ۳۹	بدھ ۳۸	بدھ ۳۷	مگل ۳۶	بدھ ۳۵	بدھ ۳۳	مگل ۳۴	مگل ۳۳
۲۹	مگل ۱۴	بدھ ۱۳	بدھ ۱۳	بدھ ۴۰	مگل ۳۹	مگل ۳۸	بدھ ۳۷	بدھ ۳۶	بدھ ۳۴	بدھ ۳۵	بدھ ۳۴
۳۰		جمعرات ۱۴		اتوار ۴۱			جمعرات ۳۸	بدھ ۳۷	مگل ۳۵	مگل ۳۶	

۲۷ قبل ہجری = ۹۷-۵۹۶ عیسوی

قبل ہجری کی ترتیب	محرم رجح ۱	مصر شوال رجح ۲	رجح ۱ ذیقعدہ جمادی ۱	رجح ۲ ذیقعدہ جمادی ۲	جمادی ۱ رجح ۱	جمادی ۲ رجح ۲	رجب مصر شوال	شعبان رجح ۱ شوال	رمضان جمادی ۲ ذیقعدہ	شوال جمادی ۱ ذیقعدہ	ذیقعدہ جمادی ۲ رجح ۱	ذی الحجہ رجح ۲ محرم
۱	بنت ۵۸	بنت ۵۷	بنت ۵۶	بنت ۵۵	بنت ۵۴	بنت ۵۳	بنت ۵۲	بنت ۵۱	بنت ۵۰	بنت ۴۹	بنت ۴۸	بنت ۴۷
۲	بنت ۵۶	بنت ۵۵	بنت ۵۴	بنت ۵۳	بنت ۵۲	بنت ۵۱	بنت ۵۰	بنت ۴۹	بنت ۴۸	بنت ۴۷	بنت ۴۶	بنت ۴۵
۳	بنت ۵۴	بنت ۵۳	بنت ۵۲	بنت ۵۱	بنت ۵۰	بنت ۴۹	بنت ۴۸	بنت ۴۷	بنت ۴۶	بنت ۴۵	بنت ۴۴	بنت ۴۳
۴	بنت ۵۲	بنت ۵۱	بنت ۵۰	بنت ۴۹	بنت ۴۸	بنت ۴۷	بنت ۴۶	بنت ۴۵	بنت ۴۴	بنت ۴۳	بنت ۴۲	بنت ۴۱
۵	بنت ۵۰	بنت ۴۹	بنت ۴۸	بنت ۴۷	بنت ۴۶	بنت ۴۵	بنت ۴۴	بنت ۴۳	بنت ۴۲	بنت ۴۱	بنت ۴۰	بنت ۳۹
۶	بنت ۴۸	بنت ۴۷	بنت ۴۶	بنت ۴۵	بنت ۴۴	بنت ۴۳	بنت ۴۲	بنت ۴۱	بنت ۴۰	بنت ۳۹	بنت ۳۸	بنت ۳۷
۷	بنت ۴۶	بنت ۴۵	بنت ۴۴	بنت ۴۳	بنت ۴۲	بنت ۴۱	بنت ۴۰	بنت ۳۹	بنت ۳۸	بنت ۳۷	بنت ۳۶	بنت ۳۵
۸	بنت ۴۴	بنت ۴۳	بنت ۴۲	بنت ۴۱	بنت ۴۰	بنت ۳۹	بنت ۳۸	بنت ۳۷	بنت ۳۶	بنت ۳۵	بنت ۳۴	بنت ۳۳
۹	بنت ۴۲	بنت ۴۱	بنت ۴۰	بنت ۳۹	بنت ۳۸	بنت ۳۷	بنت ۳۶	بنت ۳۵	بنت ۳۴	بنت ۳۳	بنت ۳۲	بنت ۳۱
۱۰	بنت ۴۰	بنت ۳۹	بنت ۳۸	بنت ۳۷	بنت ۳۶	بنت ۳۵	بنت ۳۴	بنت ۳۳	بنت ۳۲	بنت ۳۱	بنت ۳۰	بنت ۲۹
۱۱	بنت ۳۸	بنت ۳۷	بنت ۳۶	بنت ۳۵	بنت ۳۴	بنت ۳۳	بنت ۳۲	بنت ۳۱	بنت ۳۰	بنت ۲۹	بنت ۲۸	بنت ۲۷
۱۲	بنت ۳۶	بنت ۳۵	بنت ۳۴	بنت ۳۳	بنت ۳۲	بنت ۳۱	بنت ۳۰	بنت ۲۹	بنت ۲۸	بنت ۲۷	بنت ۲۶	بنت ۲۵
۱۳	بنت ۳۴	بنت ۳۳	بنت ۳۲	بنت ۳۱	بنت ۳۰	بنت ۲۹	بنت ۲۸	بنت ۲۷	بنت ۲۶	بنت ۲۵	بنت ۲۴	بنت ۲۳
۱۴	بنت ۳۲	بنت ۳۱	بنت ۳۰	بنت ۲۹	بنت ۲۸	بنت ۲۷	بنت ۲۶	بنت ۲۵	بنت ۲۴	بنت ۲۳	بنت ۲۲	بنت ۲۱
۱۵	بنت ۳۰	بنت ۲۹	بنت ۲۸	بنت ۲۷	بنت ۲۶	بنت ۲۵	بنت ۲۴	بنت ۲۳	بنت ۲۲	بنت ۲۱	بنت ۲۰	بنت ۱۹
۱۶	بنت ۲۸	بنت ۲۷	بنت ۲۶	بنت ۲۵	بنت ۲۴	بنت ۲۳	بنت ۲۲	بنت ۲۱	بنت ۲۰	بنت ۱۹	بنت ۱۸	بنت ۱۷
۱۷	بنت ۲۶	بنت ۲۵	بنت ۲۴	بنت ۲۳	بنت ۲۲	بنت ۲۱	بنت ۲۰	بنت ۱۹	بنت ۱۸	بنت ۱۷	بنت ۱۶	بنت ۱۵
۱۸	بنت ۲۴	بنت ۲۳	بنت ۲۲	بنت ۲۱	بنت ۲۰	بنت ۱۹	بنت ۱۸	بنت ۱۷	بنت ۱۶	بنت ۱۵	بنت ۱۴	بنت ۱۳
۱۹	بنت ۲۲	بنت ۲۱	بنت ۲۰	بنت ۱۹	بنت ۱۸	بنت ۱۷	بنت ۱۶	بنت ۱۵	بنت ۱۴	بنت ۱۳	بنت ۱۲	بنت ۱۱
۲۰	بنت ۲۰	بنت ۱۹	بنت ۱۸	بنت ۱۷	بنت ۱۶	بنت ۱۵	بنت ۱۴	بنت ۱۳	بنت ۱۲	بنت ۱۱	بنت ۱۰	بنت ۹
۲۱	بنت ۱۸	بنت ۱۷	بنت ۱۶	بنت ۱۵	بنت ۱۴	بنت ۱۳	بنت ۱۲	بنت ۱۱	بنت ۱۰	بنت ۹	بنت ۸	بنت ۷
۲۲	بنت ۱۶	بنت ۱۵	بنت ۱۴	بنت ۱۳	بنت ۱۲	بنت ۱۱	بنت ۱۰	بنت ۹	بنت ۸	بنت ۷	بنت ۶	بنت ۵
۲۳	بنت ۱۴	بنت ۱۳	بنت ۱۲	بنت ۱۱	بنت ۱۰	بنت ۹	بنت ۸	بنت ۷	بنت ۶	بنت ۵	بنت ۴	بنت ۳
۲۴	بنت ۱۲	بنت ۱۱	بنت ۱۰	بنت ۹	بنت ۸	بنت ۷	بنت ۶	بنت ۵	بنت ۴	بنت ۳	بنت ۲	بنت ۱
۲۵	بنت ۱۰	بنت ۹	بنت ۸	بنت ۷	بنت ۶	بنت ۵	بنت ۴	بنت ۳	بنت ۲	بنت ۱	بنت ۰	بنت -۱
۲۶	بنت ۸	بنت ۷	بنت ۶	بنت ۵	بنت ۴	بنت ۳	بنت ۲	بنت ۱	بنت ۰	بنت -۱	بنت -۲	بنت -۳
۲۷	بنت ۶	بنت ۵	بنت ۴	بنت ۳	بنت ۲	بنت ۱	بنت ۰	بنت -۱	بنت -۲	بنت -۳	بنت -۴	بنت -۵
۲۸	بنت ۴	بنت ۳	بنت ۲	بنت ۱	بنت ۰	بنت -۱	بنت -۲	بنت -۳	بنت -۴	بنت -۵	بنت -۶	بنت -۷
۲۹	بنت ۲	بنت ۱	بنت ۰	بنت -۱	بنت -۲	بنت -۳	بنت -۴	بنت -۵	بنت -۶	بنت -۷	بنت -۸	بنت -۹
۳۰	بنت ۰	بنت -۱	بنت -۲	بنت -۳	بنت -۴	بنت -۵	بنت -۶	بنت -۷	بنت -۸	بنت -۹	بنت -۱۰	بنت -۱۱

۲۶ قبل ہجری = ۹۸-۵۹۷ عیسوی

[illegible]

۲۵ قبل هجری = ۹۹-۵۹۸ عیسوی

کلی هجری	کلی شمسی	کلی رجب	کلی شعبان	کلی رمضان	کلی شوال	کلی ذی القعدة	کلی ذی الحجة
کلی رجب	کلی شعبان	کلی رمضان	کلی شوال	کلی ذی القعدة	کلی ذی الحجة	کلی رجب	کلی شعبان
۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۵	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۶	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۷	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۸	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۹	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۱۰	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۱۱	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۲	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۱۳	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۴	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۱۵	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱۶	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۱۷	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۱۸	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۱۹	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۲۰	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۲۱	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۲۲	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۲۳	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۲۴	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۲۵	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۲۶	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۲۷	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۲۸	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۲۹	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۳۰	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲

۲۲ قبل هجری = ۶۰۰ - ۵۹۹ عیسوی

کلی هجری	کلی شمسی	کلی رومی	کلی یونانی	کلی عربی	کلی فارسی	کلی ترکی	کلی گرجی	کلی ارمنی	کلی آشوری	کلی سریانی	کلی یهودی	کلی مسیحی
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

۲۳ قبل ہجری = ۶۰۱-۶۰۰ عیسوی

قبل ہجری	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ترتیب	رجب	شعبان	رمضان	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	مفر	شعبان	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۲
کی ترتیب	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۴	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵
۵	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
۶	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۷	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۸	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۹	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۱۰	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۱	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۲	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۱۳	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۱۴	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۱۵	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۱۶	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۱۷	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۱۸	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۱۹	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۲۰	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۲۱	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲
۲۲	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
۲۳	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۲۴	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۲۵	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶
۲۶	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷
۲۷	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۲۸	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹
۲۹	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰
۳۰	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱

۲۲ قبل ہجری = ۶۰۱-۶۰۲ عیسوی

نمبر ہجری	نمبر عری	محر	رجب	شعبان	محر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
نمبر ہجری	نمبر عری	محر	رجب	شعبان	محر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

۲۱ قبل ہجری = ۶۰۳-۶۰۲ عیسوی

[illegible]

۲۰ قبل ہجری = ۲۰۳-۲۰۳ عیسوی

قبل ہجری	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خرفی	جمادی ۲	رجب	شعبان	مفر	رجب ۱	جمادی ۲	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	رجب ۲	شعبان	رمضان
کی ریزی	ذی الحجہ	ذی الحجہ	مفر	رجب ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	رجب ۲	شعبان
۱	منگل ۱۹ اردو	بدھ ۲۰ اردو	جمعہ ۲۱ اپریل	منگل ۱۸ مئی	بدھ ۱۹ جون	منگل ۱۶ جولائی	بدھ ۱۳ اگست	جمعہ ۱۳ ستمبر	منگل ۱۲ اکتوبر	بدھ ۱۱ نومبر	منگل ۱۰ دسمبر	جمعہ ۹ جنوری
۲	بدھ ۲۰	جمعہ ۲۱	منگل ۲۲	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۴	منگل ۲۵	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱
۳	جمعہ ۲۱	منگل ۲۲	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۴	منگل ۲۵	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱
۴	منگل ۲۲	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۴	منگل ۲۵	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲
۵	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۴	منگل ۲۵	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳
۶	جمعہ ۲۴	منگل ۲۵	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴
۷	منگل ۲۵	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵
۸	بدھ ۲۶	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶
۹	جمعہ ۲۷	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷
۱۰	منگل ۲۸	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸
۱۱	بدھ ۲۹	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹
۱۲	جمعہ ۳۰	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰
۱۳	منگل ۳۱	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱
۱۴	بدھ ۱	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲
۱۵	جمعہ ۲	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳
۱۶	منگل ۳	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴
۱۷	بدھ ۴	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵
۱۸	جمعہ ۵	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶
۱۹	منگل ۶	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷
۲۰	بدھ ۷	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸
۲۱	جمعہ ۸	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹
۲۲	منگل ۹	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰
۲۳	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱
۲۴	جمعہ ۱۱	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲
۲۵	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۳
۲۶	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۳	منگل ۲۴
۲۷	جمعہ ۱۴	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۳	منگل ۲۴	بدھ ۲۵
۲۸	منگل ۱۵	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۳	منگل ۲۴	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۶
۲۹	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۳	منگل ۲۴	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۶	منگل ۲۷
۳۰	جمعہ ۱۷	منگل ۱۸	بدھ ۱۹	جمعہ ۲۰	منگل ۲۱	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۳	منگل ۲۴	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۶	منگل ۲۷	بدھ ۲۸

۱۹ قبل هجری = ۲۰۵-۲۰۴ عیسوی

نسل هجری	محرم	منر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خرابی	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	رجب ۱	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ
کی رتبی	ذی الحجہ	محرم	منر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ
۱	پنہ ۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۴	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۵	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۶	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۷	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۸	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۹	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۰	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۱	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۲	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱۳	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۱۴	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۱۵	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۱۶	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱۷	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۱۸	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۱۹	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۲۰	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۲۱	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۲۲	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۲۳	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۲۴	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۲۵	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۲۶	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۲۷	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۲۸	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۲۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۳۰	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹

۱۸ قبل ہجری = ۶۰۶-۶۰۵ عیسوی

[illegible]

۷ قبل ہجری = ۶۰۷-۶۰۶ عیسوی

مکمل ہجری	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ترتیب	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	مفر	رجب ۱	رجب ۲	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان
کی ترتیب	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مفر	رجب ۱	رجب ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان
۱	اتوار ۱۶ جنوری	منگل ۱۵ فروری	بدھ ۱۶ مارچ	بدھ ۱۵ اپریل	اتوار ۱۵ مئی	دس ۱۳ جون	بدھ ۱۳ جولائی	جمرات امارت	بدھ ۱۰ اکتوبر	منگل ۸ نومبر	جمرات امارت	ذی الحجہ
۲	دس ۱۷	بدھ ۱۶	جمرات ۱۷	بدھ ۱۶	دس ۱۶	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	دس ۱۲	اتوار ۱۱	منگل ۱۱	بدھ ۹	جمرات ۹
۳	منگل ۱۸	جمرات ۱۷	جمرات ۱۸	اتوار ۱۷	منگل ۱۷	بدھ ۱۵	جمرات ۱۵	بدھ ۱۳	دس ۱۲	جمرات ۱۲	بدھ ۱۰	جمرات ۱۰
۴	بدھ ۱۹	جمرات ۱۸	بدھ ۱۸	دس ۱۸	جمرات ۱۸	دس ۱۶	جمرات ۱۶	دس ۱۴	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	دس ۱۱	اتوار ۱۱
۵	جمرات ۲۰	بدھ ۱۹	اتوار ۲۰	منگل ۲۰	جمرات ۲۰	دس ۱۷	جمرات ۱۷	دس ۱۵	دس ۱۴	جمرات ۱۴	دس ۱۲	دس ۱۱
۶	دس ۲۱	اتوار ۲۰	دس ۲۱	جمرات ۲۱	دس ۲۱	دس ۱۸	جمرات ۱۸	دس ۱۶	جمرات ۱۵	دس ۱۵	دس ۱۳	منگل ۱۳
۷	بدھ ۲۲	دس ۲۱	منگل ۲۲	جمرات ۲۲	بدھ ۲۲	دس ۱۹	منگل ۱۹	دس ۱۷	دس ۱۶	جمرات ۱۶	دس ۱۴	دس ۱۳
۸	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۳	جمرات ۲۳	دس ۲۳	دس ۲۰	جمرات ۲۰	دس ۱۸	بدھ ۱۷	دس ۱۶	منگل ۱۵	جمرات ۱۵
۹	دس ۲۴	جمرات ۲۳	بدھ ۲۴	دس ۲۴	منگل ۲۴	دس ۲۱	جمرات ۲۱	دس ۱۹	دس ۱۸	منگل ۱۸	دس ۱۶	دس ۱۵
۱۰	منگل ۲۵	جمرات ۲۴	دس ۲۵	اتوار ۲۵	منگل ۲۵	دس ۲۲	جمرات ۲۲	دس ۲۰	دس ۱۹	جمرات ۱۹	دس ۱۷	دس ۱۶
۱۱	بدھ ۲۶	جمرات ۲۵	بدھ ۲۶	دس ۲۶	جمرات ۲۶	دس ۲۳	جمرات ۲۳	دس ۲۱	منگل ۲۰	جمرات ۲۰	دس ۱۸	دس ۱۷
۱۲	جمرات ۲۷	بدھ ۲۶	اتوار ۲۷	منگل ۲۷	جمرات ۲۷	دس ۲۴	جمرات ۲۴	دس ۲۲	دس ۲۱	جمرات ۲۱	دس ۱۹	دس ۱۸
۱۳	جمرات ۲۸	اتوار ۲۷	دس ۲۸	جمرات ۲۸	بدھ ۲۸	دس ۲۵	منگل ۲۵	دس ۲۳	دس ۲۲	جمرات ۲۲	دس ۲۰	منگل ۲۰
۱۴	بدھ ۲۹	دس ۲۸	منگل ۲۹	جمرات ۲۹	دس ۲۹	دس ۲۶	منگل ۲۶	دس ۲۴	دس ۲۳	جمرات ۲۳	دس ۲۱	دس ۲۰
۱۵	اتوار ۳۰	منگل ۲۹	بدھ ۳۰	جمرات ۳۰	دس ۳۰	دس ۲۷	جمرات ۲۷	دس ۲۵	دس ۲۴	منگل ۲۴	جمرات ۲۴	جمرات ۲۴
۱۶	دس ۳۱	جمرات ۳۱	بدھ ۳۱	جمرات ۳۱	دس ۳۱	دس ۲۸	جمرات ۲۸	دس ۲۶	دس ۲۵	منگل ۲۵	دس ۲۳	جمرات ۲۳
۱۷	منگل ۱ فروری	جمرات ۳۲	بدھ ۳۲	جمرات ۳۲	دس ۳۲	دس ۲۹	جمرات ۲۹	دس ۲۷	دس ۲۶	جمرات ۲۶	دس ۲۴	جمرات ۲۴
۱۸	بدھ ۲	جمرات ۳۳	دس ۳۳	جمرات ۳۳	دس ۳۳	دس ۳۰	جمرات ۳۰	دس ۲۸	دس ۲۷	منگل ۲۷	دس ۲۵	دس ۲۴
۱۹	جمرات ۳	بدھ ۳	دس ۳	جمرات ۳	منگل ۳	دس ۳۱	جمرات ۳۱	دس ۲۹	دس ۲۸	جمرات ۲۸	دس ۲۶	دس ۲۵
۲۰	جمرات ۴	دس ۴	دس ۴	جمرات ۴	دس ۴	دس ۳۲	جمرات ۳۲	دس ۳۰	دس ۲۹	منگل ۲۹	دس ۲۷	دس ۲۶
۲۱	بدھ ۵	دس ۵	منگل ۵	جمرات ۵	دس ۵	دس ۳۳	جمرات ۳۳	دس ۳۱	دس ۳۰	دس ۳۰	دس ۲۸	دس ۲۷
۲۲	اتوار ۶	منگل ۵	بدھ ۶	جمرات ۶	دس ۶	دس ۳۴	جمرات ۳۴	دس ۳۲	دس ۳۱	جمرات ۳۱	دس ۲۹	دس ۲۸
۲۳	دس ۷	جمرات ۶	دس ۷	جمرات ۷	منگل ۷	دس ۳۵	جمرات ۳۵	دس ۳۳	دس ۳۲	جمرات ۳۲	دس ۳۰	دس ۲۹
۲۴	منگل ۸	جمرات ۷	دس ۸	جمرات ۸	دس ۸	دس ۳۶	جمرات ۳۶	دس ۳۴	دس ۳۳	جمرات ۳۳	دس ۳۱	دس ۳۰
۲۵	بدھ ۹	جمرات ۸	دس ۹	جمرات ۹	دس ۹	دس ۳۷	جمرات ۳۷	دس ۳۵	دس ۳۴	جمرات ۳۴	دس ۳۲	دس ۳۱
۲۶	جمرات ۱۰	بدھ ۹	منگل ۱۰	جمرات ۱۰	دس ۱۰	دس ۳۸	جمرات ۳۸	دس ۳۶	دس ۳۵	جمرات ۳۵	دس ۳۳	دس ۳۲
۲۷	دس ۱۱	جمرات ۱۱	دس ۱۱	جمرات ۱۱	دس ۱۱	دس ۳۹	جمرات ۳۹	دس ۳۷	دس ۳۶	جمرات ۳۶	دس ۳۴	دس ۳۳
۲۸	بدھ ۱۲	دس ۱۱	منگل ۱۲	جمرات ۱۲	دس ۱۲	دس ۴۰	جمرات ۴۰	دس ۳۸	دس ۳۷	جمرات ۳۷	دس ۳۵	دس ۳۴
۲۹	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	بدھ ۱۳	جمرات ۱۳	دس ۱۳	دس ۴۱	جمرات ۴۱	دس ۳۹	دس ۳۸	جمرات ۳۸	دس ۳۶	دس ۳۵
۳۰	دس ۱۴	جمرات ۱۳	دس ۱۴	جمرات ۱۴	دس ۱۴	دس ۴۲	جمرات ۴۲	دس ۴۰	دس ۳۹	جمرات ۳۹	دس ۳۷	دس ۳۶

۱۶ قبل ہجری = ۶۰۷ عیسوی

[illegible]

۱۵ قبل ہجری = ۶۰۸-۶۰۷ عیسوی

[illegible]

۱۴ قبل ہجری = ۲۰۹-۲۰۸ عیسوی

ذی الحجہ	ذیقعدہ	شوال	رمضان	شعبان	رجب	جمادی ۲	جمادی ۱	رجب ۲	رجب ۱	صفر	محرم
ذی الحجہ	ذیقعدہ	شوال	رمضان	شعبان	رجب	جمادی ۲	جمادی ۱	رجب ۲	رجب ۱	صفر	محرم
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

۱۳ قبل ہجری = ۱۰-۶۰۹ عیسوی

[illegible]

۱۲ قبل ہجری = ۱۱ - ۱۰ عیسوی

قبل ہجری	محرم	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ترتیب	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	شوال	ذیقعدہ
کی ترتیب	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	محرم	شعبان	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان
۱	۲۳ نومبر	۲۳ دسمبر	۲۳ جنوری	۲۳ فروری	۲۳ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ مئی	۱۸ جون	بنت ۱۷ جولائی	۱۶ اگست	۱۳ ستمبر	۱۳ اکتوبر
۲	مکمل ۲۳	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوتار ۲۱	مکمل ۲۳	جمرات ۲۳	بنت ۲۱	۱۹	اوتار ۱۸	مکمل ۱۷	بنت ۱۵	جمرات ۱۵
۳	جمرات ۲۵	بنت ۲۵	اوتار ۲۳	بنت ۲۳	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوتار ۲۲	۲۰	بنت ۱۹	جمرات ۱۸	بنت ۱۶	۱۶
۴	جمرات ۲۶	بنت ۲۶	مکمل ۲۳	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوتار ۲۳	مکمل ۲۰	جمرات ۱۹	بنت ۱۷	اوتار ۱۷	۱۷	۱۷
۵	جمرات ۲۷	اوتار ۲۷	مکمل ۲۶	بنت ۲۶	جمرات ۲۶	اوتار ۲۵	بنت ۲۳	مکمل ۲۲	بنت ۲۱	جمرات ۲۰	بنت ۱۸	۱۸
۶	بنت ۲۸	جمرات ۲۸	بنت ۲۷	جمرات ۲۵	بنت ۲۷	۲۶	مکمل ۲۵	بنت ۲۳	جمرات ۲۳	بنت ۲۱	اوتار ۱۹	مکمل ۱۹
۷	اوتار ۲۹	مکمل ۲۹	جمرات ۲۸	بنت ۲۶	اوتار ۲۸	مکمل ۲۷	بنت ۲۶	جمرات ۲۳	بنت ۲۳	اوتار ۲۲	بنت ۲۰	جمرات ۲۰
۸	جمرات ۳۰	بنت ۳۰	جمرات ۲۹	بنت ۲۷	جمرات ۲۹	بنت ۲۸	جمرات ۲۷	بنت ۲۵	بنت ۲۳	جمرات ۲۳	مکمل ۲۱	جمرات ۲۱
۹	مکمل اکتوبر	جمرات ۳۱	بنت ۳۰	اوتار ۲۸	مکمل ۳۰	جمرات ۲۹	بنت ۲۸	بنت ۲۶	اوتار ۲۵	مکمل ۲۳	بنت ۲۲	جمرات ۲۲
۱۰	جمرات ۱	جمرات ۱	جمرات ۳۱	بنت ۳۰	جمرات ۳۱	بنت ۲۹	اوتار ۲۷	بنت ۲۶	جمرات ۲۵	جمرات ۲۳	بنت ۲۲	بنت ۲۳
۱۱	جمرات ۲	بنت ۲	مکمل ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲
۱۲	جمرات ۳	اوتار ۳	مکمل ۳	بنت ۳	جمرات ۳	اوتار ۲	بنت ۲	مکمل ۲	بنت ۲	جمرات ۲	بنت ۲	بنت ۲
۱۳	بنت ۵	جمرات ۴	جمرات ۳	بنت ۳	جمرات ۳	بنت ۳	مکمل ۲	جمرات ۲	بنت ۲	جمرات ۲	بنت ۲	بنت ۲
۱۴	اوتار ۶	مکمل ۵	جمرات ۴	بنت ۴	جمرات ۴	بنت ۴	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲	جمرات ۲
۱۵	جمرات ۷	بنت ۶	جمرات ۵	بنت ۵	جمرات ۵	بنت ۵	جمرات ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	جمرات ۳
۱۶	مکمل ۸	جمرات ۷	بنت ۶	اوتار ۷	جمرات ۶	بنت ۶	بنت ۳	اوتار ۳	اوتار ۳	مکمل ۳	بنت ۳	جمرات ۳
۱۷	جمرات ۹	جمرات ۸	جمرات ۷	بنت ۷	جمرات ۷	بنت ۷	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳
۱۸	جمرات ۱۰	بنت ۹	جمرات ۸	بنت ۸	جمرات ۸	بنت ۸	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳
۱۹	جمرات ۱۱	اوتار ۱۰	مکمل ۹	بنت ۹	جمرات ۹	بنت ۹	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳
۲۰	بنت ۱۲	جمرات ۱۱	جمرات ۱۰	بنت ۱۰	جمرات ۱۰	بنت ۱۰	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳
۲۱	اوتار ۱۳	مکمل ۱۲	جمرات ۱۱	بنت ۱۱	جمرات ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳
۲۲	جمرات ۱۴	بنت ۱۳	جمرات ۱۲	بنت ۱۲	جمرات ۱۲	بنت ۱۲	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳	بنت ۳
۲۳	مکمل ۱۵	جمرات ۱۳	بنت ۱۳	اوتار ۱۳	مکمل ۱۳	جمرات ۱۳	بنت ۱۱	بنت ۱۰	اوتار ۸	مکمل ۷	بنت ۶	جمرات ۵
۲۴	جمرات ۱۶	جمرات ۱۴	جمرات ۱۳	بنت ۱۴	جمرات ۱۴	بنت ۱۴	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱
۲۵	جمرات ۱۷	بنت ۱۶	مکمل ۱۴	بنت ۱۵	جمرات ۱۵	بنت ۱۵	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱
۲۶	جمرات ۱۸	اوتار ۱۷	مکمل ۱۶	بنت ۱۶	جمرات ۱۶	بنت ۱۶	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱
۲۷	بنت ۱۹	جمرات ۱۸	جمرات ۱۶	بنت ۱۷	جمرات ۱۷	بنت ۱۷	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱
۲۸	اوتار ۲۰	مکمل ۱۹	جمرات ۱۸	بنت ۱۸	جمرات ۱۸	بنت ۱۸	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱
۲۹	جمرات ۲۱	جمرات ۲۰	جمرات ۱۹	بنت ۱۹	جمرات ۱۹	بنت ۱۹	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱
۳۰	مکمل ۲۲	جمرات ۲۱	اوتار ۲۱	مکمل ۲۰	جمرات ۲۰	بنت ۲۰	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱	بنت ۱۱

۱۱ قبل هجری = ۱۲-۶۱۱ عیسوی

ملک هجری	حرم	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی رتبی	رجب ۱	رجب ۲	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان
۱	جم ۱۲	اتوار ۱۲	منگل ۱۱	جمرات المردی	جم ۱۰	اتوار ۱۹	جم ۸	جم ۷	جمرات جلالی	جم ۱۲	اتوار ۱۳	جم ۱۲
۲	بنه ۱۳	جم ۱۳	بنه ۱۲	جم ۱۱	بنه ۱۱	جم ۱۰	منگل ۹	جمرات ۸	جم ۷	بنه ۵	جم ۳	منگل ۳
۳	اتوار ۱۳	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	بنه ۱۲	اتوار ۱۲	منگل ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	بنه ۸	اتوار ۶	منگل ۵	جم ۴
۴	جم ۱۵	بنه ۱۵	جم ۱۴	اتوار ۱۳	جم ۱۳	بنه ۱۲	جمرات ۱۱	بنه ۱۰	اتوار ۹	جم ۷	بنه ۶	جمرات ۵
۵	منگل ۱۶	جمرات ۱۶	بنه ۱۵	جم ۱۴	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	جم ۱۲	اتوار ۱۱	جم ۱۰	منگل ۸	جمرات ۷	جم ۶
۶	بنه ۱۶	جم ۱۶	اتوار ۱۶	منگل ۱۵	جم ۱۵	بنه ۱۴	بنه ۱۳	جم ۱۲	منگل ۱۱	بنه ۹	جم ۸	بنه ۷
۷	جمرات ۱۸	بنه ۱۸	جم ۱۷	بنه ۱۶	جمرات ۱۶	بنه ۱۵	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	بنه ۱۲	جمرات ۱۰	بنه ۹	اتوار ۸
۸	جم ۱۹	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	جمرات ۱۷	جم ۱۶	اتوار ۱۶	جم ۱۵	بنه ۱۴	جمرات ۱۳	جم ۱۱	اتوار ۱۰	جم ۹
۹	بنه ۲۰	جم ۲۰	بنه ۱۹	جم ۱۸	بنه ۱۸	جم ۱۷	منگل ۱۶	جمرات ۱۵	جم ۱۴	بنه ۱۲	جم ۱۱	منگل ۱۰
۱۰	اتوار ۲۱	منگل ۲۱	جمرات ۲۰	بنه ۱۹	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	بنه ۱۷	جم ۱۶	بنه ۱۵	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	بنه ۱۱
۱۱	جم ۲۲	بنه ۲۲	جم ۲۱	اتوار ۲۰	جم ۲۰	بنه ۱۹	جمرات ۱۸	بنه ۱۷	اتوار ۱۶	جم ۱۴	بنه ۱۳	جمرات ۱۲
۱۲	منگل ۲۳	جمرات ۲۳	بنه ۲۲	جم ۲۱	منگل ۲۱	جمرات ۲۰	جم ۱۹	اتوار ۱۸	جم ۱۷	منگل ۱۵	جمرات ۱۴	جم ۱۳
۱۳	بنه ۲۳	جم ۲۳	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	جم ۲۲	بنه ۲۱	بنه ۲۰	جم ۱۹	منگل ۱۸	بنه ۱۶	جم ۱۵	بنه ۱۴
۱۴	جمرات ۲۵	بنه ۲۵	جم ۲۴	بنه ۲۳	جمرات ۲۳	بنه ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	بنه ۱۹	جمرات ۱۷	بنه ۱۶	اتوار ۱۵
۱۵	جم ۲۶	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	جمرات ۲۴	جم ۲۴	بنه ۲۳	جم ۲۲	بنه ۲۱	جمرات ۲۰	جم ۱۸	بنه ۱۷	جم ۱۶
۱۶	بنه ۲۶	جم ۲۶	بنه ۲۵	جم ۲۴	بنه ۲۴	جمرات ۲۳	منگل ۲۳	جمرات ۲۲	جم ۲۱	بنه ۱۹	جم ۱۸	منگل ۱۷
۱۷	اتوار ۲۸	منگل ۲۸	جمرات ۲۷	بنه ۲۶	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	بنه ۲۴	جم ۲۳	بنه ۲۲	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	بنه ۱۸
۱۸	جم ۲۹	بنه ۲۹	جم ۲۸	اتوار ۲۷	جم ۲۷	بنه ۲۶	جمرات ۲۵	بنه ۲۴	اتوار ۲۳	جم ۲۱	بنه ۲۰	جمرات ۱۹
۱۹	منگل ۳۰	جمرات ۳۰	بنه ۲۹	جم ۲۸	منگل ۲۸	جمرات ۲۷	جم ۲۶	بنه ۲۵	جم ۲۴	منگل ۲۳	جمرات ۲۲	جم ۲۱
۲۰	بنه ۳۰	جم ۳۰	اتوار ۳۰	منگل ۲۹	جم ۲۹	بنه ۲۸	بنه ۲۷	جمرات ۲۶	جم ۲۵	بنه ۲۳	جم ۲۲	بنه ۲۱
۲۱	جمرات ۲	بنه ۱	جم ۳۱	بنه ۳۰	جمرات ۳۰	بنه ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	جمرات ۲۵	بنه ۲۴	جمرات ۲۳	اتوار ۲۲
۲۲	جم ۳	اتوار ۲	منگل ۱	جمرات ۲	جم ۳۱	بنه ۳۰	جم ۲۹	بنه ۲۸	جمرات ۲۷	جم ۲۵	بنه ۲۴	جم ۲۳
۲۳	بنه ۴	جم ۴	بنه ۳	جم ۳	بنه ۳	جمرات ۲	منگل ۳	جمرات ۲۹	جم ۲۸	بنه ۲۶	جم ۲۵	منگل ۲۴
۲۴	اتوار ۵	منگل ۴	جمرات ۳	بنه ۳	اتوار ۳	منگل ۲	بنه ۳۱	جم ۳۰	بنه ۲۹	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	بنه ۲۵
۲۵	جم ۶	بنه ۵	جم ۵	بنه ۴	جم ۵	بنه ۳	جمرات ۳۰	بنه ۲۹	جمرات ۲۸	جم ۲۸	بنه ۲۷	جمرات ۲۶
۲۶	منگل ۷	جمرات ۶	بنه ۵	جم ۴	بنه ۴	جمرات ۳	جم ۳۱	بنه ۳۰	بنه ۲۹	منگل ۲۸	جمرات ۲۷	جم ۲۶
۲۷	بنه ۸	جم ۷	اتوار ۶	منگل ۵	بنه ۵	جم ۴	بنه ۳	بنه ۲	منگل ۳	بنه ۳۰	جمرات ۲۹	بنه ۲۸
۲۸	جمرات ۹	بنه ۸	جم ۷	بنه ۶	جمرات ۶	بنه ۵	اتوار ۴	منگل ۳	بنه ۲	جمرات ۳۱	بنه ۳۰	اتوار ۲۹
۲۹	جم ۱۰	اتوار ۹	منگل ۸	جمرات ۹	جم ۷	بنه ۶	بنه ۵	بنه ۴	جمرات ۳	جم ۳	بنه ۲	بنه ۱
۳۰	بنه ۱۱	جم ۱۰	بنه ۹	بنه ۸	بنه ۸	بنه ۷	منگل ۶	بنه ۵	بنه ۴	بنه ۳	بنه ۲	منگل ۱

۱۰ قبل هجری = ۱۳-۶۱۲ عیسوی

کلی هجری	عمر	سن	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی هجری	عمر	سن	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی هجری	عمر	سن	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	بده	۱۰	بده	۱۰	بده	۱۰	بده	۱۰	بده	۱۰	بده	۱۰
۲	بده	۱۱	بده	۱۱	بده	۱۱	بده	۱۱	بده	۱۱	بده	۱۱
۳	بده	۱۲	بده	۱۲	بده	۱۲	بده	۱۲	بده	۱۲	بده	۱۲
۴	بده	۱۳	بده	۱۳	بده	۱۳	بده	۱۳	بده	۱۳	بده	۱۳
۵	بده	۱۴	بده	۱۴	بده	۱۴	بده	۱۴	بده	۱۴	بده	۱۴
۶	بده	۱۵	بده	۱۵	بده	۱۵	بده	۱۵	بده	۱۵	بده	۱۵
۷	بده	۱۶	بده	۱۶	بده	۱۶	بده	۱۶	بده	۱۶	بده	۱۶
۸	بده	۱۷	بده	۱۷	بده	۱۷	بده	۱۷	بده	۱۷	بده	۱۷
۹	بده	۱۸	بده	۱۸	بده	۱۸	بده	۱۸	بده	۱۸	بده	۱۸
۱۰	بده	۱۹	بده	۱۹	بده	۱۹	بده	۱۹	بده	۱۹	بده	۱۹
۱۱	بده	۲۰	بده	۲۰	بده	۲۰	بده	۲۰	بده	۲۰	بده	۲۰
۱۲	بده	۲۱	بده	۲۱	بده	۲۱	بده	۲۱	بده	۲۱	بده	۲۱
۱۳	بده	۲۲	بده	۲۲	بده	۲۲	بده	۲۲	بده	۲۲	بده	۲۲
۱۴	بده	۲۳	بده	۲۳	بده	۲۳	بده	۲۳	بده	۲۳	بده	۲۳
۱۵	بده	۲۴	بده	۲۴	بده	۲۴	بده	۲۴	بده	۲۴	بده	۲۴
۱۶	بده	۲۵	بده	۲۵	بده	۲۵	بده	۲۵	بده	۲۵	بده	۲۵
۱۷	بده	۲۶	بده	۲۶	بده	۲۶	بده	۲۶	بده	۲۶	بده	۲۶
۱۸	بده	۲۷	بده	۲۷	بده	۲۷	بده	۲۷	بده	۲۷	بده	۲۷
۱۹	بده	۲۸	بده	۲۸	بده	۲۸	بده	۲۸	بده	۲۸	بده	۲۸
۲۰	بده	۲۹	بده	۲۹	بده	۲۹	بده	۲۹	بده	۲۹	بده	۲۹
۲۱	بده	۳۰	بده	۳۰	بده	۳۰	بده	۳۰	بده	۳۰	بده	۳۰
۲۲	بده	۳۱	بده	۳۱	بده	۳۱	بده	۳۱	بده	۳۱	بده	۳۱
۲۳	بده	۳۲	بده	۳۲	بده	۳۲	بده	۳۲	بده	۳۲	بده	۳۲
۲۴	بده	۳۳	بده	۳۳	بده	۳۳	بده	۳۳	بده	۳۳	بده	۳۳
۲۵	بده	۳۴	بده	۳۴	بده	۳۴	بده	۳۴	بده	۳۴	بده	۳۴
۲۶	بده	۳۵	بده	۳۵	بده	۳۵	بده	۳۵	بده	۳۵	بده	۳۵
۲۷	بده	۳۶	بده	۳۶	بده	۳۶	بده	۳۶	بده	۳۶	بده	۳۶
۲۸	بده	۳۷	بده	۳۷	بده	۳۷	بده	۳۷	بده	۳۷	بده	۳۷
۲۹	بده	۳۸	بده	۳۸	بده	۳۸	بده	۳۸	بده	۳۸	بده	۳۸
۳۰	بده	۳۹	بده	۳۹	بده	۳۹	بده	۳۹	بده	۳۹	بده	۳۹

۹ قبل ہجری = ۱۳-۶۱۳ عیسوی

قبل ہجری	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خرمی	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	کی رجبی
کی رجبی	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب
۱	اتوار ۱۱ اکتوبر	منگل ۲۰ اکتوبر	بدھ ۱۹ دسمبر	بدھ ۱۸ جنوری	پنج ۱۶ فروری	ی ۱۸ مارچ	بدھ ۱۷ اپریل	جمعرات ۱۷ مئی	پنج ۱۵ جون	اتوار ۱۴ جولائی	منگل ۱۳ اگست	بدھ ۱۱ ستمبر
۲	ی ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۲۰	پنج ۱۹	اتوار ۱۷	منگل ۱۶	جمعرات ۱۸	بدھ ۱۷	اتوار ۱۶	ی ۱۵	بدھ ۱۴	جمعرات ۱۳
۳	منگل ۲۳	جمعرات ۲۲	بدھ ۲۱	اتوار ۲۰	ی ۱۸	بدھ ۱۷	جمعرات ۱۹	بدھ ۱۸	ی ۱۷	منگل ۱۶	جمعرات ۱۵	بدھ ۱۴
۴	بدھ ۲۴	جمعرات ۲۳	پنج ۲۲	ی ۲۱	منگل ۱۹	جمعرات ۲۱	پنج ۲۰	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	ی ۱۶	پنج ۱۵
۵	جمعرات ۲۵	پنج ۲۴	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۰	ی ۲۱	اتوار ۲۱	ی ۲۰	بدھ ۱۹	جمعرات ۱۸	پنج ۱۷	اتوار ۱۵
۶	بدھ ۲۶	اتوار ۲۵	ی ۲۴	جمعرات ۲۳	پنج ۲۲	منگل ۲۱	جمعرات ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۲۰	ی ۱۹	اتوار ۱۸	ی ۱۷
۷	پنج ۲۷	منگل ۲۶	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	جمعرات ۲۳	بدھ ۲۲	ی ۲۱	پنج ۲۰	ی ۱۹	منگل ۱۷
۸	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۶	ی ۲۵	پنج ۲۴	ی ۲۵	بدھ ۲۴	جمعرات ۲۳	پنج ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۸
۹	ی ۲۹	بدھ ۲۸	جمعرات ۲۷	پنج ۲۶	اتوار ۲۵	منگل ۲۴	جمعرات ۲۵	بدھ ۲۴	ی ۲۳	ی ۲۲	بدھ ۲۱	جمعرات ۱۹
۱۰	منگل ۳۰	جمعرات ۲۹	بدھ ۲۸	ی ۲۷	اتوار ۲۶	بدھ ۲۵	ی ۲۶	پنج ۲۵	ی ۲۴	منگل ۲۳	جمعرات ۲۲	بدھ ۲۰
۱۱	بدھ ۳۱	جمعرات ۳۰	پنج ۲۹	ی ۲۸	منگل ۲۷	جمعرات ۲۸	پنج ۲۷	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	ی ۲۳	پنج ۲۱
۱۲	جمعرات ۱ اکتوبر	پنج ۳۱ اکتوبر	اتوار ۳۰	منگل ۲۹	بدھ ۲۷	ی ۲۸	اتوار ۲۸	ی ۲۷	بدھ ۲۶	جمعرات ۲۵	پنج ۲۴	اتوار ۲۳
۱۳	بدھ ۲	اتوار ۱	ی ۲	جمعرات ۳۱	پنج ۳۰	ی ۲۹	بدھ ۲۹	منگل ۲۸	جمعرات ۲۷	ی ۲۶	اتوار ۲۵	ی ۲۴
۱۴	پنج ۳	ی ۳	منگل ۲ اکتوبر	جمعرات ۳۲	بدھ ۳۱	ی ۳۰	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	بدھ ۲۹	ی ۲۸	ی ۲۷	منگل ۲۴
۱۵	اتوار ۴	منگل ۳	بدھ ۲	ی ۳۱	جمعرات ۳۲	بدھ ۳۱	ی ۳۰	اتوار ۳۱	ی ۳۰	بدھ ۲۹	ی ۲۸	منگل ۲۵
۱۶	ی ۵	بدھ ۴	جمعرات ۳	پنج ۳۲	ی ۳۱	منگل ۳۰	جمعرات ۳۲	بدھ ۳۱	ی ۳۰	اتوار ۲۹	ی ۲۸	منگل ۲۵
۱۷	منگل ۶	جمعرات ۴	بدھ ۳	ی ۳۲	جمعرات ۳۳	بدھ ۳۲	ی ۳۱	اتوار ۳۲	ی ۳۱	بدھ ۳۰	ی ۲۹	منگل ۲۶
۱۸	بدھ ۷	ی ۵	جمعرات ۵	پنج ۳۳	ی ۳۲	منگل ۳۱	جمعرات ۳۳	بدھ ۳۲	ی ۳۱	اتوار ۳۰	ی ۲۹	منگل ۲۶
۱۹	جمعرات ۸	پنج ۷	اتوار ۶	منگل ۳۴	بدھ ۳۳	ی ۳۲	ی ۳۳	اتوار ۳۳	ی ۳۲	بدھ ۳۱	ی ۳۰	منگل ۲۷
۲۰	بدھ ۹	ی ۸	جمعرات ۷	پنج ۳۵	ی ۳۴	منگل ۳۳	ی ۳۴	اتوار ۳۴	ی ۳۳	بدھ ۳۲	ی ۳۱	منگل ۲۷
۲۱	پنج ۱۰	منگل ۹	جمعرات ۸	ی ۳۶	ی ۳۵	منگل ۳۴	ی ۳۵	اتوار ۳۵	ی ۳۴	بدھ ۳۳	ی ۳۲	منگل ۲۸
۲۲	اتوار ۱۱	منگل ۱۰	بدھ ۹	جمعرات ۹	ی ۳۷	ی ۳۶	ی ۳۶	اتوار ۳۶	ی ۳۵	بدھ ۳۴	ی ۳۳	منگل ۲۸
۲۳	ی ۱۲	بدھ ۱۱	جمعرات ۱۰	پنج ۳۸	ی ۳۷	منگل ۳۵	ی ۳۸	اتوار ۳۸	ی ۳۷	بدھ ۳۵	ی ۳۴	منگل ۲۹
۲۴	منگل ۱۳	جمعرات ۱۲	بدھ ۱۱	ی ۳۹	ی ۳۸	ی ۳۷	ی ۳۹	اتوار ۳۹	ی ۳۸	بدھ ۳۶	ی ۳۵	منگل ۲۹
۲۵	بدھ ۱۴	ی ۱۳	جمعرات ۱۲	پنج ۴۰	ی ۳۹	منگل ۳۸	ی ۴۰	اتوار ۴۰	ی ۳۹	بدھ ۳۷	ی ۳۶	منگل ۳۰
۲۶	جمعرات ۱۵	پنج ۱۴	ی ۱۳	منگل ۴۱	ی ۴۰	ی ۳۹	ی ۴۱	اتوار ۴۱	ی ۴۰	بدھ ۳۸	ی ۳۷	منگل ۳۰
۲۷	بدھ ۱۶	ی ۱۴	جمعرات ۱۴	پنج ۴۲	ی ۴۱	منگل ۴۰	ی ۴۲	اتوار ۴۲	ی ۴۱	بدھ ۳۹	ی ۳۸	منگل ۳۱
۲۸	پنج ۱۷	منگل ۱۵	جمعرات ۱۵	ی ۴۳	ی ۴۲	ی ۴۱	ی ۴۳	اتوار ۴۳	ی ۴۲	بدھ ۴۰	ی ۳۹	منگل ۳۱
۲۹	اتوار ۱۸	منگل ۱۶	بدھ ۱۴	ی ۴۴	ی ۴۳	ی ۴۲	ی ۴۴	اتوار ۴۴	ی ۴۳	بدھ ۴۱	ی ۴۰	منگل ۳۲
۳۰	ی ۱۹	جمعرات ۱۷	ی ۱۵	منگل ۴۵	ی ۴۴	ی ۴۳	ی ۴۵	اتوار ۴۵	ی ۴۴	بدھ ۴۲	ی ۴۱	منگل ۳۲

۸ قبل هجری = ۱۵-۶۱۳ عیسوی

قبل هجری	حرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی خرمی	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	ذی الحجہ
کی ریتی	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	رجب
۱	جم ۱۱ اکتوبر	بنت ۹ اکتوبر	جم ۹ اکتوبر	منگل ۸ اکتوبر	جم ۷ اکتوبر	جم ۶ اکتوبر	جم ۵ اکتوبر	جم ۴ اکتوبر	جم ۳ اکتوبر	جم ۲ اکتوبر	جم ۱ اکتوبر	جم ۱ اکتوبر
۲	بنت ۱۲	اوتار ۱۰	منگل ۱۰	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۵	جم ۴	جم ۳	جم ۲	جم ۱	جم ۱
۳	اوتار ۱۳	جم ۱۱	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۵	جم ۴	جم ۳	جم ۲
۴	جم ۱۳	منگل ۱۲	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۵	جم ۴	جم ۳
۵	منگل ۱۵	جم ۱۳	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۵	جم ۴
۶	جم ۱۶	جم ۱۴	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۵
۷	جم ۱۷	جم ۱۵	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۶
۸	جم ۱۸	جم ۱۶	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷
۹	بنت ۱۹	اوتار ۱۷	منگل ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸
۱۰	اوتار ۲۰	جم ۱۸	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹
۱۱	جم ۲۱	منگل ۱۹	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰
۱۲	منگل ۲۲	جم ۲۰	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱
۱۳	جم ۲۳	جم ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲
۱۴	جم ۲۴	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳
۱۵	جم ۲۵	بنت ۲۳	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴
۱۶	بنت ۲۶	اوتار ۲۴	منگل ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵
۱۷	اوتار ۲۷	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۶
۱۸	جم ۲۸	منگل ۲۶	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷
۱۹	منگل ۲۹	جم ۲۷	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸
۲۰	جم ۳۰	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹
۲۱	جم ۳۱	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰
۲۲	جم ۱ اکتوبر	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱
۲۳	بنت ۲	اوتار ۱ اکتوبر	منگل ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲
۲۴	اوتار ۳	جم ۲	جم ۲	جم ۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳
۲۵	جم ۴	منگل ۳	جم ۳	جم ۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴
۲۶	منگل ۵	جم ۴	جم ۴	جم ۳	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵
۲۷	جم ۶	جم ۵	جم ۵	جم ۴	جم ۳۳	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶
۲۸	جم ۷	جم ۶	جم ۶	جم ۵	جم ۳۴	جم ۳۳	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷
۲۹	جم ۸	بنت ۷	جم ۷	جم ۶	جم ۳۵	جم ۳۴	جم ۳۳	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸
۳۰		اوتار ۸	جم ۸	جم ۷	جم ۳۶	جم ۳۵	جم ۳۴	جم ۳۳	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹

۷ قبل ہجری = ۱۶۔۶۱۵ عیسوی

[illegible]

۶ قبل ہجری = ۱۷-۶۱۶ عیسوی

[illegible]

۵ قبل ہجری = ۱۸-۶۱۷ عیسوی

[illegible]

۳ قبل هجری = ۱۹-۶۱۸ عیسوی

کلی هجری	محرم	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی خرفی	کلی	محرم	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کلی ریتی	جمادی ۲	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	محرم	شعبان	رمضان	شوال	جمادی ۱
۱	۱۸ گشت	شکل ۲۶ خمر	جمرات ۱۲ کتور	بند ۲۵ لوبهر	۱۵ دیکر	شکل ۲۳ کتور	جمرات ۲۲ فردی	بند ۱۳۳ رجب	اوار ۱۲۲ اپریل	۱۲ رجب	شکل ۱۹ جم
۲	شکل ۲۹	بند ۱۷	جم ۱۷	اوار ۲۶	شکل ۲۶	بند ۲۳	جم ۲۳	اوار ۲۵	۲۳ رجب	شکل ۲۳	بند ۲۰
۳	بند ۳۰	جمرات ۱۸	بند ۲۸	۱۷ رجب	بند ۱۷	جمرات ۲۵	بند ۲۳	۲۶ رجب	شکل ۲۳	بند ۲۳	جمرات ۲۱
۴	جمرات ۳۱	جم ۲۹	اوار ۲۹	شکل ۲۸	جمرات ۲۸	جم ۲۶	اوار ۲۵	شکل ۲۷	بند ۲۵	جمرات ۲۳	جم ۲۲
۵	جم ۱ خمر	بند ۳۰	۲۹ رجب	بند ۲۹	جم ۲۹	بند ۲۷	۲۶ رجب	بند ۲۸	جمرات ۲۶	بند ۲۵	۲۳ رجب
۶	بند ۲	اوار ۱۲ کتور	شکل ۳۱	جمرات ۳۰	بند ۳۰	اوار ۲۸	شکل ۲۷	جمرات ۲۹	بند ۲۷	اوار ۲۳	شکل ۲۳
۷	اوار ۳	۲ رجب	بند ۲	جم ۱۵ دیکر	اوار ۳۱	۲۹ رجب	بند ۲۸	جم ۳۰	بند ۲۸	اوار ۲۷	بند ۲۵
۸	۲ رجب	شکل ۳	جمرات ۲	بند ۲	۲ رجب	شکل ۳۰	جمرات ۲۶	بند ۲۶	اوار ۲۶	شکل ۲۶	جمرات ۲۶
۹	شکل ۵	بند ۲	جم ۳	اوار ۳	شکل ۲	بند ۲۱	جم ۲	اوار ۲۱	شکل ۲۰	بند ۲۹	جم ۲۷
۱۰	بند ۶	جمرات ۵	بند ۲	۲ رجب	بند ۲	جمرات ۲۲	بند ۲	۲ رجب	شکل ۲۱	بند ۳۰	جمرات ۲۸
۱۱	جمرات ۷	جم ۶	اوار ۵	شکل ۵	جمرات ۳	جم ۲	اوار ۳	شکل ۳	بند ۲	جمرات ۲۱	اوار ۲۹
۱۲	جم ۸	بند ۷	۶ رجب	بند ۶	جم ۵	بند ۳	۵ رجب	بند ۳	جمرات ۳	جم ۲۰	۲۰ رجب
۱۳	بند ۹	اوار ۸	شکل ۷	جمرات ۷	بند ۶	اوار ۳	شکل ۶	جمرات ۵	جم ۲	بند ۲	اوار ۲۱
۱۴	اوار ۱۰	۹ رجب	بند ۸	جم ۸	اوار ۷	۵ رجب	بند ۶	جم ۵	بند ۵	اوار ۳	بند ۲
۱۵	۱۱ رجب	شکل ۱۰	جمرات ۹	بند ۹	۸ رجب	شکل ۶	جمرات ۸	بند ۷	اوار ۶	۳ رجب	جمرات ۲
۱۶	شکل ۱۲	بند ۱۱	جم ۱۰	اوار ۱۰	شکل ۹	بند ۷	اوار ۸	۸ رجب	۷ رجب	شکل ۵	جم ۳
۱۷	بند ۱۳	جمرات ۱۲	بند ۱۱	۱۱ رجب	جمرات ۸	بند ۱۰	۹ رجب	شکل ۸	بند ۶	جمرات ۵	بند ۳
۱۸	جمرات ۱۴	جم ۱۳	اوار ۱۲	شکل ۱۱	جمرات ۱۱	جم ۹	اوار ۸	شکل ۱۰	بند ۹	جمرات ۷	اوار ۵
۱۹	جم ۱۵	بند ۱۳	۱۳ رجب	۱۳ رجب	بند ۱۲	۱۰ رجب	۸ رجب	بند ۱۰	جم ۸	بند ۷	۶ رجب
۲۰	بند ۱۶	اوار ۱۵	شکل ۱۳	جمرات ۱۳	بند ۱۳	۱۱ رجب	جمرات ۱۲	بند ۱۱	۹ رجب	اوار ۸	شکل ۷
۲۱	اوار ۱۷	۱۶ رجب	بند ۱۵	جم ۱۵	اوار ۱۳	۱۲ رجب	جمرات ۱۳	بند ۱۲	اوار ۱۰	۹ رجب	بند ۸
۲۲	۱۸ رجب	شکل ۱۷	جمرات ۱۶	بند ۱۶	۱۵ رجب	شکل ۱۳	جمرات ۱۵	بند ۱۳	اوار ۱۳	شکل ۱۱	جمرات ۹
۲۳	شکل ۱۹	بند ۱۸	جم ۱۷	اوار ۱۷	شکل ۱۴	بند ۱۴	جم ۱۶	اوار ۱۵	۱۴ رجب	شکل ۱۲	جم ۱۰
۲۴	بند ۲۰	جمرات ۱۹	بند ۱۸	۱۸ رجب	جمرات ۱۷	بند ۱۷	جمرات ۱۶	بند ۱۶	شکل ۱۵	بند ۱۳	جمرات ۱۱
۲۵	جمرات ۲۱	جم ۲۰	اوار ۱۹	شکل ۱۹	جمرات ۱۸	جم ۱۶	اوار ۱۸	شکل ۱۷	بند ۱۶	جمرات ۱۳	اوار ۱۲
۲۶	جم ۲۲	بند ۲۱	۲۱ رجب	بند ۲۰	جمرات ۱۹	بند ۱۷	جم ۱۹	بند ۱۸	جمرات ۱۷	بند ۱۵	۱۳ رجب
۲۷	بند ۲۳	شکل ۲۲	جمرات ۲۲	بند ۲۲	اوار ۲۰	شکل ۱۸	جمرات ۲۰	بند ۱۹	جم ۱۸	بند ۱۶	شکل ۱۵
۲۸	اوار ۲۳	۲۳ رجب	بند ۲۲	جم ۲۲	اوار ۲۱	۱۹ رجب	جم ۲۱	بند ۲۰	اوار ۱۹	۱۶ رجب	بند ۱۵
۲۹	۲۵ رجب	شکل ۲۳	جمرات ۲۳	بند ۲۳	شکل ۲۲	جمرات ۲۰	بند ۲۱	اوار ۲۰	۲۰ رجب	شکل ۱۸	جمرات ۱۶
۳۰		بند ۲۵	جم ۲۳	اوار ۲۳	بند ۲۱	جم ۲۳				بند ۱۸	

۳ قبل ہجری = ۲۰-۶۱۹ عیسوی

نسل ہجری	عمر	مصر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی تاریخ	سے کی تاریخ	سے عمر	مصر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ
کی تاریخ	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	عمر	مصر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱
۱	جمادی ۱	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
۲	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۳	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۴	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۵	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۶	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۷	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۸	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۹	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۱۰	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۱۱	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۱۲	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۱۳	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۱۴	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۱۵	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۱۶	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۱۷	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲
۱۸	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
۱۹	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۲۰	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۲۱	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶
۲۲	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷
۲۳	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۲۴	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹
۲۵	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰
۲۶	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱
۲۷	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲
۲۸	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳
۲۹	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴
۳۰	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵

۲ قبل هجری = ۲۱-۲۲ عیسوی

ذی الحجه	ذیقعدہ	شوال	شعبان	رجب	جمادی ۲	جمادی ۱	رجب ۲	رجب ۱	صفر	محرم	شوال
شوال	رجب	شعبان	رجب	شوال	رجب	شوال	رجب	شوال	رجب	شوال	رجب
۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱
۱	۱۶ گشت	جمرات ۳ تبر	جم ۱۳ اکتبر	مکمل ۲ اکتبر	جمرات ۲ تبر	مکمل ۲ اکتبر	جم ۲ اکتبر	جم ۲ اکتبر	جم ۲ اکتبر	جم ۲ اکتبر	جم ۲ اکتبر
۲	جمرات ۴	جم ۵	جم ۲	جم ۳	جم ۲	جم ۲	جم ۲	جم ۲	جم ۲	جم ۲	جم ۲
۳	جم ۸	جم ۶	جم ۵	جم ۴	جم ۳	جم ۳	جم ۳	جم ۳	جم ۳	جم ۳	جم ۳
۴	جم ۹	جم ۷	جم ۶	جم ۵	جم ۴	جم ۴	جم ۴	جم ۴	جم ۴	جم ۴	جم ۴
۵	جم ۱۰	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۵	جم ۵	جم ۵	جم ۵	جم ۵	جم ۵	جم ۵
۶	جم ۱۱	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۶	جم ۶	جم ۶	جم ۶	جم ۶	جم ۶	جم ۶
۷	جم ۱۲	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۷	جم ۷	جم ۷	جم ۷	جم ۷	جم ۷	جم ۷
۸	جم ۱۳	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۸	جم ۸	جم ۸	جم ۸	جم ۸	جم ۸	جم ۸
۹	جمرات ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۹	جم ۹	جم ۹	جم ۹	جم ۹	جم ۹	جم ۹
۱۰	جم ۱۵	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۰	جم ۱۰	جم ۱۰	جم ۱۰	جم ۱۰	جم ۱۰	جم ۱۰
۱۱	جم ۱۶	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۱	جم ۱۱	جم ۱۱	جم ۱۱	جم ۱۱	جم ۱۱	جم ۱۱
۱۲	جم ۱۷	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۲	جم ۱۲	جم ۱۲	جم ۱۲	جم ۱۲	جم ۱۲
۱۳	جم ۱۸	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۳	جم ۱۳	جم ۱۳	جم ۱۳	جم ۱۳	جم ۱۳	جم ۱۳
۱۴	جم ۱۹	جم ۱۷	جم ۱۶	جم ۱۵	جم ۱۴	جم ۱۴	جم ۱۴	جم ۱۴	جم ۱۴	جم ۱۴	جم ۱۴
۱۵	جم ۲۰	جمرات ۱۸	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۷	جم ۱۷	جم ۱۷	جم ۱۷	جم ۱۷	جم ۱۷	جم ۱۷
۱۶	جمرات ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۸	جم ۱۸	جم ۱۸	جم ۱۸	جم ۱۸	جم ۱۸	جم ۱۸
۱۷	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۱۹	جم ۱۹	جم ۱۹	جم ۱۹	جم ۱۹	جم ۱۹	جم ۱۹
۱۸	جم ۲۳	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۰	جم ۲۰	جم ۲۰	جم ۲۰	جم ۲۰	جم ۲۰	جم ۲۰
۱۹	جم ۲۴	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۱	جم ۲۱
۲۰	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۳	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۲	جم ۲۲
۲۱	جم ۲۶	جمرات ۲۳	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۴	جم ۲۴	جم ۲۴	جم ۲۴	جم ۲۴	جم ۲۴	جم ۲۴
۲۲	جم ۲۷	جمرات ۲۵	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵
۲۳	جمرات ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵	جم ۲۵
۲۴	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۶	جم ۲۶	جم ۲۶	جم ۲۶	جم ۲۶	جم ۲۶	جم ۲۶
۲۵	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۷	جم ۲۷	جم ۲۷	جم ۲۷	جم ۲۷	جم ۲۷	جم ۲۷
۲۶	جم ۳۱	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸
۲۷	جم ۱ تبر	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸	جم ۲۸
۲۸	جم ۲	جمرات ۳۰	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۹	جم ۲۹
۲۹	جم ۳	جمرات ۳۱	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۳۰	جم ۳۰
۳۰			جمرات ۳۲	جم ۳۲	جم ۳۱	جم ۳۱	جم ۳۱	جم ۳۱	جم ۳۱	جم ۳۱	جم ۳۱

۱ قبل ہجری = ۶۲۲-۶۲۱ عیسوی

[illegible]

بعد ہجرت = ۲۳-۲۲ عیسوی

ہجری	محرم	صفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ترتیب	ذیقعدہ	۱ ذی الحجہ	۱ محرم	صفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	ذی الحجہ
کی ترتیب	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	محرم	شعبان	رمضان	ذی الحجہ
۱	جمادی ۱۶ جولائی	ہفتہ ۱۳ اگست	بدھ ۱۳ ستمبر	منگل ۱۲ اکتوبر	جمعرات ۱۱ نومبر	جمعہ ۱۰ دسمبر	اتوار ۹ جنوری	بدھ ۹ فروری	جمعہ ۹ مارچ	جمعہ ۱۸ اپریل	ہفتہ ۷ مئی	بدھ ۶ جون
۲	ہفتہ ۱۷	اتوار ۱۵	منگل ۱۳	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۲	ہفتہ ۱۱	بدھ ۱۰	منگل ۸	جمعرات ۱۰	ہفتہ ۹	اتوار ۸	منگل ۷
۳	اتوار ۱۸	بدھ ۱۶	جمعرات ۱۵	جمعرات ۱۴	جمعہ ۱۳	اتوار ۱۳	منگل ۱۱	بدھ ۹	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۰	بدھ ۹	منگل ۸
۴	بدھ ۱۹	منگل ۱۷	جمعرات ۱۶	جمعہ ۱۵	اتوار ۱۴	بدھ ۱۳	منگل ۱۲	جمعرات ۱۰	جمعہ ۱۲	بدھ ۱۱	منگل ۱۰	جمعرات ۹
۵	منگل ۲۰	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۷	ہفتہ ۱۶	بدھ ۱۵	منگل ۱۴	جمعرات ۱۳	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	بدھ ۱۱	جمعہ ۱۰
۶	بدھ ۲۱	جمعرات ۱۹	ہفتہ ۱۸	اتوار ۱۸	منگل ۱۶	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۴	ہفتہ ۱۲	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۳	جمعرات ۱۲	ہفتہ ۱۱
۷	جمعرات ۲۲	جمعہ ۲۰	اتوار ۱۹	بدھ ۱۸	جمعرات ۱۶	ہفتہ ۱۵	اتوار ۱۵	منگل ۱۳	جمعہ ۱۵	جمعرات ۱۴	جمعہ ۱۳	اتوار ۱۲
۸	جمعہ ۲۳	ہفتہ ۲۱	بدھ ۲۰	منگل ۱۹	جمعہ ۱۸	جمعہ ۱۷	اتوار ۱۶	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۶	جمعہ ۱۵	ہفتہ ۱۴	بدھ ۱۳
۹	ہفتہ ۲۴	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۹	ہفتہ ۱۸	بدھ ۱۷	منگل ۱۵	جمعہ ۱۷	ہفتہ ۱۶	اتوار ۱۵	منگل ۱۴
۱۰	اتوار ۲۵	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۲	جمعہ ۲۱	ہفتہ ۲۰	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۸	اتوار ۱۷	بدھ ۱۶	منگل ۱۵
۱۱	بدھ ۲۶	منگل ۲۴	جمعرات ۲۳	جمعہ ۲۲	اتوار ۲۱	بدھ ۲۰	منگل ۱۹	جمعہ ۱۷	جمعہ ۱۹	بدھ ۱۸	منگل ۱۷	جمعرات ۱۶
۱۲	منگل ۲۷	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۴	ہفتہ ۲۳	منگل ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعہ ۱۸	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۷
۱۳	بدھ ۲۸	جمعرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	اتوار ۲۴	منگل ۲۳	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۱	ہفتہ ۱۹	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	جمعرات ۱۹	ہفتہ ۱۸
۱۴	جمعرات ۲۹	جمعہ ۲۷	اتوار ۲۶	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۴	ہفتہ ۲۳	اتوار ۲۲	جمعہ ۲۰	جمعہ ۲۲	جمعہ ۲۱	جمعہ ۲۰	اتوار ۱۹
۱۵	جمعہ ۳۰	ہفتہ ۲۸	بدھ ۲۷	منگل ۲۶	جمعہ ۲۵	جمعہ ۲۴	اتوار ۲۳	بدھ ۲۲	بدھ ۲۳	ہفتہ ۲۲	بدھ ۲۱	بدھ ۲۰
۱۶	ہفتہ ۳۱	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	ہفتہ ۲۵	بدھ ۲۴	منگل ۲۲	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۱
۱۷	اتوار ۱ اگست	بدھ ۳۰	جمعرات ۲۹	جمعہ ۲۸	ہفتہ ۲۷	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۵	اتوار ۲۴	بدھ ۲۳	منگل ۲۲
۱۸	بدھ ۲	منگل ۳۱	جمعرات ۳۰	جمعہ ۲۹	اتوار ۲۸	بدھ ۲۷	منگل ۲۶	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۶	بدھ ۲۵	منگل ۲۴	جمعرات ۲۳
۱۹	منگل ۳	بدھ ۱ ستمبر	جمعہ ۳۰ اکتوبر	ہفتہ ۲۹	بدھ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۷	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	جمعہ ۲۴
۲۰	بدھ ۴	جمعرات ۲	ہفتہ ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۸	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	ہفتہ ۲۵
۲۱	جمعرات ۵	جمعہ ۳	اتوار ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۶	جمعہ ۲۴	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸	جمعہ ۲۷	اتوار ۲۶
۲۲	جمعہ ۶	ہفتہ ۴	منگل ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۸	بدھ ۲۷
۲۳	ہفتہ ۷	اتوار ۵	منگل ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	جمعہ ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	جمعہ ۲۹	منگل ۲۸
۲۴	اتوار ۸	بدھ ۶	جمعرات ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	اتوار ۲۹	بدھ ۲۸
۲۵	بدھ ۹	منگل ۷	جمعرات ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸
۲۶	منگل ۱۰	بدھ ۸	جمعہ ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸
۲۷	بدھ ۱۱	جمعرات ۹	ہفتہ ۳۱	اتوار ۳۰	منگل ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸
۲۸	جمعرات ۱۲	جمعہ ۱۰	اتوار ۳۱	بدھ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸
۲۹	جمعہ ۱۳	ہفتہ ۱۱	منگل ۳۱	جمعہ ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸	منگل ۲۷	جمعہ ۲۴	جمعہ ۳۱	منگل ۳۰	جمعہ ۲۹	جمعہ ۲۸
۳۰		اتوار ۱۲		بدھ ۱۰		ہفتہ ۸					اتوار ۵	

حصہ دوم

تقویم بعد ہجرت

۳۱ بحری = ۳۳۵ - ۳۳۳ عیسوی

جہری	محرم	صفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی تاریخ	شوال	ذیقعدہ	رجب ۱	رجب ۲	صفر	رمضان	شوال	شعبان	جمادی ۱	رجب	شعبان	ذی الحجہ
کی ریتھی	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	شعبان	جمادی ۱	رجب	صفر	ذی الحجہ
۱	ہفتہ ۲۳ جون	۲۳ جولائی	جمرات ۲۰ ستمبر	ہفتہ ۲۰ اکتوبر	اتوار ۱۸ نومبر	منگل ۱۸ دسمبر	بدھ ۱۶ جنوری	جمہ ۱۵ فروری	ہفتہ ۱۶ مارچ	۱۵ اپریل	منگل ۱۴ مئی	منگل ۱۳ جون
۲	اتوار ۲۳	منگل ۲۳	جمرات ۲۳	بدھ ۲۱	اتوار ۲۱	۱۹	بدھ ۱۹	جمرات ۱۷	ہفتہ ۱۶	اتوار ۱۷	منگل ۱۷	بدھ ۱۵
۳	۲۵	بدھ ۲۵	جمہ ۲۳	ہفتہ ۲۲	۲۲	منگل ۲۰	جمرات ۲۰	جمہ ۱۸	اتوار ۱۷	۱۸	بدھ ۱۷	جمرات ۱۶
۴	منگل ۲۶	جمرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	اتوار ۲۳	منگل ۲۳	بدھ ۲۱	جمہ ۲۱	ہفتہ ۱۹	۱۸	منگل ۱۹	جمرات ۱۸	جمہ ۱۷
۵	بدھ ۲۷	جمہ ۲۷	اتوار ۲۶	۲۳	بدھ ۲۳	جمرات ۲۲	ہفتہ ۲۲	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۲۰	جمہ ۱۹	ہفتہ ۱۸
۶	جمرات ۲۸	ہفتہ ۲۸	۲۷	منگل ۲۵	جمرات ۲۵	جمہ ۲۳	۲۳	۲۱	بدھ ۲۰	جمرات ۲۱	ہفتہ ۲۰	اتوار ۱۹
۷	جمہ ۲۹	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۶	جمہ ۲۶	ہفتہ ۲۴	۲۴	جمرات ۲۲	جمرات ۲۱	جمہ ۲۲	اتوار ۲۱	۲۰
۸	ہفتہ ۳۰	۳۰	بدھ ۲۹	جمرات ۲۷	ہفتہ ۲۷	اتوار ۲۵	منگل ۲۵	بدھ ۲۳	جمہ ۲۲	ہفتہ ۲۳	۲۲	منگل ۲۱
۹	اتوار ۳۱ جولائی	منگل ۳۱	جمرات ۳۰	جمہ ۲۸	اتوار ۲۸	۲۶	بدھ ۲۶	جمرات ۲۳	ہفتہ ۲۳	اتوار ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱
۱۰	۲	بدھ ۱ اگست	جمہ ۳۱	ہفتہ ۲۹	۲۹	منگل ۲۷	جمرات ۲۷	جمہ ۲۵	اتوار ۲۵	۲۵	بدھ ۲۴	جمرات ۲۳
۱۱	منگل ۳	جمرات ۲	ہفتہ ۱ ستمبر	اتوار ۳۰	منگل ۳۰	بدھ ۲۸	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۶	۲۵	منگل ۲۶	جمرات ۲۵	جمہ ۲۴
۱۲	بدھ ۳	جمہ ۳	۲	۲	منگل ۳۱	جمرات ۲۹	ہفتہ ۲۹	۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۷	جمہ ۲۶	ہفتہ ۲۵
۱۳	جمرات ۵	ہفتہ ۴	۳	۲	منگل ۳۱	جمرات ۳۰	۳۰	۲۸	۲۸	منگل ۲۷	جمرات ۲۸	اتوار ۲۸
۱۴	جمہ ۶	اتوار ۵	منگل ۴	بدھ ۳	جمہ ۳	۲	ہفتہ ۱ اکتوبر	جمرات ۲۹	منگل ۲۷	جمرات ۲۸	۲۸	۲۷
۱۵	ہفتہ ۷	۶	بدھ ۵	جمرات ۴	ہفتہ ۳	۲	منگل ۱ نومبر	جمہ ۳۰	جمہ ۲۹	۳۰	۲۹	منگل ۲۸
۱۶	اتوار ۸	منگل ۷	جمرات ۶	جمہ ۵	اتوار ۴	۳	۲	جمرات ۳۱	ہفتہ ۲	اتوار ۳	منگل ۳۰	بدھ ۲۹
۱۷	۹	بدھ ۸	جمہ ۷	۶	منگل ۵	۴	۳	جمہ ۳۱	۳	۳	۲	جمرات ۳۰
۱۸	منگل ۱۰	جمرات ۹	ہفتہ ۸	اتوار ۷	منگل ۶	بدھ ۵	جمہ ۴	ہفتہ ۲	۳	منگل ۲	جمرات ۲	جمہ ۱
۱۹	بدھ ۱۱	جمہ ۱۰	اتوار ۹	۸	۷	۶	۵	۳	۲	۳	۲	جمہ ۱
۲۰	جمرات ۱۲	ہفتہ ۱۱	منگل ۱۰	جمرات ۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	جمہ ۱
۲۱	جمہ ۱۳	اتوار ۱۲	منگل ۱۱	بدھ ۱۰	جمہ ۹	۸	۷	۵	۴	۳	۲	جمہ ۱
۲۲	ہفتہ ۱۴	۱۳	بدھ ۱۲	جمرات ۱۱	ہفتہ ۱۰	منگل ۹	۸	۷	۶	۵	۴	منگل ۳
۲۳	اتوار ۱۵	منگل ۱۴	جمرات ۱۳	جمہ ۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	بدھ ۴
۲۴	۱۶	بدھ ۱۵	جمہ ۱۴	ہفتہ ۱۳	۱۲	منگل ۱۱	جمرات ۱۰	جمہ ۸	۷	۶	۵	جمرات ۴
۲۵	منگل ۱۷	جمرات ۱۶	ہفتہ ۱۵	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمہ ۱۱	۱۰	۹	۸	۷	جمہ ۶
۲۶	بدھ ۱۸	جمہ ۱۷	اتوار ۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	جمرات ۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	ہفتہ ۷
۲۷	جمرات ۱۹	ہفتہ ۱۸	۱۷	منگل ۱۶	جمرات ۱۵	جمہ ۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۸	جمہ ۲۰	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمہ ۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۹	ہفتہ ۲۱	۲۰	بدھ ۱۹	جمرات ۱۸	ہفتہ ۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۳۰	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	۱۹	جمہ ۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱

۴ هجری = ۲۶-۲۵ عیسوی

هجری	محرم	مهر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کبی خرفی	شوال	ذیقعدہ	۳ ذی الحجہ	۲ عم	مهر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان
کبی ربیعی	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ	کبی	۵ محرم	مهر
۱	جمرات ۱۳ جون	جمہ ۱۲ جولائی	اتوار ۱۱ اگست	پیر ۹ ستمبر	بدھ ۹ اکتوبر	جمہ ۸ نومبر	ہفتہ ۷ دسمبر	پیر ۶ جنوری	منگل ۴ فروری	جمعہ ۳ مارچ	جمعہ ۳ اپریل	ہفتہ ۳ مئی
۲	جمہ ۱۳	ہفتہ ۱۳	پیر ۱۳	منگل ۱۰	جمعہ ۱۰	جمرات ۱۰	ہفتہ ۹	اتوار ۸	منگل ۷	بدھ ۵	جمہ ۷	ہفتہ ۵
۳	ہفتہ ۱۵	اتوار ۱۳	منگل ۱۳	بدھ ۱۱	جمہ ۱۱	جمرات ۱۱	پیر ۱۰	اتوار ۹	بدھ ۸	جمرات ۸	ہفتہ ۸	اتوار ۶
۴	اتوار ۱۶	پیر ۱۵	بدھ ۱۳	جمرات ۱۲	ہفتہ ۱۲	پیر ۱۲	منگل ۱۰	جمرات ۹	جمہ ۷	اتوار ۷	پیر ۹	منگل ۶
۵	پیر ۱۷	منگل ۱۶	جمرات ۱۵	جمہ ۱۳	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	بدھ ۱۱	جمہ ۱۰	ہفتہ ۸	منگل ۸	پیر ۱۰	بدھ ۷
۶	منگل ۱۸	بدھ ۱۷	جمہ ۱۶	ہفتہ ۱۳	پیر ۱۳	بدھ ۱۳	جمرات ۱۲	ہفتہ ۱۱	اتوار ۹	منگل ۱۱	بدھ ۱۱	جمرات ۸
۷	بدھ ۱۹	جمرات ۱۸	ہفتہ ۱۷	اتوار ۱۵	منگل ۱۵	جمرات ۱۳	جمہ ۱۳	اتوار ۱۲	پیر ۱۰	بدھ ۱۲	جمرات ۱۰	جمہ ۹
۸	جمرات ۲۰	جمہ ۱۹	اتوار ۱۸	پیر ۱۶	بدھ ۱۶	جمہ ۱۶	ہفتہ ۱۳	پیر ۱۳	منگل ۱۱	جمرات ۱۱	جمہ ۱۱	ہفتہ ۱۰
۹	جمہ ۲۱	ہفتہ ۲۰	پیر ۱۹	منگل ۱۷	جمرات ۱۷	ہفتہ ۱۶	اتوار ۱۵	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمہ ۱۲	ہفتہ ۱۲	اتوار ۱۱
۱۰	ہفتہ ۲۲	اتوار ۲۱	منگل ۲۰	بدھ ۱۸	جمہ ۱۸	اتوار ۱۷	پیر ۱۶	بدھ ۱۵	جمرات ۱۳	ہفتہ ۱۵	اتوار ۱۵	پیر ۱۳
۱۱	اتوار ۲۳	پیر ۲۲	بدھ ۲۱	جمرات ۱۹	ہفتہ ۱۹	پیر ۱۸	منگل ۱۸	جمہ ۱۶	جمرات ۱۶	پیر ۱۶	منگل ۱۳	منگل ۱۳
۱۲	پیر ۲۴	منگل ۲۳	جمرات ۲۲	جمہ ۲۰	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	بدھ ۱۸	جمہ ۱۷	ہفتہ ۱۷	منگل ۱۸	پیر ۱۵	بدھ ۱۳
۱۳	منگل ۲۵	بدھ ۲۴	جمہ ۲۳	ہفتہ ۲۱	پیر ۲۱	بدھ ۲۰	جمرات ۱۹	ہفتہ ۱۸	اتوار ۱۶	منگل ۱۸	بدھ ۱۶	جمرات ۱۵
۱۴	بدھ ۲۶	جمرات ۲۵	پیر ۲۴	منگل ۲۲	جمہ ۲۲	اتوار ۲۱	پیر ۲۰	جمہ ۱۹	پیر ۱۷	جمرات ۱۷	جمہ ۱۷	ہفتہ ۱۶
۱۵	جمرات ۲۷	جمہ ۲۶	اتوار ۲۵	پیر ۲۴	بدھ ۲۳	جمہ ۲۳	ہفتہ ۲۱	پیر ۲۰	منگل ۱۸	جمہ ۲۰	جمہ ۱۸	ہفتہ ۱۷
۱۶	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۷	پیر ۲۶	منگل ۲۴	جمرات ۲۳	ہفتہ ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۱	بدھ ۱۹	جمہ ۲۱	ہفتہ ۱۹	اتوار ۱۸
۱۷	ہفتہ ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۵	جمہ ۲۵	اتوار ۲۴	پیر ۲۳	بدھ ۲۲	جمرات ۲۰	ہفتہ ۲۲	اتوار ۲۰	پیر ۱۹
۱۸	اتوار ۳۰	پیر ۲۹	بدھ ۲۸	جمرات ۲۶	ہفتہ ۲۶	پیر ۲۶	منگل ۲۵	جمہ ۲۳	جمہ ۲۱	منگل ۲۳	پیر ۲۱	منگل ۲۰
۱۹	پیر ۳۱ جولائی	منگل ۳۰	جمرات ۲۹	جمہ ۲۷	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	بدھ ۲۵	جمہ ۲۴	ہفتہ ۲۲	پیر ۲۳	منگل ۲۲	بدھ ۲۱
۲۰	منگل ۳۱	بدھ ۳۱	جمہ ۳۰	ہفتہ ۲۸	پیر ۲۸	بدھ ۲۷	جمرات ۲۶	ہفتہ ۲۵	اتوار ۲۵	منگل ۲۳	بدھ ۲۳	جمرات ۲۲
۲۱	بدھ ۳	جمرات ۳۱ اگست	پیر ۳۱	منگل ۲۹	جمہ ۲۹	جمرات ۲۸	جمہ ۲۷	اتوار ۲۶	پیر ۲۴	بدھ ۲۶	جمرات ۲۳	جمہ ۲۳
۲۲	جمرات ۴	جمہ ۲	اتوار ۱ ستمبر	پیر ۳۰	بدھ ۳۰	جمہ ۳۰	ہفتہ ۲۸	پیر ۲۸	منگل ۲۷	جمہ ۲۷	جمہ ۲۵	ہفتہ ۲۳
۲۳	جمہ ۵	ہفتہ ۳	منگل ۲ اکتوبر	جمرات ۳۱	ہفتہ ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۸	بدھ ۲۸	جمہ ۲۶	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۶	اتوار ۲۵
۲۴	ہفتہ ۶	اتوار ۴	منگل ۳	بدھ ۲	جمہ ۲ نومبر	اتوار ۱ نومبر	پیر ۳۰	بدھ ۲۹	جمرات ۲۷	پیر ۲۹	اتوار ۲۷	پیر ۲۶
۲۵	اتوار ۷	پیر ۵	بدھ ۴	جمرات ۳	ہفتہ ۲	منگل ۲	پیر ۳۱	جمہ ۲۹	جمہ ۲۸	منگل ۲۸	منگل ۲۷	بدھ ۲۷
۲۶	پیر ۸	منگل ۶	جمرات ۵	جمہ ۳	اتوار ۳	منگل ۳	بدھ ۲ نومبر	جمہ ۲۸	ہفتہ ۲۷	پیر ۳۱	منگل ۲۹	بدھ ۲۸
۲۷	منگل ۹	بدھ ۷	جمہ ۶	ہفتہ ۵	پیر ۴	بدھ ۳	جمرات ۳	جمہ ۲۷	اتوار ۲	منگل ۲	منگل ۱ اپریل	جمرات ۲۹
۲۸	بدھ ۱۰	جمرات ۸	ہفتہ ۷	اتوار ۶	منگل ۵	جمہ ۵	جمہ ۳	پیر ۲	جمہ ۳	بدھ ۲	جمرات ۲	جمہ ۳۰
۲۹	جمرات ۱۱	جمہ ۹	اتوار ۸	پیر ۷	بدھ ۶	جمہ ۶	ہفتہ ۴	پیر ۳	منگل ۳	جمہ ۳	جمہ ۲	ہفتہ ۳۱
۳۰		ہفتہ ۱۰	منگل ۸	جمرات ۸		جمہ ۷	اتوار ۵		بدھ ۵			اتوار ۳۱ جون

۵ هجری = ۲۷-۲۶ عیسوی

هجری	عمر	مهر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ربتی	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۲	رجب	شعبان
۱	در ۲۲	منگل ۱۱	جمرات ۲۳	جم ۱۹ اکت	اتوار ۲۸	منگل ۲۸	جمرات ۲۸	جم ۲۶	اتوار ۲۵	در ۱۲	جم ۱۲	جمرات ۲۲
۲	منگل ۳	جم ۲	جم اکت	بنه ۳۰	در ۲۹	جم ۲۹	جم ۱۸	بنه ۲۷	در ۲۶	منگل ۱۳	جمرات ۲۶	جم ۱۳
۳	جم ۴	جمرات ۳	بنه ۲	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	جمرات ۳۰	بنه ۲۹	اتوار ۲۸	منگل ۲۷	جم ۲۵	بنه ۲۵	بنه ۲۵
۴	جمرات ۵	جم ۲	اتوار ۳	در ۱ خیر	جم اکت	جم ۳۱	اتوار ۳۰	جم ۲۹	جم ۲۸	بنه ۲۸	اتوار ۲۶	بنه ۲۶
۵	جم ۶	بنه ۵	در ۳	منگل ۲	جمرات ۲	بنه ۲	جم اکت	منگل ۳۰	جمرات ۲۹	جم ۲۷	اتوار ۲۹	در ۲۷
۶	بنه ۷	اتوار ۶	منگل ۵	جم ۳	اتوار ۳	منگل ۲	جم ۲	جم ۲۱	جم ۲۰	بنه ۲۸	در ۳۰	منگل ۲۸
۷	اتوار ۸	در ۷	جمرات ۴	بنه ۴	در ۳	جم ۳	جمرات ۳	بنه ۳	جمرات ۲۹	بنه ۲۷	اتوار ۳۱	بنه ۲۹
۸	در ۹	منگل ۸	جمرات ۵	جم ۵	اتوار ۵	منگل ۴	جمرات ۴	جم ۲	اتوار ۲	در ۲	جم اکت	جمرات ۳۰
۹	منگل ۱۰	جم ۹	جم ۸	بنه ۶	در ۶	جم ۵	جم ۵	بنه ۳	در ۲	منگل ۳	جمرات ۲	جم اکت
۱۰	جم ۱۱	جمرات ۱۰	بنه ۹	اتوار ۷	منگل ۷	جمرات ۶	بنه ۶	اتوار ۴	منگل ۳	جم ۳	بنه ۳	بنه ۲
۱۱	جمرات ۱۲	جم ۱۱	اتوار ۱۰	در ۸	جم ۸	بنه ۷	جمرات ۷	در ۵	جم ۴	جمرات ۵	بنه ۴	اتوار ۳
۱۲	جم ۱۳	بنه ۱۲	در ۱۱	منگل ۹	جمرات ۹	بنه ۸	در ۸	منگل ۶	جمرات ۵	جم ۶	اتوار ۵	در ۳
۱۳	بنه ۱۴	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	جم ۱۰	بنه ۱۰	منگل ۹	جم ۹	بنه ۷	جم ۶	بنه ۷	منگل ۶	بنه ۵
۱۴	اتوار ۱۵	در ۱۳	جمرات ۱۱	بنه ۱۱	در ۱۰	جمرات ۱۰	بنه ۹	جمرات ۸	بنه ۷	اتوار ۸	منگل ۷	بنه ۶
۱۵	در ۱۶	منگل ۱۴	جمرات ۱۲	جم ۱۲	اتوار ۱۲	منگل ۱۱	جمرات ۱۱	جم ۹	اتوار ۸	در ۹	بنه ۸	جمرات ۷
۱۶	منگل ۱۷	جم ۱۵	بنه ۱۴	بنه ۱۳	در ۱۳	جم ۱۲	جم ۱۲	بنه ۱۰	در ۹	منگل ۱۰	جمرات ۹	جم ۸
۱۷	جم ۱۸	جمرات ۱۶	بنه ۱۶	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	جمرات ۱۳	بنه ۱۳	اتوار ۱۱	منگل ۱۰	جم ۱۱	بنه ۱۰	بنه ۹
۱۸	جمرات ۱۹	جم ۱۸	اتوار ۱۶	در ۱۵	جم ۱۵	بنه ۱۴	جمرات ۱۴	در ۱۲	جم ۱۱	بنه ۱۲	بنه ۱۱	اتوار ۱۰
۱۹	جم ۲۰	بنه ۱۹	در ۱۸	منگل ۱۶	جمرات ۱۶	بنه ۱۵	در ۱۵	منگل ۱۳	جمرات ۱۲	جم ۱۳	اتوار ۱۲	در ۱۱
۲۰	بنه ۲۱	اتوار ۲۰	منگل ۱۹	جم ۱۷	بنه ۱۶	منگل ۱۶	جمرات ۱۶	بنه ۱۴	جم ۱۳	بنه ۱۳	در ۱۳	منگل ۱۲
۲۱	اتوار ۲۲	در ۲۱	جمرات ۱۸	بنه ۱۸	در ۱۷	بنه ۱۶	جمرات ۱۶	بنه ۱۴	جمرات ۱۳	بنه ۱۵	منگل ۱۴	بنه ۱۳
۲۲	در ۲۳	منگل ۲۲	جمرات ۲۱	جم ۱۹	اتوار ۱۹	منگل ۱۸	جمرات ۱۸	جم ۱۶	اتوار ۱۵	در ۱۶	بنه ۱۵	جمرات ۱۴
۲۳	منگل ۲۴	جم ۲۳	بنه ۲۲	بنه ۲۰	در ۲۰	بنه ۱۹	جم ۱۹	بنه ۱۶	منگل ۱۶	بنه ۱۶	جمرات ۱۶	جم ۱۵
۲۴	بنه ۲۵	جمرات ۲۳	بنه ۲۳	منگل ۲۱	جمرات ۲۱	بنه ۲۰	جمرات ۲۰	بنه ۱۸	منگل ۱۷	بنه ۱۸	بنه ۱۷	بنه ۱۶
۲۵	جمرات ۲۶	جم ۲۵	اتوار ۲۳	در ۲۲	جم ۲۲	بنه ۲۱	جمرات ۲۱	در ۱۹	بنه ۱۸	بنه ۱۹	بنه ۱۸	اتوار ۱۷
۲۶	جم ۲۷	بنه ۲۶	در ۲۴	منگل ۲۳	جمرات ۲۳	بنه ۲۲	جمرات ۲۲	بنه ۲۱	جمرات ۱۹	جم ۲۰	بنه ۱۹	در ۱۸
۲۷	بنه ۲۸	اتوار ۲۷	منگل ۲۶	جم ۲۴	بنه ۲۳	منگل ۲۳	جمرات ۲۳	بنه ۲۱	بنه ۲۱	بنه ۲۲	منگل ۲۱	بنه ۲۰
۲۸	اتوار ۲۹	در ۲۸	جمرات ۲۵	بنه ۲۵	در ۲۴	بنه ۲۳	جمرات ۲۳	بنه ۲۲	بنه ۲۲	بنه ۲۲	منگل ۲۲	بنه ۲۱
۲۹	در ۳۰	منگل ۲۹	جمرات ۲۸	جم ۲۶	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	جمرات ۲۵	جم ۲۳	بنه ۲۲	بنه ۲۳	بنه ۲۳	جمرات ۲۲
۳۰		بنه ۳۰		بنه ۲۷	در ۲۷	بنه ۲۶		بنه ۲۳		منگل ۲۳		

۶ ہجری = ۲۸ - ۲۷ عیسوی

ہجری	محرم	صفر	ربیع ۱	ربیع ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی ترتیب	ربیع ۱	ربیع ۲	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	جمعہ ۲۲ رگی	اتوار ۲۱ جرجن	پیر ۲۰ جولائی	بدھ ۱۹ اگست	جمعرات ۱۷ ستمبر	ہفتہ ۱۶ اکتوبر	پیر ۱۶ نومبر	بدھ ۱۶ دسمبر	جمعرات ۱۴ جنوری	ہفتہ ۱۳ فروری	اتوار ۱۳ مارچ	منگل ۱۱ اپریل
۲	ہفتہ ۲۳	پیر ۲۲	منگل ۲۱	جمعرات ۲۰	جمعہ ۱۸	اتوار ۱۸	منگل ۱۷	جمعرات ۱۶	جمعہ ۱۵	اتوار ۱۳	پیر ۱۳	بدھ ۱۳
۳	اتوار ۲۳	منگل ۲۳	بدھ ۲۲	جمعہ ۲۱	ہفتہ ۱۹	پیر ۱۹	بدھ ۱۸	جمعہ ۱۸	ہفتہ ۱۶	پیر ۱۵	منگل ۱۵	جمعرات ۱۳
۴	پیر ۲۵	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۳	ہفتہ ۲۲	اتوار ۲۰	منگل ۲۰	جمعرات ۱۹	ہفتہ ۱۹	اتوار ۱۷	منگل ۱۶	بدھ ۱۶	جمعہ ۱۵
۵	منگل ۲۶	جمعرات ۲۵	جمعہ ۲۳	اتوار ۲۳	پیر ۲۱	بدھ ۲۱	جمعہ ۲۰	اتوار ۲۰	پیر ۱۸	بدھ ۱۷	جمعرات ۱۷	ہفتہ ۱۶
۶	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	ہفتہ ۲۵	پیر ۲۳	منگل ۲۲	جمعرات ۲۲	ہفتہ ۲۱	پیر ۲۱	منگل ۱۹	جمعرات ۱۸	جمعہ ۱۸	اتوار ۱۷
۷	جمعرات ۲۸	ہفتہ ۲۷	اتوار ۲۶	منگل ۲۵	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۳	اتوار ۲۲	منگل ۲۲	بدھ ۲۰	جمعہ ۱۹	ہفتہ ۱۹	پیر ۱۸
۸	جمعہ ۲۹	اتوار ۲۸	پیر ۲۷	جمعرات ۲۶	جمعہ ۲۴	ہفتہ ۲۳	پیر ۲۳	بدھ ۲۳	جمعرات ۲۱	ہفتہ ۲۰	اتوار ۲۰	منگل ۱۹
۹	ہفتہ ۳۰	پیر ۲۹	منگل ۲۸	جمعرات ۲۷	جمعہ ۲۵	اتوار ۲۵	منگل ۲۴	جمعرات ۲۳	جمعہ ۲۲	اتوار ۲۱	پیر ۲۱	بدھ ۲۰
۱۰	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۸	ہفتہ ۲۶	پیر ۲۶	بدھ ۲۵	جمعہ ۲۵	ہفتہ ۲۳	پیر ۲۲	منگل ۲۲	جمعرات ۲۱
۱۱	پیر ۱ جون	بدھ ۲۹ جولائی	جمعرات ۳۰	ہفتہ ۲۹	اتوار ۲۷	منگل ۲۷	جمعرات ۲۷	ہفتہ ۲۶	اتوار ۲۴	منگل ۲۳	بدھ ۲۳	جمعہ ۲۲
۱۲	منگل ۲	جمعرات ۲	جمعہ ۳۱	اتوار ۳۰	پیر ۲۸	بدھ ۲۸	جمعہ ۲۷	اتوار ۲۷	پیر ۲۵	بدھ ۲۴	جمعرات ۲۳	ہفتہ ۲۳
۱۳	بدھ ۳	جمعہ ۳	ہفتہ ۱ اگست	پیر ۳۱	منگل ۲۹	جمعرات ۲۹	ہفتہ ۲۸	اتوار ۲۸	منگل ۲۶	جمعہ ۲۵	اتوار ۲۵	پیر ۲۳
۱۴	جمعرات ۴	ہفتہ ۴	اتوار ۲	منگل ۱ ستمبر	بدھ ۳۰	جمعہ ۳۰	اتوار ۲۹	منگل ۲۹	بدھ ۲۷	جمعہ ۲۶	ہفتہ ۲۶	پیر ۲۵
۱۵	جمعہ ۵	اتوار ۵	پیر ۳	بدھ ۲	جمعرات ۳۱	ہفتہ ۳۱	پیر ۳۰	بدھ ۳۰	جمعرات ۲۸	ہفتہ ۲۷	اتوار ۲۷	منگل ۲۶
۱۶	ہفتہ ۶	پیر ۶	منگل ۴	جمعرات ۳	جمعہ ۲	اتوار ۲	منگل ۱ اکتوبر	جمعرات ۳۱	جمعہ ۲۹	اتوار ۲۸	پیر ۲۸	بدھ ۲۷
۱۷	اتوار ۷	منگل ۷	بدھ ۵	جمعہ ۴	ہفتہ ۳	پیر ۲	بدھ ۲	جمعہ ۱ جنوری	ہفتہ ۳۰	پیر ۲۹	منگل ۲۹	جمعرات ۲۸
۱۸	پیر ۸	بدھ ۸	جمعرات ۶	ہفتہ ۵	اتوار ۴	منگل ۳	جمعرات ۳	ہفتہ ۲	اتوار ۳۱	منگل ۳۰	بدھ ۲۹	جمعہ ۲۹
۱۹	منگل ۹	جمعرات ۹	جمعہ ۷	اتوار ۶	پیر ۵	بدھ ۴	جمعہ ۴	اتوار ۳	پیر ۲	بدھ ۲	جمعرات ۳۱	ہفتہ ۳۰
۲۰	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۰	ہفتہ ۸	پیر ۷	منگل ۶	جمعرات ۵	ہفتہ ۵	پیر ۴	منگل ۳	جمعہ ۳	اتوار ۳	پیر ۱ اپریل
۲۱	جمعرات ۱۱	ہفتہ ۱۱	اتوار ۹	منگل ۸	بدھ ۷	جمعہ ۶	اتوار ۶	منگل ۵	بدھ ۴	جمعہ ۳	ہفتہ ۳	پیر ۲
۲۲	جمعہ ۱۲	اتوار ۱۲	پیر ۱۰	بدھ ۹	جمعرات ۸	ہفتہ ۷	پیر ۷	بدھ ۶	جمعہ ۴	اتوار ۳	منگل ۳	جمعہ ۳
۲۳	ہفتہ ۱۳	پیر ۱۳	منگل ۱۱	جمعرات ۱۰	جمعہ ۹	اتوار ۸	منگل ۸	جمعہ ۷	اتوار ۵	پیر ۴	بدھ ۳	جمعہ ۳
۲۴	اتوار ۱۴	منگل ۱۳	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	ہفتہ ۱۰	پیر ۹	بدھ ۹	جمعہ ۸	ہفتہ ۶	پیر ۵	منگل ۵	جمعہ ۵
۲۵	پیر ۱۵	بدھ ۱۴	جمعرات ۱۳	ہفتہ ۱۲	اتوار ۱۱	منگل ۱۰	جمعہ ۱۰	اتوار ۹	منگل ۷	بدھ ۶	جمعہ ۵	اتوار ۴
۲۶	منگل ۱۶	جمعرات ۱۶	جمعہ ۱۴	اتوار ۱۳	پیر ۱۲	بدھ ۱۱	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۰	پیر ۸	بدھ ۷	جمعہ ۶	ہفتہ ۵
۲۷	بدھ ۱۷	جمعہ ۱۷	ہفتہ ۱۵	پیر ۱۴	منگل ۱۳	جمعرات ۱۳	ہفتہ ۱۲	پیر ۱۱	منگل ۱۰	جمعہ ۹	اتوار ۸	پیر ۸
۲۸	جمعرات ۱۸	ہفتہ ۱۸	اتوار ۱۶	منگل ۱۵	بدھ ۱۴	جمعہ ۱۴	اتوار ۱۳	منگل ۱۲	بدھ ۱۱	جمعہ ۱۰	ہفتہ ۹	پیر ۹
۲۹	جمعہ ۱۹	اتوار ۱۹	پیر ۱۷	جمعہ ۱۶	ہفتہ ۱۵	پیر ۱۴	بدھ ۱۳	جمعہ ۱۳	اتوار ۱۱	منگل ۱۰	بدھ ۱۰	جمعہ ۱۰
۳۰	ہفتہ ۲۰	منگل ۱۸	جمعہ ۱۶	اتوار ۱۵	منگل ۱۵	بدھ ۱۵	جمعہ ۱۵	اتوار ۱۵	منگل ۱۲	بدھ ۱۲	جمعہ ۱۱	اتوار ۱۱

۷ ہجری = ۲۹-۲۸ عیسوی

ہجری	محرم	مفر	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
کی فریق	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	جمادی ۱	جمادی ۲	مفر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ
کی فریق	رجب ۱	رجب ۲	جمادی ۱	جمادی ۲	رجب	شعبان	رمضان	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	بدھ ۱۱ رجب	بدھ ۱۰ رمضان	ہفتہ ۹ جمادی	اتوار ۸ رجب	منگل ۷ شعبان	بدھ ۵ جمادی	بدھ ۴ رجب	اتوار ۳ شعبان	اتوار ۲ رمضان	بدھ ۱ شوال	بدھ ۳۰ ذیقعدہ	ہفتہ ۲۸ ذی الحجہ
۲	جمعرات ۱۲ رجب	ہفتہ ۱۱ رمضان	اتوار ۱۰ جمادی	بدھ ۹ رجب	جمعرات ۸ شعبان	جمعرات ۶ جمادی	جمعرات ۵ رجب	منگل ۴ شعبان	منگل ۳ رمضان	جمعرات ۲ شوال	جمعرات ۲۹ ذیقعدہ	اتوار ۲۷ ذی الحجہ
۳	جمعرات ۱۳ رجب	اتوار ۱۲ رمضان	بدھ ۱۱ جمادی	منگل ۱۰ رجب	جمعرات ۹ شعبان	جمعرات ۷ جمادی	جمعرات ۶ رجب	منگل ۵ شعبان	منگل ۴ رمضان	جمعرات ۳ شوال	جمعرات ۳۰ ذیقعدہ	بدھ ۲۸ ذی الحجہ
۴	ہفتہ ۱۴ رجب	بدھ ۱۳ رمضان	منگل ۱۲ جمادی	بدھ ۱۱ رجب	جمعرات ۱۰ شعبان	جمعرات ۸ جمادی	جمعرات ۷ رجب	منگل ۶ شعبان	منگل ۵ رمضان	جمعرات ۴ شوال	جمعرات ۳۱ ذیقعدہ	بدھ ۲۹ ذی الحجہ
۵	اتوار ۱۵ رجب	منگل ۱۴ رمضان	بدھ ۱۳ جمادی	جمعرات ۱۲ رجب	جمعرات ۱۱ شعبان	جمعرات ۹ جمادی	جمعرات ۸ رجب	منگل ۷ شعبان	منگل ۶ رمضان	جمعرات ۵ شوال	جمعرات ۱ ذیقعدہ	بدھ ۳۰ ذی الحجہ
۶	بدھ ۱۶ رجب	بدھ ۱۵ رمضان	جمعرات ۱۴ جمادی	جمعرات ۱۳ رجب	جمعرات ۱۲ شعبان	جمعرات ۱۰ جمادی	جمعرات ۹ رجب	منگل ۸ شعبان	منگل ۷ رمضان	جمعرات ۶ شوال	جمعرات ۲ ذیقعدہ	بدھ ۳۱ ذی الحجہ
۷	منگل ۱۷ رجب	جمعرات ۱۶ رمضان	بدھ ۱۵ جمادی	جمعرات ۱۴ رجب	جمعرات ۱۳ شعبان	جمعرات ۱۱ جمادی	جمعرات ۱۰ رجب	منگل ۹ شعبان	منگل ۸ رمضان	جمعرات ۷ شوال	جمعرات ۳ ذیقعدہ	بدھ ۱ ذی الحجہ
۸	بدھ ۱۸ رجب	جمعرات ۱۷ رمضان	بدھ ۱۶ جمادی	منگل ۱۵ رجب	جمعرات ۱۴ شعبان	جمعرات ۱۲ جمادی	جمعرات ۱۱ رجب	منگل ۱۰ شعبان	منگل ۹ رمضان	جمعرات ۸ شوال	جمعرات ۴ ذیقعدہ	بدھ ۲ ذی الحجہ
۹	جمعرات ۱۹ رجب	بدھ ۱۸ رمضان	اتوار ۱۷ جمادی	منگل ۱۶ رجب	جمعرات ۱۵ شعبان	جمعرات ۱۳ جمادی	جمعرات ۱۲ رجب	منگل ۱۱ شعبان	منگل ۱۰ رمضان	جمعرات ۹ شوال	جمعرات ۵ ذیقعدہ	بدھ ۳ ذی الحجہ
۱۰	جمعرات ۲۰ رجب	اتوار ۱۹ رمضان	بدھ ۱۸ جمادی	منگل ۱۷ رجب	جمعرات ۱۶ شعبان	جمعرات ۱۴ جمادی	جمعرات ۱۳ رجب	منگل ۱۲ شعبان	منگل ۱۱ رمضان	جمعرات ۱۰ شوال	جمعرات ۶ ذیقعدہ	بدھ ۴ ذی الحجہ
۱۱	ہفتہ ۲۱ رجب	بدھ ۲۰ رمضان	منگل ۱۹ جمادی	جمعرات ۱۸ رجب	جمعرات ۱۷ شعبان	جمعرات ۱۵ جمادی	جمعرات ۱۴ رجب	منگل ۱۳ شعبان	منگل ۱۲ رمضان	جمعرات ۱۱ شوال	جمعرات ۷ ذیقعدہ	بدھ ۵ ذی الحجہ
۱۲	اتوار ۲۲ رجب	منگل ۲۱ رمضان	بدھ ۲۰ جمادی	جمعرات ۱۹ رجب	جمعرات ۱۸ شعبان	جمعرات ۱۶ جمادی	جمعرات ۱۵ رجب	منگل ۱۴ شعبان	منگل ۱۳ رمضان	جمعرات ۱۲ شوال	جمعرات ۸ ذیقعدہ	بدھ ۶ ذی الحجہ
۱۳	بدھ ۲۳ رجب	جمعرات ۲۲ رمضان	بدھ ۲۱ جمادی	منگل ۲۰ رجب	جمعرات ۱۹ شعبان	جمعرات ۱۷ جمادی	جمعرات ۱۶ رجب	منگل ۱۵ شعبان	منگل ۱۴ رمضان	جمعرات ۱۳ شوال	جمعرات ۹ ذیقعدہ	بدھ ۷ ذی الحجہ
۱۴	منگل ۲۴ رجب	جمعرات ۲۳ رمضان	جمعرات ۲۲ جمادی	جمعرات ۲۱ رجب	جمعرات ۲۰ شعبان	جمعرات ۱۸ جمادی	جمعرات ۱۷ رجب	منگل ۱۶ شعبان	منگل ۱۵ رمضان	جمعرات ۱۴ شوال	جمعرات ۱۰ ذیقعدہ	بدھ ۸ ذی الحجہ
۱۵	بدھ ۲۵ رجب	جمعرات ۲۴ رمضان	بدھ ۲۳ جمادی	منگل ۲۲ رجب	جمعرات ۲۱ شعبان	جمعرات ۱۹ جمادی	جمعرات ۱۸ رجب	منگل ۱۷ شعبان	منگل ۱۶ رمضان	جمعرات ۱۵ شوال	جمعرات ۱۱ ذیقعدہ	بدھ ۹ ذی الحجہ
۱۶	جمعرات ۲۶ رجب	بدھ ۲۵ رمضان	اتوار ۲۴ جمادی	منگل ۲۳ رجب	جمعرات ۲۲ شعبان	جمعرات ۲۰ جمادی	جمعرات ۱۹ رجب	منگل ۱۸ شعبان	منگل ۱۷ رمضان	جمعرات ۱۶ شوال	جمعرات ۱۲ ذیقعدہ	بدھ ۱۰ ذی الحجہ
۱۷	جمعرات ۲۷ رجب	بدھ ۲۶ رمضان	بدھ ۲۵ جمادی	منگل ۲۴ رجب	جمعرات ۲۳ شعبان	جمعرات ۲۱ جمادی	جمعرات ۲۰ رجب	منگل ۱۹ شعبان	منگل ۱۸ رمضان	جمعرات ۱۷ شوال	جمعرات ۱۳ ذیقعدہ	بدھ ۱۱ ذی الحجہ
۱۸	بدھ ۲۸ رجب	منگل ۲۷ رمضان	بدھ ۲۶ جمادی	جمعرات ۲۵ رجب	جمعرات ۲۴ شعبان	جمعرات ۲۲ جمادی	جمعرات ۲۱ رجب	منگل ۲۰ شعبان	منگل ۱۹ رمضان	جمعرات ۱۸ شوال	جمعرات ۱۴ ذیقعدہ	بدھ ۱۲ ذی الحجہ
۱۹	اتوار ۲۹ رجب	منگل ۲۸ رمضان	بدھ ۲۷ جمادی	منگل ۲۶ رجب	جمعرات ۲۵ شعبان	جمعرات ۲۳ جمادی	جمعرات ۲۲ رجب	منگل ۲۱ شعبان	منگل ۲۰ رمضان	جمعرات ۱۹ شوال	جمعرات ۱۵ ذیقعدہ	بدھ ۱۳ ذی الحجہ
۲۰	بدھ ۳۰ رجب	جمعرات ۲۹ رمضان	جمعرات ۲۸ جمادی	منگل ۲۷ رجب	جمعرات ۲۶ شعبان	جمعرات ۲۴ جمادی	جمعرات ۲۳ رجب	منگل ۲۲ شعبان	منگل ۲۱ رمضان	جمعرات ۲۰ شوال	جمعرات ۱۶ ذیقعدہ	بدھ ۱۴ ذی الحجہ
۲۱	منگل ۳۱ رجب	جمعرات ۳۰ رمضان	جمعرات ۲۹ جمادی	منگل ۲۸ رجب	جمعرات ۲۷ شعبان	جمعرات ۲۵ جمادی	جمعرات ۲۴ رجب	منگل ۲۳ شعبان	منگل ۲۲ رمضان	جمعرات ۲۱ شوال	جمعرات ۱۷ ذیقعدہ	بدھ ۱۵ ذی الحجہ
۲۲	بدھ ۱ رمضان	جمعرات ۱ جمادی	بدھ ۳۰ جمادی	منگل ۲۹ رجب	جمعرات ۲۸ شعبان	جمعرات ۲۶ جمادی	جمعرات ۲۵ رجب	منگل ۲۴ شعبان	منگل ۲۳ رمضان	جمعرات ۲۲ شوال	جمعرات ۱۸ ذیقعدہ	بدھ ۱۶ ذی الحجہ
۲۳	جمعرات ۲ رمضان	بدھ ۲ جمادی	اتوار ۳۱ جمادی	منگل ۳۰ رجب	جمعرات ۲۹ شعبان	جمعرات ۲۷ جمادی	جمعرات ۲۶ رجب	منگل ۲۵ شعبان	منگل ۲۴ رمضان	جمعرات ۲۳ شوال	جمعرات ۱۹ ذیقعدہ	بدھ ۱۷ ذی الحجہ
۲۴	جمعرات ۳ رمضان	بدھ ۳ جمادی	بدھ ۱ اگست	منگل ۳۱ رجب	جمعرات ۳۰ شعبان	جمعرات ۲۸ جمادی	جمعرات ۲۷ رجب	منگل ۲۶ شعبان	منگل ۲۵ رمضان	جمعرات ۲۴ شوال	جمعرات ۲۰ ذیقعدہ	بدھ ۱۸ ذی الحجہ
۲۵	بدھ ۴ رمضان	منگل ۴ جمادی	منگل ۲	منگل ۳۲ رجب	جمعرات ۳۱ شعبان	جمعرات ۲۹ جمادی	جمعرات ۲۸ رجب	منگل ۲۷ شعبان	منگل ۲۶ رمضان	جمعرات ۲۵ شوال	جمعرات ۲۱ ذیقعدہ	بدھ ۱۹ ذی الحجہ
۲۶	اتوار ۵ رمضان	منگل ۵ جمادی	جمعرات ۳ شعبان	منگل ۳۳ رجب	جمعرات ۳۲ شعبان	جمعرات ۳۰ جمادی	جمعرات ۲۹ رجب	منگل ۲۸ شعبان	منگل ۲۷ رمضان	جمعرات ۲۶ شوال	جمعرات ۲۲ ذیقعدہ	بدھ ۲۰ ذی الحجہ
۲۷	بدھ ۶ رمضان	بدھ ۶ جمادی	جمعرات ۴ جمادی	منگل ۳۴ رجب	جمعرات ۳۳ شعبان	جمعرات ۳۱ جمادی	جمعرات ۳۰ رجب	منگل ۲۹ شعبان	منگل ۲۸ رمضان	جمعرات ۲۷ شوال	جمعرات ۲۳ ذیقعدہ	بدھ ۲۱ ذی الحجہ
۲۸	منگل ۷ رمضان	جمعرات ۷ جمادی	بدھ ۵ جمادی	منگل ۳۵ رجب	جمعرات ۳۴ شعبان	جمعرات ۳۲ جمادی	جمعرات ۳۱ رجب	منگل ۳۰ شعبان	منگل ۲۹ رمضان	جمعرات ۲۸ شوال	جمعرات ۲۴ ذیقعدہ	بدھ ۲۲ ذی الحجہ
۲۹	بدھ ۸ رمضان	منگل ۸ جمادی	اتوار ۶ جمادی	منگل ۳۶ رجب	جمعرات ۳۵ شعبان	جمعرات ۳۳ جمادی	جمعرات ۳۲ رجب	منگل ۳۱ شعبان	منگل ۳۰ رمضان	جمعرات ۲۹ شوال	جمعرات ۲۵ ذیقعدہ	بدھ ۲۳ ذی الحجہ
۳۰	جمعرات ۹ رمضان			منگل ۳۷ رجب	جمعرات ۳۶ شعبان	جمعرات ۳۴ جمادی	جمعرات ۳۳ رجب	منگل ۳۲ شعبان	منگل ۳۱ رمضان	جمعرات ۳۰ شوال	جمعرات ۲۶ ذیقعدہ	بدھ ۲۴ ذی الحجہ

۸ ہجری = ۳۰-۲۹ عیسوی

ذی الحجہ	ذی القعدہ	شوال	رمضان	شعبان	رجب	جمادی ۲	جمادی ۱	رجب ۲	رجب ۱	صفر	محرم	کی ریتنی
رجب	ذی الحجہ	جمادی ۱	رجب ۲	رمضان	شعبان	رجب	جمادی ۲	جمادی ۱	رجب ۲	رجب ۱	شعبان	صفر
۹ محرم	۸ ذی الحجہ	ذی القعدہ	شوال	رمضان	شعبان	رجب	جمادی ۲	جمادی ۱	رجب ۲	رجب ۱	شعبان	صفر
جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ	جمرات ۲۳ مارچ
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳
۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵
۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷
۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹
۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱

۹، ہجری = ۳۱ - ۶۳۰ عیسوی

[illegible]

۱۰. ہجری = ۳۲-۶۳۱ عیسوی

کریبئی	محرم رجب سنه	صفر شعبان رجب ۱	رجب ۱ رمضان رجب ۲	رجب ۲ شوال جمادی ۱	جمادی ۱ ذیقعدہ جمادی ۲	جمادی ۲ شعبان رجب	رجب شعبان رمضان	شعبان رمضان شوال	شوال ذیقعدہ	ذیقعدہ جمادی ۱ جمادی ۲	جمادی ۲ جمادی ۱	جمادی ۱ جمادی ۲
۱	شکل ۱۹ پرل	جمرات ۹ رشی	بنت ۸ جون	اتوار ۷ جمادی	در ۵ اگست	بند ۴ ختبر	جمرات ۳ آکٹو	بنت ۲ بلویر	اتوار ۱ بلویر	شکل ۳۱ کبر	بند ۲۹ جمادی	بند ۲۸ جمادی
۲	بند ۱۰	جم ۱۰	اتوار ۹	در ۸	شکل ۶	جم ۵	جم ۴	اتوار ۳	در ۲	بند ۲۹ جمادی	جمرات ۳۰	بنت ۲۹
۳	جمرات ۱۱	بنت ۱۱	در ۱۰	شکل ۹	بند ۷	جم ۶	بنت ۵	در ۴	شکل ۳	جمرات ۲	جم ۳۱	اتوار ۱۸ مارچ
۴	جم ۱۲	اتوار ۱۲	شکل ۱۱	بند ۱۰	جمرات ۸	بنت ۷	اتوار ۶	شکل ۵	بند ۴	جم ۳	بنت ۲۹ جمادی	در ۲
۵	بنت ۱۳	در ۱۳	بند ۱۲	جمرات ۱۱	جم ۹	اتوار ۸	در ۷	بنت ۶	جمرات ۵	بنت ۴	اتوار ۲	شکل ۳
۶	اتوار ۱۴	شکل ۱۳	جمرات ۱۳	جم ۱۲	بنت ۱۰	در ۹	شکل ۸	جمرات ۷	بند ۶	اتوار ۵	در ۳	بند ۲
۷	در ۱۵	بند ۱۵	جم ۱۴	بنت ۱۳	اتوار ۱۱	شکل ۱۰	بند ۹	جم ۸	بنت ۷	در ۶	شکل ۴	جمرات ۵
۸	شکل ۱۶	جمرات ۱۶	بنت ۱۵	اتوار ۱۴	در ۱۲	بند ۱۱	جمرات ۱۰	بنت ۹	اتوار ۸	شکل ۷	بند ۵	جم ۶
۹	بند ۱۷	جم ۱۷	بنت ۱۶	در ۱۵	شکل ۱۳	جمرات ۱۲	بند ۱۱	اتوار ۱۰	در ۹	بند ۸	جمرات ۶	بنت ۷
۱۰	جمرات ۱۸	بنت ۱۸	در ۱۷	شکل ۱۴	بند ۱۴	جم ۱۳	بنت ۱۲	در ۱۱	شکل ۱۰	جمرات ۹	جم ۷	اتوار ۸
۱۱	جم ۱۹	اتوار ۱۹	شکل ۱۸	بند ۱۷	جمرات ۱۵	بنت ۱۴	اتوار ۱۳	شکل ۱۲	بند ۱۱	جم ۱۰	بنت ۸	در ۹
۱۲	بنت ۲۰	در ۲۰	بند ۱۹	جمرات ۱۸	جم ۱۶	اتوار ۱۵	در ۱۴	بنت ۱۳	جمرات ۱۲	بنت ۱۱	اتوار ۹	شکل ۱۰
۱۳	اتوار ۲۱	شکل ۲۰	جمرات ۲۰	جم ۱۹	بنت ۱۷	در ۱۶	شکل ۱۵	جمرات ۱۴	جم ۱۳	اتوار ۱۲	در ۱۰	بند ۱۱
۱۴	در ۲۲	بند ۲۲	جم ۲۱	بنت ۲۰	اتوار ۱۸	شکل ۱۷	بنت ۱۶	جم ۱۵	بنت ۱۴	در ۱۳	شکل ۱۱	جمرات ۱۲
۱۵	شکل ۲۳	جمرات ۲۳	بنت ۲۲	اتوار ۲۱	در ۱۹	بند ۱۸	جمرات ۱۷	بنت ۱۶	اتوار ۱۵	شکل ۱۲	جم ۱۲	بند ۱۳
۱۶	بند ۲۴	جم ۲۴	بنت ۲۳	در ۲۲	شکل ۲۰	جمرات ۱۹	جم ۱۸	اتوار ۱۷	در ۱۶	بند ۱۵	جمرات ۱۳	بنت ۱۴
۱۷	جمرات ۲۵	بنت ۲۵	در ۲۴	شکل ۲۱	بند ۲۱	جم ۲۰	بنت ۱۹	در ۱۸	شکل ۱۷	جمرات ۱۶	جم ۱۴	اتوار ۱۵
۱۸	جم ۲۶	اتوار ۲۶	شکل ۲۵	بنت ۲۴	جمرات ۲۲	بنت ۲۱	اتوار ۲۰	شکل ۱۹	بند ۱۸	جم ۱۷	بنت ۱۵	در ۱۶
۱۹	بنت ۲۷	در ۲۷	بند ۲۶	جمرات ۲۵	جم ۲۳	اتوار ۲۲	در ۲۱	بنت ۲۰	جمرات ۱۹	بنت ۱۸	اتوار ۱۶	شکل ۱۷
۲۰	اتوار ۲۸	شکل ۲۸	جمرات ۲۷	جم ۲۶	بنت ۲۳	در ۲۳	شکل ۲۲	جمرات ۲۱	جم ۲۰	اتوار ۱۹	در ۱۷	بند ۱۸
۲۱	در ۲۹	بند ۲۹	جم ۲۸	بنت ۲۷	اتوار ۲۵	شکل ۲۴	بند ۲۳	جم ۲۲	بنت ۲۱	در ۲۰	شکل ۱۸	جمرات ۱۹
۲۲	شکل ۲۹	جمرات ۳۰	بنت ۲۹	اتوار ۲۸	در ۲۶	بند ۲۵	جمرات ۲۴	بنت ۲۳	اتوار ۲۲	شکل ۲۱	بند ۱۹	جم ۲۰
۲۳	بند ۳۰	جم ۳۰	بنت ۳۰	در ۲۹	شکل ۲۷	جمرات ۲۶	جم ۲۵	اتوار ۲۳	در ۲۳	بند ۲۲	جمرات ۲۰	بنت ۲۱
۲۴	جمرات ۳۱	بنت ۳۱	در ۳۰	شکل ۲۸	بند ۲۸	جم ۲۷	بنت ۲۶	در ۲۵	شکل ۲۴	جمرات ۲۳	جم ۲۱	اتوار ۲۲
۲۵	جم ۳۲	بنت ۳۲	جم ۳۲	بند ۳۱	جمرات ۲۹	بنت ۲۸	اتوار ۲۷	شکل ۲۶	بند ۲۵	جم ۲۳	بند ۲۲	در ۲۳
۲۶	بنت ۳۳	در ۳۳	بند ۳۲	جمرات ۳۰	جم ۳۰	در ۲۹	بنت ۲۸	جم ۲۷	بنت ۲۶	شکل ۲۵	جمرات ۲۴	بنت ۲۳
۲۷	جمرات ۳۱	بنت ۳۱	در ۳۰	جمرات ۳۱	جم ۳۱	در ۳۰	بنت ۲۹	جمرات ۳۱	جم ۳۰	بنت ۲۸	جمرات ۲۵	بنت ۲۴
۲۸	جم ۳۲	بنت ۳۲	جم ۳۲	بند ۳۱	جمرات ۳۲	بنت ۳۱	جمرات ۳۲	بنت ۳۱	جمرات ۳۲	بنت ۳۱	جمرات ۲۶	بنت ۲۵
۲۹	شکل ۳۳	جمرات ۳۳	بنت ۳۳	جمرات ۳۳	جم ۳۳	بنت ۳۲	جمرات ۳۳	بنت ۳۲	جمرات ۳۳	بنت ۳۲	جمرات ۲۷	بنت ۲۶
۳۰	بند ۳۴	جم ۳۴	بنت ۳۴	جمرات ۳۴	جم ۳۴	بنت ۳۳	جمرات ۳۴	بنت ۳۳	جمرات ۳۴	بنت ۳۳	جمرات ۲۸	بنت ۲۷

۱۱ ہجری = ۳۳-۶۳۲ عیسوی

کمرتبی	محرم رجب	مهر شعبان	رمضان رجب ۱	رجب شعبان	شعبان رمضان	شوال جمادی ۱	ذیقعدہ جمادی ۲	ذی الحجہ
کمرتبی	محرم رجب	مهر شعبان	رمضان رجب ۱	رجب شعبان	شعبان رمضان	شوال جمادی ۱	ذیقعدہ جمادی ۲	ذی الحجہ
۱	بند ۱۸	بند ۱۷	جمرات ۲۵	جمرات ۲۴	بند ۲۵	بند ۲۴	جمرات ۲۳	بند ۲۲
۲	بند ۱۹	بند ۱۸	جمرات ۲۶	جمرات ۲۵	بند ۲۶	بند ۲۵	جمرات ۲۴	بند ۲۳
۳	بند ۲۰	بند ۱۹	جمرات ۲۷	جمرات ۲۶	بند ۲۷	بند ۲۶	جمرات ۲۵	بند ۲۴
۴	بند ۲۱	بند ۲۰	جمرات ۲۸	جمرات ۲۷	بند ۲۸	بند ۲۷	جمرات ۲۶	بند ۲۵
۵	بند ۲۲	بند ۲۱	جمرات ۲۹	جمرات ۲۸	بند ۲۹	بند ۲۸	جمرات ۲۷	بند ۲۶
۶	بند ۲۳	بند ۲۲	جمرات ۳۰	جمرات ۲۹	بند ۳۰	بند ۲۹	جمرات ۲۸	بند ۲۷
۷	بند ۲۴	بند ۲۳	جمرات ۳۱	جمرات ۳۰	بند ۳۱	بند ۳۰	جمرات ۲۹	بند ۲۸
۸	بند ۲۵	بند ۲۴	جمرات ۳۲	جمرات ۳۱	بند ۳۲	بند ۳۱	جمرات ۳۰	بند ۲۹
۹	بند ۲۶	بند ۲۵	جمرات ۳۳	جمرات ۳۲	بند ۳۳	بند ۳۲	جمرات ۳۱	بند ۳۰
۱۰	بند ۲۷	بند ۲۶	جمرات ۳۴	جمرات ۳۳	بند ۳۴	بند ۳۳	جمرات ۳۲	بند ۳۱
۱۱	بند ۲۸	بند ۲۷	جمرات ۳۵	جمرات ۳۴	بند ۳۵	بند ۳۴	جمرات ۳۳	بند ۳۲
۱۲	بند ۲۹	بند ۲۸	جمرات ۳۶	جمرات ۳۵	بند ۳۶	بند ۳۵	جمرات ۳۴	بند ۳۳
۱۳	بند ۳۰	بند ۲۹	جمرات ۳۷	جمرات ۳۶	بند ۳۷	بند ۳۶	جمرات ۳۵	بند ۳۴
۱۴	بند ۳۱	بند ۳۰	جمرات ۳۸	جمرات ۳۷	بند ۳۸	بند ۳۷	جمرات ۳۶	بند ۳۵
۱۵	بند ۳۲	بند ۳۱	جمرات ۳۹	جمرات ۳۸	بند ۳۹	بند ۳۸	جمرات ۳۷	بند ۳۶
۱۶	بند ۳۳	بند ۳۲	جمرات ۴۰	جمرات ۳۹	بند ۴۰	بند ۳۹	جمرات ۳۸	بند ۳۷
۱۷	بند ۳۴	بند ۳۳	جمرات ۴۱	جمرات ۴۰	بند ۴۱	بند ۴۰	جمرات ۳۹	بند ۳۸
۱۸	بند ۳۵	بند ۳۴	جمرات ۴۲	جمرات ۴۱	بند ۴۲	بند ۴۱	جمرات ۴۰	بند ۳۹
۱۹	بند ۳۶	بند ۳۵	جمرات ۴۳	جمرات ۴۲	بند ۴۳	بند ۴۲	جمرات ۴۱	بند ۴۰
۲۰	بند ۳۷	بند ۳۶	جمرات ۴۴	جمرات ۴۳	بند ۴۴	بند ۴۳	جمرات ۴۲	بند ۴۱
۲۱	بند ۳۸	بند ۳۷	جمرات ۴۵	جمرات ۴۴	بند ۴۵	بند ۴۴	جمرات ۴۳	بند ۴۲
۲۲	بند ۳۹	بند ۳۸	جمرات ۴۶	جمرات ۴۵	بند ۴۶	بند ۴۵	جمرات ۴۴	بند ۴۳
۲۳	بند ۴۰	بند ۳۹	جمرات ۴۷	جمرات ۴۶	بند ۴۷	بند ۴۶	جمرات ۴۵	بند ۴۴
۲۴	بند ۴۱	بند ۴۰	جمرات ۴۸	جمرات ۴۷	بند ۴۸	بند ۴۷	جمرات ۴۶	بند ۴۵
۲۵	بند ۴۲	بند ۴۱	جمرات ۴۹	جمرات ۴۸	بند ۴۹	بند ۴۸	جمرات ۴۷	بند ۴۶
۲۶	بند ۴۳	بند ۴۲	جمرات ۵۰	جمرات ۴۹	بند ۵۰	بند ۴۹	جمرات ۴۸	بند ۴۷
۲۷	بند ۴۴	بند ۴۳	جمرات ۵۱	جمرات ۵۰	بند ۵۱	بند ۵۰	جمرات ۴۹	بند ۴۸
۲۸	بند ۴۵	بند ۴۴	جمرات ۵۲	جمرات ۵۱	بند ۵۲	بند ۵۱	جمرات ۵۰	بند ۴۹
۲۹	بند ۴۶	بند ۴۵	جمرات ۵۳	جمرات ۵۲	بند ۵۳	بند ۵۲	جمرات ۵۱	بند ۵۰
۳۰	بند ۴۷	بند ۴۶	جمرات ۵۴	جمرات ۵۳	بند ۵۴	بند ۵۳	جمرات ۵۲	بند ۵۱

۱۲ ہجری = ۳۲-۶۳۳ عیسوی

[illegible]

۱۳ ہجری = ۳۵-۶۳۲ عیسوی

[illegible]

حصہ سوم

توضیحات

چند یادگار تاریخوں

کا

تقویمی تطابق

ایسی تاریخیں جو مکی (قمری شمسی خریفی) تقویم کے مطابق صحیح ہیں۔

۱۔ ہجرت | ہجرت کا واقعہ وہ ہے جسکی نسبت سے ہجری تقویم کو افتخار و امتیاز حاصل ہے۔ واقعہ ہجرت نہ صرف یہ کہ اسلامی تاریخ کا عظیم الشان واقعہ، مسلمانوں کی تاریخ کا اہم موڑ، قافلہ اسلام کی راہ کا سنگ میل ہے، بلکہ تمام واقعات سیرت میں نمایاں ترین حیثیت رکھتا ہے۔ اس واقعہ کا دن اور تاریخ محفوظ ہے۔

مشہور سیرت نگار ابن اسحاق نے واقعہ ہجرت کے سلسلہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبا (مدینہ) میں آمد پیر ۱۲/ ربیع الاول ۱ھ بیان کی ہے۔ یہ تاریخ مجتمع علیہ ہے اور صدر اول کے تمام مورخوں نے اسی کو اختیار کیا ہے بلکہ کئی مترقین بھی اس سے متفق ہیں۔ مگر قابل غور بات یہ ہے کہ یہ دن اور تاریخ (پیر ۱۲ ربیع الاول) قمری ہجری تقویم کے لحاظ سے مطابقت نہیں رکھتا۔ کیونکہ ہجری اور عام تقویمی حساب سے مذکورہ تاریخ (۱۲ ربیع الاول) کو پیر نہیں جمعہ کا دن پڑتا ہے۔ چنانچہ عام تقویمی حساب سے ۱ھ میں محرم اور صفر کے ۵۹ دن ہوتے ہیں پھر ۱۲ دن ربیع الاول کے ملا کر کل ۷۱ دن ہوئے جنہیں ۷ سے تقسیم کیا تو ایک دن باقی بچا۔ قمری تقویم کا سلسلہ قاعدہ ہے کہ چونکہ یکم محرم کو جمعہ تھا اس لئے یہاں سے شمار کی ہوئی کسی بھی تعداد ایام کو ۷ سے تقسیم کرنے پر اگر ایک باقی بچتا ہے تو دن جمعہ ہوگا۔ لہذا ۱۲ ربیع الاول ۱ھ کو جمعہ ثابت ہوتا ہے۔

دن تاریخ کے اس فرق اور تفاوت کی نشاندہی غالباً سب سے پہلے مشہور مورخ البیرونی نے کی اور حسابی قاعدوں سے ثابت کیا کہ تاریخ ہجرت ۱۲ ربیع الاول نہیں بلکہ ۸ ربیع الاول ہے کیونکہ پیر کا دن ۸ ربیع الاول کو پڑتا ہے۔ چنانچہ عہد حاضر کے کئی بڑے مصنفین مارکولیتھ، ایچ جی ویلز اور مولانا شبلی وغیرہ نے بھی مان لیا کہ یہ تاریخ ۸ ربیع الاول ہے۔ جس کی وجہ بظاہر یہ معلوم ہوتی ہے کہ عام قمری ہجری حساب سے ۱۲ ربیع الاول کو پیر کا دن ممکن نہیں البتہ ۸ اور ۱۵ ربیع الاول کو پیر تھا اور ۱۲ ربیع الاول کو جمعہ۔ علامہ محمد ہاشم ٹھٹھوی نے اپنی کتاب ”نبوت کے ماہ و سال“ میں (صفحہ ۱۲۲ پر شامی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاول پیر کے دن قبا پہنچے۔ ہجرت کے سلسلہ میں دوسری تاریخیں بھی اسی کے مطابق دی ہیں۔) مثلاً عارثو کو روڈاگی جمعہ ۲ ربیع الاول عارثو میں سر روزہ قیام ۵۲۲ ربیع الاول قبا میں آمد پیر ۱۲ ربیع الاول ۱ھ مطابق ۲۲ نومبر ۶۲۲ء وغیرہ)

جبکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ وقائع ہجرت میں دنوں اور تاریخوں کا یہ فرق دو مختلف تقویموں کے سبب نظر آتا ہے۔ چنانچہ پیر ۱۲ ربیع الاول ۱ھ مطابق ۲۲ نومبر ۶۲۲ء کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبا (مدینہ) میں آمد دراصل مکی (قمری شمسی خریفی) تقویم کے مطابق درست اور صحیح ہے۔ جبکہ قمری ہجری تقویم کے مطابق قبا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پیر ۸ ربیع الاول اور مدینہ منورہ میں داخلہ اور نماز جمعہ ۱۲ ربیع الاول ۱ھ مطابق ۲۳ ستمبر ۶۲۲ء کا واقعہ تھا جو ہجری تقویم کے مطابق صحیح اور درست ہے۔ (ملاحظہ ہو تقویم ہذا کا صفحہ نمبر ۹۳)

۲۔ صوم عاشورہ | ہجرت کے بعد پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ پہنچ کر مسلمانوں کو عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔ یہ بالکل واضح ہے کہ یہ واقعہ ۲ھ کا ہے۔ ظاہر ہے ۱ھ کا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ربیع الاول ۱ھ میں ہجرت فرمائی تھی (جبکہ ماہ محرم یقیناً گذر چکا تھا) اس لئے ہجرت کے بعد پہلا یوم عاشورہ دوسرے سال ہی آیا۔ نیز یہ عاشورہ قمری ہجری تقویم کے مطابق نہیں

بلکہ کئی شمسی خریفی تقویم کے مطابق ۱۰ محرم ۲ھ (مطابق ۱۱ اکتوبر ۶۲۳ء منگل) کو واقع ہوا۔ قمری ہجری تقویم کے مطابق اس دن ۱۰ ربیع الثانی ۲ھ تھی یعنی اس سال کی محرم دہائی ربیع الثانی کے متوازی چل رہا تھا۔ (ملاحظہ ہو تقویم ہذا کا صفحہ ۹۴) مولوی اسحاق النبی علوی نے اپنے مقالہ میں صوم عاشورہ اور اس سے متعلقہ حدیث و سیر کی روایات کو تقادیم ماقبل عہد رسالت کے قعین میں اصل الاصول قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ ”یہی احادیث پوری جاہلی تقویم کے لئے قول فیصل کا حکم رکھتی ہیں (مقالہ صفحہ ۱۰۳) اس کے بعد حضرت ابن عباسؓ سے مروی روایت اور حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے مروی تیسری یہ روایت نقل کی ہے کہ ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہود عاشورے کی عظمت کرتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہم اس روزہ کے زیادہ حقدار ہیں اور اس روزہ کا حکم دیا۔ (بحوالہ بخاری صفحہ ۱۰۴) علوی صاحب آگے لکھتے ہیں کہ ”ان تینوں روایتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عاشورہ کا روزہ نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ خود پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے عین اس دن رکھا تھا جس روز یہودیوں کے عاشورہ کا دن تھا۔ یہودی یہ روزہ ماہ تشری کی ۱۰ تاریخ کو رکھا کرتے تھے جو ان کی تقویم کا پہلا مہینہ شمار ہوتا تھا اور مسلمانوں میں بھی یہ روزہ دس محرم کا مسنون ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جس سال پہلی بار مدینہ میں یہ روزہ رکھا گیا تھا کم از کم اس سال عربوں کا ماہ محرم یہودی ”تشری“ کے عین مطابق تھا جو ہمیشہ اعتدال خریفی میں آتا تھا۔ ان روایات سے اکثر مستشرقین یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ روزہ یہود کی تقلید میں اختیار کیا تھا (مقالہ علوی صفحہ ۱۰۴ بحوالہ، مارگولیتھ) مگر واقعی اعتبار سے یہ خیال صحیح نہیں، بلکہ زمانہ جاہلیت میں قریش مکہ بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ”یوم عاشورہ کا روزہ زمانہ جاہلیت میں قریش رکھا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی رکھتے تھے (ایضاً) بہر حال عاشورہ کا روزہ یہود مدینہ کی تقلید کا نتیجہ نہ تھا۔ (ایضاً صفحہ ۱۰۵) آخر میں بطور نتیجہ وہ لکھتے ہیں کہ ”یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ عربی تقویم کا ماہ محرم جس میں یہ روزہ سنوں ہے، عہد رسالت میں اگر ہمیشہ نہیں تو اکثر و بیشتر یہودیوں کے ماہ تشری سے مطابق رہتا جو بغیر اس صورت کے ممکن نہیں کہ ہم اصول کبیسہ کے تحت عربی تقویم کی ابتداء ہمیشہ اعتدال خریفی سے کریں۔“ (ایضاً صفحہ ۱۰۶)

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ کئی قمری شمسی خریفی تقویم اور یہودی تقویم کی نوعیت ایک جیسی ہی تھی اور یہ کہ یہودی تقویم کا پہلا مہینہ تشرین ہمیشہ ستمبر، اکتوبر کے متوازی ہوا کرتا تھا جیسا کہ زیر نظر تقویم میں کی خریفی تقویم کا محرم۔ البیرونی نے اپنی مشہور کتاب الآثار الباقیہ میں خود اقرار کیا ہے کہ عہد رسالت میں کئی قمری شمسی خریفی تقویم (Lunar Solar) مکہ میں موجود اور مستعمل تھی لیکن وہ یہ بات نہیں مانتے کہ ۱ھ یا ۲ھ میں اس تقویم کے ۱۰ محرم (اور اس دن ۱۰ تشرین کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا تھا۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کئی خریفی تقویم علامہ کے زمانے میں موجود ہی نہیں تھی اور اس کے مطابق محفوظ کی ہوئی تاریخیں (غالباً غیر شعوری طور پر) قمری ہجری تقویم کے مطابق سمجھی جا رہی تھیں۔ قمری ہجری تقویم کے محرم میں بے شک عاشورہ واقع نہیں ہوا۔ نہ ۱ھ میں نہ ۲ھ میں۔ لیکن اصلاً کئی خریفی تقویم کے محرم میں ضرور واقع ہوا۔ اس لئے کہ کئی خریفی محرم اور یہودی تقویم کا پہلا مہینہ تشرین تقویمی ہمیشہ ہی متوازی ہوا کرتے تھے حواشی اور حوالے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔ البیرونی کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درود مدینہ (۸ ربیع الاول) یہودی مہینہ کی دس تاریخ (مطابق ۹ ربیع الاول) سے ایک دن پہلے وقوع میں آیا اور عاشورہ کسی طرح محرم میں واقع نہیں ہوا (قمری ہجری تقویم کے مطابق۔ جیسا کہ اوپر وضاحت آچکی) محرم میں اس کا وقوع یا تو

ہجرت سے کئی سال پہلے ممکن ہے یا کچھ اوپر بیس برس کے بعد ہونے والا تھا۔ ۲ اس لئے باطل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن اس وجہ سے روزہ رکھا کہ وہ اس سال (قریٰ ہجری) کے پہلے ماہ کی دس تاریخ تھی اور دونوں تاریخیں (یعنی دس تشرین اور دس محرم) ایک دن واقع ہوئی تھیں۔ ۳

میرا اور علامہ اسحاق النبی علوی صاحب کا موقف یہ ہے کہ کئی قریٰ شمس خریفی تقویم کے محرم کی دس تاریخ اور یہودی سال کے پہلے مہینہ تشرین کی دس تاریخ ایک ہی دن تھیں (یا ایک دن کے فرق سے) لیکن علامہ البیرونی صاحب کے سامنے چونکہ یہ کئی خریفی تقویم موجود ہی نہیں تھی وہ تو بہت پہلے منسوخ ہو کر بھولی بسری ہو چکی تھی اس لئے علامہ نے دس تشرین کا مقابلہ رائج الوقت دس محرم ۱۰۰۰ سے کیا اور جب اس کے ساتھ مطابقت ٹھیک نہ ملی تو اصل واقعہ کو ہی باطل قرار دیدیا واقعہ یہ ہے کہ کئی خریفی تقویم کا دس محرم اور یہودی تقویم کا دس تشرین ایک ہی دن ہوا کرتے تھے اس دن عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس سال مدینہ منورہ پہلے پہنچے یہ دن گزر چکا تھا۔ اگلے سال ۲۰۰۰ سے کی بات ہے کہ حضور نے یہ روزہ خود بھی رکھا اور صحابہ کو بھی حکم دیا۔

۳۔ غزوہ بنی قریظہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مہم ۲ شعبان ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۱ ہجرات کے دن روانہ ہوئی تھی۔ حساب کے مطابق قریٰ ہجری تقویم میں دس تاریخ کو جمعرات ممکن نہیں بلکہ اتوار آتا ہے لیکن اگر ۲ شعبان ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۱ کو بجائے قریٰ ہجری تقویم کے کئی (قریٰ شمس خریفی) تقویم پر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ۲ شعبان ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۱ کو جمعرات ہی ہے گویا یہ تاریخ کئی تقویم کے مطابق ہی ریکارڈ کی گئی تھی۔ (ملاحظہ ہو تقویم ہذا صفحہ ۹۴)

۴۔ معاہدات ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۱ ہجری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجاز کے ساحلی علاقے کے متعدد قبائل سے سیاسی اور تجارتی اغراض کے تحت کئی معاہدے کئے تھے۔ ہوا سلم اور غفار سے جو معاہدے ہوئے تھے ان کے لئے ایک روایت کے بموجب منگل ۱۲ شعبان ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۱ کو بغیر اسلام تشریف لے گئے تھے۔ اس تاریخ کو مدنی ہجری تقویم کے مطابق منگل نہیں جمعہ آتا ہے، البتہ اگر اس تاریخ کو کئی تقویم پر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا

۱۔ ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۱ میں البیرونی کے حساب سے اتوار ۱۲ ستمبر کو یہودی سال شروع ہوا تھا (۲۹ صفر کو اور میرے حساب سے اس تاریخ سے اگلے ہی دن پیر ۱۳ ستمبر ۱۰۰۱ کو کئی خریفی تقویم کا سال یعنی محرم شروع ہوا ہے۔ گویا یہ ایک شہادت ہے کہ کئی خریفی سال اور یہودی سال ایک ساتھ شروع ہوا کرتے تھے۔ اور یہ کہ علامہ (البیرونی) کے اور میرے حساب میں صرف ایک دن کا فرق ہے۔ علامہ نے معلوم کس وجہ سے ۲۹ صفر سے سال شروع کر رہے ہیں میں نے تو چاند کی یکم تاریخ سے شروع کیا ہے (ملاحظہ ہو تقویم ہذا کا صفحہ نمبر ۹۳)

۲۔ دراصل کئی خریفی تقویم کے حساب سے ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱ قبل ہجری میں ہجری محرم اور کئی خریفی محرم اور یہودی تقویم کا پہلا مہینہ تشرین یہ تینوں مہینے ضرور متوازی تھے اور ہر ۳۳ یا ۳۴ سال بعد ایسا ہوتا تھا (ملاحظہ ہو تقویم ہذا کا صفحہ نمبر ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹)

۳۔ البیرونی۔ الاثار الباقیہ عن القرون الخالیہ صفحہ ۱۶۳ تا ۱۶۶ مطبوعہ علی گڑھ۔

کہ واقعی اس تاریخ کو منگل ہی پڑتا ہے اور اصل روایت میں جو تاریخ اور دن بتایا گیا ہے وہ کی تقویم کے مطابق ٹھیک ہے گویا یہ تاریخ بھی کی تقویم کے مطابق ریکارڈ کی گئی تھی۔ (ملاحظہ ہو تقویم ہذا صفحہ ۹۴)

۵۔ غزوہ بواط | اس غزوہ پر جانے کی تاریخ ابن حبیب کے یہاں ۱۳ ربیع الاخر ۲ھ ہیر ہے اور مراجعت ۲۰ ربیع الاخر ۲ھ ہیر ہے۔ کی تقویم کے حساب سے ہیر کا دن ۱۲ ربیع الاخر ۲ھ کی (قری شمس خریفی) کو پڑتا ہے گویا ایک دن کا فرق ہے جو ناقابل لحاظ ہے۔ (ملاحظہ ہو تقویم ہذا صفحہ ۹۴)

۶۔ معرکہ بدر | ابن اسحاق، واقدی اور دوسرے علمائے سیر بھی متفق ہیں کہ یہ معرکہ ۱۷ رمضان ۲ھ جمعہ کے دن پیش آیا۔ ”مستدرک حاکم“ میں عامر بن ربیع بدری سے جو روایت منقول ہے اس سے ایک ہلکے سے اختلاف کا پتہ چلتا ہے جو قمری مہینوں میں وجہ حیرت نہیں یعنی یہ کہ معرکہ بدر بجائے ۱۷ کے ۱۶ رمضان کا واقعہ ہے تاہم جمعہ کے دن اور ۱۷ یا ۱۶ رمضان پر سب کا اتفاق ہے۔ حتیٰ کہ سب سے قدیم سیرت نگار عروہ بن زبیر نے بھی جمعہ کا دن اور ۱۶ رمضان بیان کی ہے مگر جب اس تاریخ کا مقابلہ تقویمی جدولوں سے کیا جاتا ہے تو مدنی تقویم کی رو سے ۱۶ رمضان ۲ھ کو بجائے جمعہ کے ہیر اور ۱۷ کو منگل آتا ہے لیکن اگر ۱۶ رمضان ۲ھ کو کی تقویم پر رکھ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ۱۶ رمضان کو ہفتہ تھا روایت میں جمعہ آیا ہے۔ ایک دن کا فرق آ سکتا ہے۔ اس طرح یہ تاریخ بھی کی تقویم کے مطابق صحیح معلوم ہوتی ہے علاوہ ازیں روایت سے اس غزوے کا موسم بھی گرم ثابت ہوتا ہے (۱) اور کی تقویم کے لحاظ سے رمضان ۲ھ جون ۶۲۳ء سے مطابق تھا جو گرمی کا مہینہ ہے جبکہ مدنی ہجری تقویم کے مطابق رمضان ۲ھ فروری مارچ ۶۲۳ء کے مطابق تھا واللہ اعلم بالصواب۔ (صفحہ ۹۴)

۷۔ غزوہ بنو قنیقاع | غزوہ بنو قنیقاع معرکہ بدر سے تھوڑے ہی عرصہ بعد کا واقعہ ہے سیرت نگار پورے وثوق سے اس مہم کی تاریخ ہفتہ ۱۴ یا ۱۵ اشوال ۲ھ بیان کرتے ہیں۔ اب اگر ہم اس تاریخ کو مدنی ہجری تقویم پر دیکھتے ہیں تو اس تاریخ کو ہفتہ نہیں منگل آتا ہے البتہ اگر ہم اس تاریخ کو کی تقویم پر دیکھتے ہیں تو ۱۵ اشوال ۲ھ کو ہفتہ کا ہی دن آتا ہے جو بروایت واقدی صحیح ہے۔ (دیکھو ۹۵)

۸۔ غزوہ سولق | علامہ مخدوم محمد ہاشم صاحب کی سیرت النبی پر کتاب ”عہد نبوت کے ماہ و سال“ کے صفحہ ۵۹ پر ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہوئی کہ ابوسفیان اپنے ساتھ دو سو سواروں کو لے کر عراض تک پہنچ چکا ہے یہ جگہ مدینہ سے ۳ میل ہے تو آپ ۵ ذی الحجہ ۲ھ کو اتوار کے دن دو سو سواروں کے ہمراہ مقابلے کے لئے نکلے۔ ہجری تقویم کے مطابق تو اس تاریخ کو منگل آتا ہے اس لئے یہ تاریخ قمری ہجری تقویم

صحیح مسلم جلد ۵ صفحہ نمبر ۳۳

کے مطابق نہیں البتہ کی خریفی تقویم کے مطابق اس تاریخ کو ضرور اتوار کا دن تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تاریخ کی خریفی تقویم کے مطابق محفوظ کی گئی تھی۔ ابوسفیان مقابلے پر نہیں آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا میاب و کامران واپس تشریف لائے۔ (صفحہ ۹۵ تقویم ہذا)

۹۔ غزوہ بنو نضیر | احد کے بعد ۳؎ کا سب سے مشہور واقعہ غزوہ بنو نضیر ہے جس کی تاریخ منگل ۱۲ ربیع الاول متعین ہے مگر تقویمی حساب سے یہ تاریخ اور دن آپس میں مطابقت نہیں کرتے ہیں کیونکہ از روئے حساب ۱۲ ربیع الاول ۳؎ مدنی کو دن منگل نہیں جمعرات آتا ہے البتہ اگر اس تاریخ کو کی تقویم میں دیکھیں تو ۱۲ ربیع الاول ۳؎ کو دن منگل ملتا ہے جو روایت کے عین مطابقت ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ تاریخ کی تقویم کے مطابق محفوظ کی گئی تھی۔ (صفحہ ۹۶)

۱۰۔ قتل کسریٰ پرویز | کسریٰ اپنے بیٹے شروہ کے ہاتھوں منگل ۱۰ جمادی الاول ۶؎ کو نینوا میں قتل ہوا۔ اس تاریخ کو پیر کا دن کی تقویم کے مطابق آتا ہے۔ صرف ایک دن کا فرق ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تاریخ کی تقویم کے مطابق محفوظ کی گئی ہوگی۔ اس تاریخ کی مطابقت میں ۲۲ فروری ۶۲۸ء آتی ہے لیکن یورپین مورخین اس واقعہ کی تاریخ ۲۵، یا ۲۷ یا ۲۹ فروری بتاتے ہیں۔ ۲۲ سے ۲۹ فروری تک کوئی بھی تاریخ ہوگی خریفی جمادی الاول ۶؎ کی تائید میں ہے۔ (دیکھئے تقویم ہذا صفحہ ۹۹)

صفحہ ۱۱۲ پر حدیبیہ کے ذیقعدہ اور کسریٰ کے جمادی الاول میں بظاہر چھ ماہ کا فرق معلوم ہوتا ہے لیکن دراصل یہ دونوں واقعات بالکل قریب المسد ہیں اس طرح کہ کی جمادی الاول ۶؎ سے مدنی ذیقعدہ ۶؎ اگلا ہی مہینہ ہے۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۹۹)

ایسی تاریخیں جو ہجری تقویم کے مطابق صحیح ہیں۔

۱۱۔ **سریہ عبداللہ بن انیس** | سیرت کی کتابوں میں ایک چھوٹا سا واقعہ سریہ عبداللہ بن انیس کہلاتا ہے اس واقعہ کی تاریخ خود عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ سے دو شنبہ کے دن ۵ محرم کو نکلا از روئے حساب بالکل صحیح ہے ۵ محرم ۳۰ھ کو مدنی قمری ہجری تقویم کے مطابق پیر کا ہی دن تھا۔ (تقویم ہذا صفحہ ۹۶)

۱۲۔ **غزوہ خندق** | ابن جیب کا بیان ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اس غزوہ کے لئے جمعرات ۱۰ اشوال کو نکلے تھے ہجری تقویم کے مطابق یکم اشوال ۵ھ کو پیر تھا اور اس حساب سے ۱۰ اشوال کو بدھ آتا ہے گویا ایک دن کا فرق ہے جو ناقابل التفات ہے۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۹۷) اسے غزوہ احزاب بھی کہتے ہیں اس کے فوراً بعد غزوہ بنی قریظہ ہے۔

۱۳۔ **چاند گرہن ۵ ہجری** | مورخین بیان کرتے ہیں کہ جمادی الاخرہ ۵ھ ہجری میں مدینہ میں ایک چاند گرہن دیکھا گیا تھا از روئے حساب ۹ نومبر ۶۲۶ء کو ایک چاند گرہن ہوا تھا جو مدنی ہجری ۱۳ جمادی الاخرہ سے مطابق ہوتا ہے۔ (صفحہ ۹۷)

۱۴۔ **عمرہ حدیبیہ** | عمرہ حدیبیہ کی تاریخ بھی صحیح معلوم ہوتی ہے۔ ابن سعد نے صراحت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے لئے دو شنبہ کے دن یکم ذی قعدہ ۶ھ کو عازم مکہ ہوئے تھے ہجری تقویم میں ۲۹ کا چاند مانا جائے تو یکم ذی قعدہ کو اتوار کا دن پڑتا ہے گویا روایت میں اور حساب میں ایک دن کا فرق ہے یہ فرق ایسا نہیں جو تاریخ کو غلط قرار دیا جاسکے اور اگر ۳۰ کا چاند مان لیا تو پھر یکم ذی قعدہ کو پیر کا ہی دن آ جاتا ہے جو روایت کے بالکل ہی مطابق ہے۔ (ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۹۸) از روئے حساب یعنی رویت ہلال کے مطابق یکم ذی قعدہ کو دو شنبہ کا ہی دن تھا ۱۴ مارچ ۶۲۸ء۔

۱۵۔ **رحلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** | ۶ ربیع الاول بدھ کے دن یکا یک پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت ناساز ہونا شروع ہوئی۔ ۸ ربیع الاول ۱۱ھ کو آپ کی طبیعت زیادہ ناساز ہو گئی تو آپ نے ایک تحریر لکھنی چاہی لیکن بیماری کی شدت تھی اور یہ کام نہ ہو سکا۔ اس عرصہ میں طبیعت کبھی بگڑتی کبھی سنبھلتی۔ اتوار کے دن مرض پوری شدت پر تھا۔ پیر کے دن صبح کو طبیعت قدرے بہتر ہو گئی۔ آپ نے حجرے کا پردہ اٹھا کر دیکھا تو لوگ نماز میں مشغول تھے۔ یہ دیکھ کر حضور فرما مسرت سے ہنس پڑے۔ لوگوں نے سمجھا آپ باہر آنا چاہتے ہیں۔ قریب تھا کہ صفیں درہم برہم ہو جائیں۔ آپ نے اشارہ سے روکا۔ یہ جمال اقدس کی آخری زیارت تھی جو فدایان نبوت نے کی۔ جوں جوں دن چڑھتا گیا حالت بگڑتی گئی۔ بار بار ہوش آتا اور بار بار غشی طاری ہو جاتی آخر کار رفیق اعلیٰ سے ملنے کا وقت آ گیا اور لب مبارک بٹے تو لوگوں نے یہ الفاظ

سے ”نماز“ اور ”غلام“ روایت کے مطابق یہ واقعہ ۱۲ ربیع الاول ہجری کے دن بعد دوپہر کا ہے۔ یعنی ۸ جون ۶۳۲ء صلوٰۃ علیہ وسلم و اسلیما علماے سیرت اور پوری امت کا اس پر اتفاق ہے لیکن تقویمی حساب سے صرف ۶ اور ۱۳ ربیع الاول کو ہجری کا دن آ سکتا ہے اس پر بھی تمام ریاضی دانوں کا اتفاق ہے میرے نزدیک ان دونوں صورتوں میں تطبیق کی دو صورتیں ممکن ہیں۔

ایک یہ کہ مان لیا جائے کہ اس مہینے مدینہ میں اس ہجری کے دن چاند کی ۱۲ تاریخ ہی مانی گئی تھی۔ آخر اس زمانے میں بھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ مکی اور پاکستان کی قمری تاریخوں میں اکثر ایک دن کبھی دو دن کا فرق ہوتا ہی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ یہ مان لیا جائے کہ ممکن ہے کہ وہاں صورتحال یہ رہی ہو کہ ۱۲ ربیع الاول کو وفات اور اگلے دن ہجرت کو تدفین ہوئی ہو اور اس طرح ۱۲ ربیع الاول ہجرت کا دن مشہور ہو گیا ہو۔ بہر حال ۱۲ ربیع الاول ہجرت کا دن ۸ جون ۶۳۲ء پر سب کا اتفاق ہے۔ اگرچہ از روئے تقویمی حساب اور روایت ہلال کے مطابق اس ہجری کے دن ۱۳ ربیع الاول اور ۸ جون تھی۔ (ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۱۰۳)

۱۶۔ سورج گرہن ۶ھ | علمائے تاریخ کا بیان ہے کہ صلح حدیبیہ کے سال ایک سورج گرہن بھی ہوا تھا۔ از روئے حساب قمری ہجری اسی مہینہ میں اتوار ۲۹ ذی قعدہ ۶ھ کو بمطابق ۱۰ اپریل ۶۲۸ء صبح ۳ بجکر ۴۱ منٹ پر مکہ کے وقت کے مطابق ایک سورج گرہن ہوا ہو گا۔ (صفحہ ۹۸)

۱۷۔ حج زیر امارت حضرت ابو بکر صدیقؓ | حج کے لئے روانگی کی تاریخ ذی قعدہ ۹ھ بیان کی گئی ہے یہ حج غزوہ تبوک کے صرف ایک ماہ پہلے ہوا تھا قمری ہجری تقویم کے مطابق اسلامی طریقے پر پہلا حج حضرت ابو بکر کی امارت میں ۹ ذی الحجہ ۹ھ مارچ ۶۳۱ء میں ہوا۔ (دیکھئے صفحہ ۱۰۱) یہاں پر یہ بتانا ضروری ہے کہ ۸ھ ۹ھ ۱۰ھ کے دوران قمری ہجری تقویم اور مکی قمری شمسی ربیعی تقویم میں صرف ایک مہینہ کا فرق چل رہا تھا اس طرح کہ جس دن مکی تقویم کا ذی الحجہ ختم ہوتا تھا اس سے اگلے دن ہجری تقویم کا ذی الحجہ شروع ہوتا تھا اور یہ کہ یکم محرم ۱۱ھ سے یہ ایک مہینہ کا فرق بھی ختم ہو کر مکی ربیعی تقویم مدنی ہجری تقویم میں ضم ہو گئی تھی یعنی پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ہمیشہ کے لئے منسوخ ہو گئی تھی جیسا کہ صفحات ۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲ پر غور کرنے سے معلوم ہوگا۔

۱۸۔ حجتہ الوداع | ذیقعدہ ۱۰ھ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود حج کا ارادہ فرمایا جس کو حجتہ الوداع کہا جاتا ہے ابن سعد کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۲۵ ذیقعدہ کو ہفتہ کے دن مدینہ سے روانہ ہوئے تھے۔ (صفحہ ۱۰۲) یہ تاریخ صحیح ہے اس تاریخ کو ہفتہ کا ہی دن تھا از روئے حساب ۱۰ ہجری میں ذی الحجہ کی پہلی اور آٹھ تاریخ کو جمعہ تھا لیکن روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ اس سال حج جمعہ کو ہوا تھا یعنی جمعہ کے دن ۹ تاریخ مانی گئی تھی اس کے یہ معنی ہوئے کہ مکہ معظمہ میں ذیقعدہ ۲۹ دن کا اور یکم ذی الحجہ جمعرات ۷ فروری کی قرار دی گئی تھی اور حج اسی حساب سے

ادا کیا گیا تھا یہ ایک دن کا فرق ایسا نہیں جو قمری مہینوں میں کوئی خاص اہمیت رکھتا ہو۔

۱۹۔ ولادت رسول مقبول | علامہ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر کی عربی تالیف ”الفصول فی سیرۃ الرسول“ کا اردو ترجمہ ”سیرۃ سرور انبیاء“ جو غلام احمد حریری صاحب نے کیا ہے اس کے صفحہ ۱۷ پر ہے۔

آپ کی ولادت باسعادت بروز سوموار ۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ بعض علماء کے نزدیک ۸ ربیع الاول یا دس یا ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی زبیر بن بکار نے لکھا ہے کہ آپ ماہ رمضان میں پیدا ہوئے مگر یہ شاذ قول ہے جس کو سبکی نے الروض الاتف میں تحریر کیا ہے۔

یہ تاریخیں اگر ۵۳ قبل ہجری کی ہیں تو ان میں صرف ۲ ربیع الاول ایک ایسی تاریخ ہے جس کو بیکار کا دن تھا۔ اور اگر یہ تاریخیں ۵۵ قبل ہجری کی مان لی جاویں تو ان میں صرف ۱۰ تاریخ ایک ایسی تاریخ ہے کہ اس کو بیکار کا دن پڑتا ہے میرے نزدیک یہی تاریخ صحیح ہے۔

علاوہ ازیں مندرجہ بالا اقتباس میں علامہ ابن کثیر نے زبیر بن بکار اور سبکی اور الروض الاتف کے حوالہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا مہینہ رمضان بھی بتلایا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر علامہ کے سامنے یہ تقویم ہوتی تو آپ رمضان والے قول کو شاذ نہ کہتے اس لئے کہ ۱۰ ربیع الاول ۵۵ قبل ہجری جو میرے حساب سے صحیح تاریخ ولادت نبوی ہے اور اس زمانے کی مروجہ کئی خریفی (قبرئ ششی) تقویم کا ۱۰ رمضان ۵۳ ہجری ایک ہی دن واقع ہیں۔ (ملاحظہ ہو تقویم ہذا صفحہ ۳۸)

۲۰۔ بعثت نبوی | علامہ مخدوم محمد ہاشم صاحب سندھی سیرت النبی پر اپنی کتاب ”عہد نبوی کے ماہ و سال“ صفحہ ۳ پر تحریر فرماتے ہیں ”اس سال جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کا اکتالیسواں سال تھا آپ نبوت و رسالت سے سرفراز ہوئے سیرت شامیہ کے مصنف لکھتے ہیں مشہور قول کے مطابق عمر مبارک کے ٹھیک چالیس برس پورے ہوئے تو آپ کو منصب رسالت پر فائز کیا گیا اس مشہور قول پر علماء کا اتفاق ہے اور یہی صحیح ہے اگرچہ بعض نے ایک دن بعض نے دس دن اور بعض نے دو ماہ بعد کا قول بھی نقل کیا ہے زرقانی شرح مواجب میں فرماتے ہیں پہلا قول ہی درست اور صحیح ہے اور یہ حضرت عباس اور حضرت انس رضی اللہ عنہما سے صحیحین میں مروی ہے۔ بعثت نبوی ماہ ربیع الاول میں ہوئی یا رمضان المبارک میں علماء کے دو قول ہیں۔ ”صحیح اور مشہور قول اول ہے۔“

ہجرت سے قبل کے واقعات کی متعین طور پر تاریخیں نہیں ملتی ہیں۔ علامہ کے بیان سے بس اتنا پتہ چلتا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک بعثت سے ایک دن قبل پورے چالیس سال ہو چکی تھی۔

(۱) اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت باسعادت ۱۰ ربیع الاول ۵۵ قبل ہجری ہے جیسا کہ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے تو سادہ قمری ہجری کے مطابق ۸ ربیع الاول ہفتہ ۱۵ قبل ہجری کو چالیس سال ہوئے تھے ۲ مارچ ۶۰۸ء۔ (دیکھئے صفحہ نمبر ۷۸)

(۲) کئی خریفی (قمرئ ششی) تقویم کے حساب سے ۱۰ رمضان ۵۵ قبل ہجری منگل کو پورے چالیس ہوتے ہیں۔ (۲۰ مئی ۶۰۹ء) اور اگلا

دن آجکی نبوت کا پہلا دن تھا۔ (دیکھئے صفحہ ۷۹)

(۳) کی ربیعہ (قری ششی) تقویم کے حساب سے ۹ ربیع الاول ۱۳ھ ہجری کو پورے چالیس سال ہوتے ہیں۔ (۱۹ مئی ۱۶۰۹ء)۔

(دیکھئے صفحہ ۷۹)

(۴) اور اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجری مانی جائے تو ۸ ربیع الاول ۱۳ قبل ہجری کو پورے چالیس سال ہوتے ہیں (مطابق ۹ فروری ۶۱۰ء ہجری) علامہ سید سلیمان منصور پوری نے یہی تاریخ بتائی ہے۔ (دیکھئے صفحہ ۸۰)

۲۱۔ معراج | علامہ محمد ہاشم صاحب ٹھٹھوی معراج کی تاریخ بیان کرتے ہوئے عہد نبوت کے ماہ و سال میں صفحہ ۳۵ پر لکھتے ہیں "۲۷ رجب ہفتہ یا ہجری رات کو ایک قول کے مطابق رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی۔ اب اس تقویم کے صفحہ ۸۰ پر غور و فرمایا تو معلوم ہوگا کہ ہجرت سے تقریباً ۱۹ مہینے قبل ۲۷ رجب کی (قری ششی) اور ۲۷ رمضان ۲ قبل ہجری یہ دونوں تاریخیں اتوار کے دن ۲۶ مارچ ۶۱۰ء پر واقع ہیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ ۲۷ رجب کی تقویم کے مطابق محفوظ کی گئی ہے اور کسی دوسرے راوی نے ۲۷ رمضان قمری ہجری تقویم کے مطابق محفوظ کی ہے اس لئے کہ ۲ قبل ہجری میں کی رجب اور مدنی رمضان متوازی چل رہے تھے اور یہ دونوں مہینے ۳۱ مارچ اتوار ۶۱۰ء سے شروع ہوئے تھے۔ لیکن قاضی محمد سلیمان منصور پوری نے رحمۃ العالمین جلد سوم صفحہ ۱۲۸ پر اس تاریخ کے ۲ مہینے قبل ۲۷ رجب ۵۲ میلادی ۲۵ فروری ۶۱۰ء بدھ بتائی ہے۔ (دیکھئے صفحہ ۹۱)

۲۲۔ غزوہ بطلب کرز بن جابر الفہری | ایک غزوہ غزوہ بطلب کرز بن جابر الفہری کے نام سے مشہور ہے ابن حبیب نے اس کی تاریخ ۱۲ جمادی الاخر ۲ بیان کی ہے ہجری تقویم کے بموجب یکم جمادی الاخر ۲ کو بدھ تھا اس اعتبار سے ۱۲ جمادی الاخر کو اتوار آتا ہے مطابق ۱۱ دسمبر ۶۲۳ء مگر جیسا کہ سب جانتے ہیں قمری مہینوں میں ایک روزہ فرق کی کوئی اہمیت نہیں اور ابن حبیب کی صراحت صحیح معلوم ہوتی ہے اکثر مورخین اور واقعاتی نے یہی واقعہ ربیع الاول ۲ء کا قرار دیا ہے دراصل یہ دونوں مہینے متبادل ہیں جمادی الاخر مدنی ہے اور ربیع الاول کی ہے یہ دونوں مہینے ۳۰ نومبر ۶۲۳ء بدھ سے شروع ہوئے تھے۔ (دیکھئے تقویم ہذا صفحہ ۹۴) اس کو غزوہ سلوان یا غزوہ بدر الاولیٰ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

۲۳۔ نکاح حضرت فاطمہ | طبری نے اس کی تاریخ آخری مفر بیان کی ہے جو غالباً ہجری مدنی روایت ہے جبکہ علامہ شیعہ یکم ذی الحجہ پر متفق ہیں جو کی ریکارڈ معلوم ہوتا ہے تقویم ہذا (صفحہ ۹۵) پر نظر ڈالنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یکم ذی الحجہ کی خربنی ۲ء ۳۰ مفر مدنی ۳ء سے متصل ہے۔

۲۴۔ غزوہ ذوالمر یا غزوہ بنو غطفان | ابن اسحاق کے بیان کے مطابق یہ واقعہ اواخر ذی الحجہ ۲؎ کا ہے جبکہ واقدی کے نزدیک یہ ربیع الاول ۳؎ کا واقعہ ہے۔ تقویم پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ یہ دونوں مہینے متبادل ہیں۔ (ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۹۵) ربیع الاول ۳؎ جبری مدنی ہے جبکہ ذی الحجہ کی تقویم کے مطابق ہے یہ دونوں مہینے بدھ ۲۲؎ راکست ۶۲۳ء سے شروع ہوئے تھے۔ (نقش سیرت مولفہ ثار احمد صفحہ ۴۲۶ کے مطابق) اس موقع پر دشمن سے لڑ بھیڑ نہیں ہوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دس دن باہر رہ کر جمعرات ۲۳؎ ربیع الاول ۳؎ کے مطابق ۱۳؎ اکتوبر ۶۲۳ء کو مدینہ واپس تشریف لائے۔

۲۵۔ سریہ زید بن حارثہ | اس مہم کے متعلق ابن اسحاق کی تشریح یہ ہے کہ یہ واقعہ غزوہ بدر سے چھ ماہ بعد کا ہے یعنی ربیع الاول ۳؎ کا بخلاف اس کے واقدی ابن سعد نے اس کو جمادی الاخر کا واقعہ قرار دیا ہے (تقویم صفحہ ۹۵ پر نظر ڈالئے) ربیع الاول ۳؎ کی خریفی ہے اور جمادی الاخر ۳؎ مدنی ہے اور یہ دونوں مہینے متبادل ہیں ۱۸؎ نومبر ۶۲۳ء سے شروع ہوئے روایات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ واقعہ موسم سرما کا ہے چنانچہ مذکورہ مہینے نومبر دسمبر کے مطابق ہیں۔

۲۶۔ معرکہ احد | اس واقعہ کی تاریخ ۱۱؎ اشوال ۳؎ بیان کی گئی ہے اور ہفتہ کے دن پر سب کا اتفاق ہے اگر ہم اس ۱۱؎ اشوال کو مدنی جبری تقویم میں دیکھیں تو بجائے ہفتہ کے بدھ کا دن ملتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ تاریخ مدنی جبری تقویم کے مطابق نہیں ہے البتہ اگر ہم اس تاریخ کو کی تقویم (صفحہ ۹۶) میں دیکھیں تو ۱۱؎ اشوال ۳؎ کو اتوار کا دن ملتا ہے جبکہ روایت میں ہفتہ کا دن ہے۔ یہ ایک دن کا فرق ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ تاریخ کی خریفی تقویم کے مطابق ریکارڈ کی گئی ہے۔

واقدی کے بموجب یہ واقعہ محرم ۲؎ کا ہے اسکو جبری مدنی تقویم کے مطابق سمجھئے اور اشوال ۳؎ کو کی تقویم کے مطابق اور اشوال کو اتوار ۲۳؎ جون ہے۔ یہ دونوں مہینے ۱۳؎ جون ۶۲۵ء کو شروع ہوئے تھے (دیکھئے صفحہ ۹۶)

۲۷۔ غزوہ حمراء الاسد | معرکہ احد اور غزوہ حمراء الاسد اشوال ۳؎ کے واقعات ہیں واقدی کی روایت میں محرم ہے حالانکہ بلا استثناء تمام علمائے اسلام کا اتفاق ہے کہ دونوں غزوے معرکہ احد اور غزوہ حمراء الاسد اشوال ۳؎ کے واقعات ہیں ایک دن کے آگے پیچھے سے تقویمی جدول پر نظر ڈالئے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں مہینے محرم اور اشوال متوازی تھے اشوال کی تقویم کے مطابق ۳؎ میں اور محرم مدنی جبری تقویم کے مطابق ۲؎ میں تھے یہ دونوں مہینے ۱۳؎ جون ۶۲۵ء کو شروع ہوئے تھے۔ (صفحہ ۹۶)

۲۸۔ غزوہ بدر الموعد یا غزوہ بدر ثالث | ۲؎ کی ایک دوسری مہم غزوہ بدر الموعد کے نام سے مشہور ہے جس کی تاریخ جمعرات

یکم شعبان بیان کی گئی ہے لیکن از روئے حساب اگر یہ یکم شعبان ہجری مدنی ہے تو جمعرات کا دن مطابقت نہیں کرتا البتہ اگر کی خریفی تقویم پر دیکھا جائے تو یکم شعبان کو جمعہ ہے یعنی ایک دن کافرق ہے جو جائز ہے۔ اس لئے یہ تاریخ بھی کی تقویم کے مطابق صحیح معلوم ہوتی ہے۔ واقعہ ذی القعدہ کا بیان ہے کہ یہ واقعہ یکم ذی القعدہ کا ہے دراصل یہ دونوں مہینے ہجری اور کی خریفی تقویم کے ہیں اور متبادل اور ہم زمانہ ہیں (ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۹۶) ذی القعدہ ۴ مدنی ہجری ہے اور شعبان ۴ خریفی کی ہے یہ دونوں مہینے ۴ اپریل ۶۲۶ء کو شروع ہوئے۔ نقش سیرت کے مطابق اس غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً ۱۴ دن مدینہ سے باہر رہے اور ۱۲ یا ۱۳ ذی القعدہ ۴ کو مدینہ واپس تشریف لائے۔ (دیکھئے صفحہ ۴۴۳)

۲۹۔ غزوہ ذات الرقاع ابن حبیب نے اس غزوے کی تاریخ تفصیل سے بتائی ہے۔ پیر کا دن ۱۰ جمادی الاول ۵ ہجری۔ بخلاف اسکے واقعہ ذی اور ابن سعد نے اس کو ۱ محرم ۵ ہ کا واقعہ قرار دیا ہے اس تقویم کا صفحہ ۹۷ دیکھئے کی محرم کا متوازی مدنی ہجری مہینہ جمادی الاول ۵ کے گاہ یہ دونوں مہینے ۲۸ ستمبر تا ۲۶ اکتوبر ۶۲۶ء سے شروع ہوئے ہیں۔ (پیر کے بجائے منگل کا دن یعنی ایک دن کافرق ناقابل التفات ہے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲۵ دن بعد ۲۵ محرم ۵ کو مدینہ مراجعت فرمائی (نقش سیرت صفحہ ۴۴۴)

۳۰۔ غزوہ خیبر امام مالک ابن حزم ابن اسحاق امام بخاری اور ان کے بعد کے جملہ مصنفین کے نزدیک غزوہ خیبر کا زمانہ آخر ۶ یا اوائل ۷ ہ ہے بالفاظ دیگر ذی الحجہ ۶ یا محرم ۷ میں یہ مہم شروع ہوئی تھی بخلاف اس کے واقعہ ذی اور ابن سعد نے یہ صراحت کی ہے کہ یہ واقعہ جمادی الاول ۷ کا ہے گویا ۷ کے تقریباً وسط کا جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس غزوے کے متعلق بھی دو ابتدائی دستاویزیں موجود تھیں جن میں سے ایک امام مالک اور ابن اسحاق کا ماخذ تھی اور دوسری واقعہ ذی کا تقویم پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۶ کا کی ذی الحجہ اور ۷ کا مدنی جمادی الاول دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور دونوں کی ابتداء ۶ ستمبر ۶۲۸ء کو ہوئی تھی اس بناء پر دونوں آئمہ سیرت کی دستاویزیں ایک ہی زمانے کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔ (ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۹۹)

۳۱۔ آنحضرت کے صاحبزادہ ابراہیم کی تاریخ رحلت بیان کیا جاتا ہے کہ ان کی رحلت کا واقعہ ربیع الاول یا ربیع الآخر ۱۰ ہ کا ہے روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کی پیدائش ذی الحجہ ۸ میں کسی تاریخ کو ہوئی تھی صحاح کی ایک روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ ۱۸ یا ۱۷ مہینے زندہ رہے تھے یہ روایت بھی ملتی ہے کہ جس روز ان کا انتقال ہوا اسی روز سورج کو گرہن لگا تھا اور یہ بھی معلوم ہے کہ یہ سورج گرہن ۲۷ جنوری ۶۳۲ء کو ۱۱ بجے ۴۳ منٹ پر ہوا تھا (پاکستانی وقت)

علامہ صفی الرحمن مبارک پوری نے سیرت پر اپنی کتاب الرقیق المختوم صفحہ ۵۱۰ پر صاحبزادہ کی وفات کی تاریخ ۲۸ یا ۲۹ شوال مطابق ۲۷ جنوری ۶۳۲ء بتائی ہے اس تاریخ کے متعلق اتنا اور عرض کرنا ہے کہ ہماری اس تقویم کے مطابق مدنی ہجری ۲۸ شوال ۶۳۲ء سے کی

خریفی جبکہ شوال الاخریٰ ۲۸ سے مطابقت رکھتی ہے۔ گویا دونوں تقویموں سے دونوں مہینے متوازی تھے جو ۳۱ دسمبر منگل کو شروع ہوئے تھے۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۰۲)

۳۳۔ قتل ابو عصفک یہودی | ایک شام رسول یہودی کو جس کا نام ابو عصفک تھا کسی مسلمان نے شوال ۲ میں قتل کر دیا اس واقعہ کی تفصیلات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ واقعہ شدید موسم گرما کا تھا اور مکی خریفی تقویم کی رو سے شوال ۲ جون جولائی ۶۲۳ء سے مطابق ہوتا ہے اس لئے یہ تاریخ مکی خریفی تقویم کی معلوم ہوتی ہے۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۹۵) اس کی مطابقت ہجری مدنی تقویم کے محرم ۳ء سے ہوتی ہے۔

۳۳۔ غزوہ تبوک | اس غزوے کی تاریخ رواں کی متفقہ طور پر رجب ۹ء اور واپسی رمضان یا شوال ۹ء بیان کی جاتی ہے۔ اس غزوے کا موسم گرم تھا اصح السیر صفحہ ۳۶۵ پر ہے کہ گرمی اور دھوپ کی ایسی شدت تھی کہ کوئی شخص باہر نہیں نکل سکتا تھا۔ ۹ء میں موسم گرما میں آنے والا رجب مکی خریفی ہی ہو سکتا ہے جو اپریل مئی سے مطابق ہوتا ہے۔ اور رمضان شوال کی واپسی (مکی خریفی تقویم کے لحاظ سے مئی جون) سے مطابقت رکھتی ہے۔

قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ جب پیغمبر اسلام نے مسلمانوں کو اس غزوے پر چلنے کی ترغیب دی تو منافقین نے بہکانا شروع کیا اور کہا کہ اس شدید گرمی میں نہ نکلو (لا تصفروا فی الحر) اس کا جواب یہ دیا گیا کہ جہنم کی آگ تو سب سے بڑھ کر گرم ہے۔ (قل نار جہنم اشد حرا) مگر جب ان موسمی مصراحتوں کا ہجری تقویم سے تطابق کیجئے تو رجب ۹ء ہجری اکتوبر نومبر ۶۳۰ء سے مطابق ہوتا ہے اور رمضان شوال کے مہینے جن میں مسلمان فوج واپس آئی تھی دسمبر جنوری اور فروری سے مطابقت کرتے ہیں۔ ابن حبیب نے اس غزوے کی تاریخ رواں کی دو شنبہ یکم رجب بیان کی ہے تقویمی حساب سے یکم رجب کو منگل آتا ہے۔ ان حالات میں اس تاریخ کو قمری ہجری ثابت کرنے میں موسمی مطابقت سے تائید نہیں ہوتی چنانچہ اس غزوہ کی مکی خریفی تقویم سے مناسبت نمایاں ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے تقویم ہذا کا صفحہ نمبر ۱۰۱)

بازگشت | گذشتہ صفحات میں بطور مثال تقریباً ۱۳۳ ایسے واقعات کا تقویمی جائزہ لیا گیا ہے جن میں سے ہر ایک کی مطابقت رائج الوقت تقاویم میں تلاش کر کے دکھائی گئی ہے۔

(۱) ان میں سے متعدد واقعات کی تاریخیں دریاقت شدہ مکی خریفی تقویم کے مطابق محفوظ کی ہوئی معلوم ہوتی ہیں مثلاً اگر کسی روایت میں کسی واقعہ کی تاریخ مثلاً ۱۲ ربيع الاول ہے اور اس تاریخ کو روایات میں پیر کا دن بتایا گیا ہے اور ہم اس تاریخ کو قمری ہجری تقویم میں دیکھتے ہیں اور اس میں ۱۲ ربيع الاول کو پیر کا دن نہیں ملتا بلکہ جمعہ یا کوئی اور دن ملتا ہے لیکن جب اس تاریخ کو اپنی مجوزہ مکی خریفی تقویم میں دیکھتے ہیں تو ۱۲ ربيع الاول کو ٹھیک پیر کا دن ہی ملتا ہے جو روایت کے عین مطابق ہے اس کا سوائے اس کے اور کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ یہ اور ایسی دوسری بہت سی تاریخیں عہد

نبوی میں کسی ایسی تقویم کے مطابق محفوظ کی گئی تھیں جیسی اس کتاب میں کی قمری شمسی خریفی تقویم کے نام سے وضع کی گئی ہے۔

(۲) اسی طرح مذکورہ بالا میں سے متعدد واقعات کی تاریخیں موجود قمری ہجری تقویم کے مطابق محفوظ کی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اس لئے کہ ان تاریخوں کا ان روایات میں جو دن بتایا گیا ہے وہ ہجری تقویم کے مطابق صحیح ملتا ہے اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ عہد رسالت میں موجود ہجری تقویم بھی زیر استعمال تھی۔

(۳) کچھ واقعات ایسے ہیں جن کی تاریخیں متوازی ہیں یعنی کسی واقعے کی تاریخ ایک راوی نے کی خریفی تقویم کے مطابق بیان کی جبکہ اسی واقعہ کی تاریخ کسی دوسرے راوی نے قمری ہجری تقویم کے مطابق بیان کی اگر ان دونوں تاریخوں کو جو بظاہر مختلف ہیں عیسوی حساب میں تبدیل کر کے اس تقویم کی جدولوں پر دیکھتے ہیں تو بالکل ایک ہی زمانہ متعین ہوتا ہے۔

(۴) مزید چند واقعات کی تاریخیں ایسی ہیں کہ ان واقعات کا روایت میں جو موسم بتایا گیا ہے وہ واقعہ کی تقویم کے مطابق تو ضرور اسی موسم میں ہوا ہوگا لیکن قمری ہجری تقویم کی مطابقت اس موسم سے نہیں ہو سکتی یا اس کے برعکس صورت حال بھی ممکن ہے۔

ان تمام مذکورہ واقعات میں سے اکثر و بیشتر واقعات اس بات کو تقویت پہنچاتے ہیں کہ عہد نبوی میں ایک ایسی تقویم موجود و مستعمل تھی جیسی کہ کتاب حدائش کی خریفی (قمری شمسی) کے نام سے وضع کی گئی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ اس کے متعلق بالکل صحیح طور پر یہ معلوم کرنا ممکن نہیں ہے کہ اس میں نئی کامیہ کب کب لگایا گیا تھا۔

(قمری شمسی) کی خریفی اور کی ربیعی تقاویم کا فرق

بحوالہ حیات سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ التحیات

کی قمری شمسی خریفی تقویم کا سال ۲۲ ستمبر سے متصل نئے چاند سے اور کی ربیعی تقویم کا سال ۲۱ مارچ سے متصل نئے چاند سے شروع ہوتا تھا ہر تیسرے کبھی دوسرے سال ایک ماہ کا اضافہ کر کے قمری سالوں کو شمسی سالوں کے برابر کر لیتے تھے میرے معاصر مولوی اسحاق النبی علوی ربیعی تقویم کے قائل نہ تھے۔ اور اس معاملہ میں ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کی رائے سے بھی اختلاف کرتے رہے۔ عرض یہ ہے کہ کی ربیعی تقویم کا نظریہ میں نے محترم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے ایک انگریزی مقالے سے اخذ کیا ہے تقاویم البتہ میں نے خود ترتیب دی ہیں۔ یہاں اس موقع پر علوی صاحب کے ایک بیان کا تجزیہ کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے جس کے مطابق علوی صاحب لکھتے ہیں کہ:

”اگر یہ خیال صحیح ہے کہ کی تقویم ہمیشہ اعتدال خریفی سے شروع ہوتی تھی اور اگر یہ روایتیں غلط نہیں کہ عہد رسالت میں صوم عاشورہ ہمیشہ محرم میں رکھا جاتا تھا جو یہودیوں کے یوم عاشورہ سے صرف ایک دن آگے یا پیچھے ہوتا تھا تو یہ امر بالکل ناممکن ہے کہ ۱۱ھ میں مکہ اور مدینہ کی تقویموں کے ایام دشوہ مشترک ہو گئے تھے۔“ علوی صاحب کا یہ قول بلاشبہ اس صورت میں درست ہو سکتا ہے جبکہ ہجری تقویم کے مقابلہ پر کی خریفی (قمری شمسی) تقویم کو رکھا جائے اگر قمری ہجری تقویم کے مقابلے پر اس دوسری تقویم کو رکھا جائے جس کو خاکسار نے کی ربیعی (قمری شمسی) تقویم کے نام سے متعارف کرایا ہے اور جو ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے نظریہ تقویم سے ماخوذ ہے۔ تو معلوم یہ ہوگا کہ کی ربیعی تقویم کے ایام دشوہ میرے حساب کے مطابق محرم ۱۱ھ میں ضرور مدنی قمری ہجری تقویم کے متوازی اور مشترک ہو گئے تھے۔ (ملاحظہ ہو اس تقویم کے صفحات ۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵۔)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ زمانہ قدیم میں بعض قوموں کے تقویمی سال کا آغاز نقطہ اعتدال خریفی یعنی ۲۲ ستمبر سے متصل نئے چاند سے ہوتا تھا اور بعض کا نقطہ اعتدال ربیعی ۲۱ مارچ سے متصل نئے چاند سے ہوتا تھا اس کتاب میں یہ دونوں تقاویم اس خاکسار نے پورے عرصہ حیات نبوی پر محیط ہجری تقویم اور عیسوی کیلنڈر کے ساتھ ساتھ دکھلائی ہیں۔ (صفحہ ۳۶ تا ۱۰۵) جس تقویم کے سال کا آغاز اعتدال خریفی سے ہوتا تھا اس کی قمری شمسی خریفی تقویم کی اہمیت خصوصیت اور افادیت یہ ہے کہ عہد نبوی کی بہت سی تاریخیں جو روایات میں بیان ہوئی ہیں اس تقویم کی ترتیب پر صحیح بیٹھتی ہیں جیسا کہ گذشتہ صفحات میں مثالوں سے واضح ہوا۔ اس لئے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ اسی قسم کی یا اس سے ملتی جلتی تقویم (کی خریفی قمری شمسی تقویم) اس وقت مکہ معظمہ اور اس کے مضافات میں مروج و متداول رہی ہوگی۔

ربی دوسری صورت یعنی اعتدال ربیعی سے شروع ہونے والی تقویم تو ظاہر ہے کہ چونکہ ان دونوں تقویموں کے آغاز میں چھ ماہ کا فصل ہے اس لئے جو تاریخیں درج بالا کی خریفی تقویم پر صحیح ثابت ہو چکی ہیں وہ ربیعی ترتیب پر ظاہر ہے غلط نظر آئیں گی۔ اس لئے یہ کہنا تو صحیح نہ ہوگا کہ اس طرز کی کوئی کی ربیعی (قمری شمسی) تقویم مکہ میں یا مدینہ میں عام طور پر رائج اور مستعمل تھی لیکن پھر بھی ہمیں اس ترتیب میں یعنی کی ربیعی (قمری شمسی) تقویم کے حوالہ سے کئی باتیں قابل غور اہم اور متغنی نظر آتی ہیں چنانچہ:-

اول یہ کہ سادہ قمری ہجری تقویم کے مطابق ۱۱۰۰ھ کا محرم اور مذکورہ کی ریجی تقویم کی ترتیب کے مطابق ۱۱۰۰ھ کا محرم یہ دونوں اپنے وقت میں متوازی اور ہم زمانہ ہو گئے تھے بہ الفاظ دیگر مذکورہ بالا دونوں تقویمیں اپنا ۳۳ سالہ دور پورا کرتے ہوئے (۳ سال کے لئے) ۲۹ مارچ ۱۳۲۲ء کو ایک ہو گئی تھیں۔ (ملاحظہ کریں اس تقویم کا صفحہ ۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵) اور ایک دوسرے سے متوازی چل رہی تھیں۔ اور غالباً اسی صورت حال کو دیکھتے ہوئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا ان الزمان قد استدار کھیتہ یوم خلق اللہ السموات والارض ما زمانہ گھوم کر اسی روز جیسی حالت پر آ گیا ہے جس روز اللہ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا تھا۔

دوسرے یہ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا اگر یہ مطلب اخذ کیا جائے تو شاید غلط نہ ہوگا کہ حضور کو ان دونوں تقویموں کا زمانی وجود انکی ترتیب اور ایک خاص مدت کے بعد ایک خاص مدت کے لئے ان کے ہم نام مہینوں کا مشترک و متوازی ہو جانا معلوم تھا اور اس طرح گویا اس تقویم کے امکانی وجود کو بصیرتِ نبوی کی تائید حاصل ہو رہی تھی۔

تیسری اہم اور قابل غور بات یہ ہے کہ اگر ہم کی ریجی (قمری شمسی) تقویم کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت باسعادت معلوم کرنا چاہیں تو حضور کی تاریخ وفات (۸ جون ۶۳۲ء ۱۲ ربیع الاول ۱۱۰۰ھ) سے بقدر عمر مدہ حیات نبوی یعنی کی ریجی (قمری شمسی) تقویم کے ۶۳ سال اور ۴ دن اس مدت کے (۲۳۰۳۸ دن ہوتے ہیں) ماضی کی طرف پیچھے لوٹ جاویں تو کی ریجی (قمری شمسی) کے ۵۳ ویں سال میں۔ قمری قبل ہجری کے ۵۵ ویں سال میں۔ سن عیسوی کے ۵۶۹ ویں سال میں ولادت کی ٹھیک وہی تاریخ ملتی ہے جو احادیث مبارکہ میں بیان ہوئی ہے یعنی مہینہ ربیع الاول تاریخ ۱۰ پیر ۵۵ قبل ہجری (دوشنبہ) بمطابق ۱۳ مئی ۵۶۹ء۔ (ملاحظہ ہو تقویم کا ہذا صفحہ ۳۸)

علامہ محمود پاشا مصری نے جو ۹ تاریخ ربیع الاول پیر ۵۳ قبل ہجری مطابق ۱۲۰ اپریل ۱۱۰۰ء بتائی ہے اس پر ایک اعتراض تو یہ ہو سکتا ہے کہ یہ ۹ تاریخ حدیث میں وارد شدہ نہیں ہے جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے۔ اس ۹ تاریخ کو علامہ موصوف نے غالباً اس لئے اختیار کیا ہے کہ احادیث مبارکہ میں وارد شدہ مختلف تاریخوں میں سے کسی تاریخ سے نزدیک تر ایک ایسی تاریخ ہے جس پر رویت ہلال کے مطابق عید کا دن پڑتا ہے۔ دوسرا اعتراض یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حیات طیبہ قمری ۶۳ سال اور چھ دن جو ۱۲۰ اپریل ۱۱۰۰ء سے ۸ جون ۶۳۲ء تک ہے یہ تو خالص قمری ہجری کے مطابق ہے اور اس زمانے میں ظاہر ہے قمری قبل ہجری تقویم کا رواج نہ تھا اس لئے ہم کو اس مقصد کیلئے اس کی تقویم کی رعایت رکھنا چاہیے جو اس زمانے میں ممکنہ طور پر وہاں مروج اور مستعمل تھی چنانچہ اگر کی ریجی (قمری شمسی) تقویم کے مطابق جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ۶۳ سال اور ۴ دن جس کے کسی واسطے حساب سے ۲۳۰۳۸ دن ہوتے ہیں تاریخ وفات سے ماضی کی طرف پیچھے ہٹ جاویں تو احادیث میں وارد شدہ تاریخوں میں سے ایک تاریخ یعنی ۱۰ ربیع الاول پیر کا دن ۵۵ قبل ہجری پر پہنچ جاتے ہیں اس تاریخ کے تمام اشارات تاریخ دن مہینہ بدرجہ اولیٰ احادیث کے قریب ترین ہیں نیز اس پر وہ دو اعتراضات جو اوپر بیان ہوئے وہ بھی اس تاریخ پر وارد نہیں ہوتے۔

احادیث مبارکہ اور سیرت مبارکہ کی کتابوں میں تاریخ ولادت کی جو اطلاع ملتی ہے وہ عام الفیل کے حوالہ سے ہے اور یہ بات طے نہیں ہے کہ ابرہہ کا کعبہ اللہ پر حملہ ۵۶۹ عیسوی کا واقعہ ہے یا ۵۷۰ عیسوی کا یا ۵۷۱ عیسوی کا تاریخ کی کتابوں میں یہ تینوں سن ملتی ہیں۔ اسی طرح

احادیث مبارکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ۶۳ سال بھی بتلائی گئی ہی اور ۶۵ سال بھی (مسلم جلد ۶ صفحہ ۵۱)

از روئے حساب حیات مبارکہ ۶۳ قمری سال کا مطلب یہ ہوا کہ حضور کا سال ولادت ۱۷ھ ہے اور حیات مبارکہ ۶۵ سال کا مطلب یہ ہوا کہ حضور کا سال ولادت ۵۶۹ھ ہے۔ اس صورت میں جبکہ سال پیدائش ۱۷ھ ہو تا تاریخ ولادت ۹ ربیع الاول ۵۳ھ قبل ہجری مطابق ۲۰ اپریل ۱۷ھ پیر اور اس صورت میں جبکہ حضور کا سال ولادت ۵۶۹ھ ہو تا تاریخ ولادت ۱۰ ربیع الاول ۵۵ھ قبل ہجری مطابق ۱۳ مئی ۵۶۹ھ اور میرے نزدیک یہی تاریخ صحیح ہے۔

پہلے عرض کیا گیا کہ احادیث مبارکہ میں حضور کی عمر مبارکہ ۶۳ سال بھی بیان ہوئی ہے اور ۶۵ سال بھی یہ دونوں مدتیں مختلف اور متضاد نہیں ہیں بلکہ ۶۳ سال کی قمری شمسی حساب سے ہے اور ۶۵ سال قمری قبل ہجری حساب سے ہے۔ ۶۳ سال اور چار دن کی ربیع (قمری شمسی) کے حساب سے بھی ۲۳۰۳۸ دن ہوتے ہیں اور ۶۵ سال اور چار دن قمری قبل ہجری کے حساب سے بھی ۲۳۰۳۸ دن ہوتے ہیں اگر تاریخ وفات ۸ جون ۶۳۲ھ سے اتنے دن پیچھے ہٹ جاویں تو دونوں حسابوں سے ایک ہی دن اور ایک ہی تاریخ متعین ہوتی ہے یعنی ۱۰ ربیع الاول ۵۵ھ قبل ہجری پیر مطابق ۱۰ ربیع الاول ۵۳ھ کی ربیع (قمری شمسی)۔ مطابق ۱۰ رمضان ۵۳ھ کی خریفی (قمری شمسی)۔ ایک حدیث میں حضور کی ولادت ماہ رمضان میں بتائی گئی ہے جو ہماری تقویم سے مطابقت رکھتی ہے۔ (دیکھئے تقویم کا صفحہ ۳۸)۔ علماء قاضی محمد سلیمان منصور پوری نے اپنی گراں مایہ کتاب ”رحمۃ اللعالمین“ جلد اول صفحہ ۴۲ پر لکھا ہے۔

”تاریخ ولادت میں مورخین نے اختلاف کیا ہے طبری وابن خلدون نے ۱۰ ربیع الاول لکھی ہے مگر نسب کا اتفاق ہے کہ دو شنبہ کا دن ۹ ربیع الاول کے سوائے کسی اور تاریخ سے مطابقت نہیں کرتا اس لئے ۹ ربیع الاول ہی صحیح ہے۔ تاریخ دول العرب والاسلام میں محمد طلعت عرب نے بھی ۹ تاریخ کو ہی صحیح قرار دیا ہے۔“

اس سلسلہ میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی کتاب ”سیرت سرور عالم“ میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے اگرچہ اس سے بھی سال کی تعیین نہیں ہوتی تاہم فائدے سے خالی نہیں لکھتے ہیں:-

”محمد ثین اور مورخین کا اس بات پر قریب قریب اتفاق ہے کہ اصحاب قبل کا واقعہ (یعنی مکہ پر ابرہہ کا حملہ) محرم میں پیش آیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ربیع الاول میں ہوئی ولادت پیر کے روز ہوئی تھی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کے سوال پر بیان فرمائی (صحیح مسلم بروایت قتادہ) ربیع الاول کی تاریخ کو کسی تھی؟ اس میں اختلاف ہے لیکن ابن ابی شیبہ نے حضرت عبداللہ بن عباس اور

۱۔ تاریخ ۱۰ ربیع الاول اگر ۱۳ھ قبل ہجری کی ہے تو اس تاریخ کو بے شک پیر کا دن نہیں پڑتا۔ مگر ۵۵ھ قبل ہجری کی ہے تو اس کو ضرور پیر کا دن ہے۔ میرے حساب سے یہی تاریخ صحیح ہے۔ (دیکھئے تقویم کا صفحہ ۳۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ آپ ۱۲ ربیع الاول کو پیدا ہوئے تھے ۱۔ اس کی تصریح محمد بن اسحاق نے کی ہے اور جمہور اہل علم میں یہی تاریخ مشہور ہے۔ واقعہ فیل اور حضور کی پیدائش میں فصل کتنا تھا اس میں بھی اختلاف ہے مگر مشہور ترین قول یہ ہے کہ آپ اس واقعہ کے ۵۰ دن بعد پیدا ہوئے مثنیٰ اور قمری مہینوں اور سالوں کے درمیان مطابقت ایک پیچیدہ مسئلہ ہے اس لیے قطعی طور پر یہ کہنا مشکل ہے کہ پیدائش کا مثنیٰ سال اور مہینہ کونسا تھا عموماً آپ کا سال پیدائش ۵۷۰ء یا ۵۷۱ء بیان کیا جاتا ہے سیمپلی نے ”روض الانف“ میں ۲۰ اپریل (نيسان) تاریخ بتائی ہے مگر سال کا ذکر نہیں کیا کوساں دی پرسوال (CAUSSAN DE PERCEVAL) تاریخ عرب میں ۲۰ اگست ۵۷۰ء تاریخ پیدائش متعین کرتا ہے HITTی کہتا ہے کہ آپ ۵۷۰ء یا اس کے لگ بھگ زمانے میں پیدا ہوئے بعض مستشرقین دو سال پیچھے جا کر ۵۶۹ء ۲۔ آپ کا سال پیدائش بیان کرتے ہیں ولادت مبارکہ کا وقت معتبر روایات میں صحیح صادق بیان کیا گیا ہے“

علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی صاحب مرحوم نے اپنی کتاب تقویم تاریخی میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت ۹ دسمبر ۵۶۹ء بتائی ہے موصوف نے یہ تاریخ غالباً مکی خریفی تقویم کے مطابق نکالی ہے۔ مولوی اسحاق النبی علوی صاحب کے نظریہ کے مطابق بھی یہی تاریخ آتی ہے موجودہ زمانے میں مکی اہل علم حضور کا سال پیدائش ۵۶۹ء بتلاتے ہیں۔ ڈاکٹر حمید اللہ صاحب مقیم پیرس۔ ڈاکٹر ثار احمد صاحب شعبہ اسلامی تاریخ جامعہ کراچی۔ پروفیسر سعید احمد صاحب مقیم حال سکھر۔ علامہ نیاز فتح پوری صاحب ماہوار رسالہ نگار خدا نمبر وغیرہ۔ ایک فراخ دل مستشرق ڈرپہر نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا سال ۵۶۹ء بتایا ہے۔ ڈاکٹر ثار احمد صاحب نے اپنی کتاب ”مستشرقین اور مطالعہ سیرت“ میں اس کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ”۵۶۹ء میں مکہ میں وہ آ دی پیدا ہوا (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے انسانیت پر تمام انسانوں میں سب سے زیادہ اثر ڈالا“ راقم الحروف کی مرتبہ تقویم صفحہ ۳۸ کے مطابق تاریخ ولادت ۱۰ ربیع الاول ۵۷۰ قمری قبل ہجری۔ ۱۰ ربیع الاول ۵۷۰ء مکی ربیع (قمری مثنیٰ) ۱۰ رمضان ۵۷۰ء مکی خریفی (قمری مثنیٰ) ۱۳ مئی ۵۶۹ء ہجری۔ (دیکھئے تقویم کا صفحہ ۳۸)

ایک سندھی عالم علامہ مخدوم محمد ہاشم صاحب ٹھٹھوی کی عربی کتاب ”بذل القوۃ فی حوادث سنین النبوة“ مترجمہ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی ”عہد نبوت کے ماہ و سال“ میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک بوقت وصال تریسٹھ ۶۳ سال تھی اور ایک روایت کے مطابق چالیسٹھ ۶۵ سال۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ صاحب اگرچہ ترجیح تو ۶۳ سال والی روایت کو ہی دیتے ہیں لیکن ۶۵ سال والی روایت کو بھی

۱۔ ازروئے حساب ۱۲ ربیع الاول کو ہجر کا دن ممکن نہیں۔ جو ضروری ہے۔

۲۔ بعض مستشرقین جو دو سال پیچھے جا کر ۵۶۹ء آپ کا سال پیدائش بیان کرتے ہیں وہ گویا اس حدیث کی تصدیق کرتے ہیں جس میں حضور کی حیات مبارک ۶۵ سال بتائی گئی ہے اور ان کے بیان سے میرے اس موقف کی تصدیق نکلتی ہے جو میں نے گذشتہ صفحات میں عرض کیا ہے۔ اور جس کا حاصل یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ۱۰ ربیع الاول ہجری ۵۷۰ قمری ہجری مطابق ۱۳ مئی ۵۶۹ء ہے۔

کم از کم قابل اعتنا ضرور سمجھتے ہیں اور اس کا امکان ظاہر کرتے ہیں کہ شاید ۶۵ سال والی روایت ہی صحیح ہو اور یہ امکان بھی ہمارے موقف کی تائید میں ہے۔

اسی طرح علامہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری المتوفی ۳۲۰ھ کی تاریخ طبری جلد اول سیرت النبی ترجمہ مطبوعہ نفیس اکیڈمی صفحہ ۵۴۳ پر ۶۳ سال والی روایت بیان کرنے کے بعد لکھا ہے۔ ”بعض مصاحبوں نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ سال ہوئی اس کے متعلق ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی ابن حنظلہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی ہے۔“

علامہ حافظ ابن کثیر کی الفصول فی سیرۃ الرسول کا اردو ترجمہ سیرت ہر دور انبیاء میں بخاری کی حضرت ابن عباس سے منقول روایت میں ۶۱، ۶۲ اور ۶۵ سال حضور کی عمر مبارک بیان کی ہے ان میں راقم الحروف کے مطابق ۶۳ سال کی ریختی تقویم کے حساب سے صحیح ہے اور ۶۵ سال قمری قبل ہجری حساب سے صحیح ہے۔ یہ دونوں مدتیں ۶۳ سال اور چار دن کی ریختی (قمری شمسی) کے مطابق اور ۶۵ سال اور چار دن قمری قبل ہجری کے مطابق اگرچہ بظاہر مختلف معلوم ہوتی ہیں لیکن دراصل ان دونوں مدتوں سے ایک ہی دن متعین ہوتا ہے یعنی ۱۰ ربیع الاول ۵۵ھ قبل ہجری مطابق ۱۳ مئی ۵۶۹ء۔ (ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۳۸)

یہ بات ایک تاریخی حقیقت ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نگاری کے سلسلہ میں مسلمانوں نے جو اعتنا برتا ہے اسکی مثال دنیا کی کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی مسلمانوں نے سیرت طیبہ کے ایک ایک لمحہ کو محفوظ کر لیا۔ آپ کی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس پر تاریخی کا پردہ پڑا ہوا ہو۔ آپ کی زندگی کے ایک ایک پہلو کو موضوع تحقیق بنایا گیا۔ راقم الحروف کے خیال میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا یہ بھی ایک قابل توجہ گوشہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیائے قانی میں کتنا عرصہ قیام فرمایا اور حضور کی عمر مبارک ۶۳ سال ہوئی ہے یا ۶۵ سال احادیث مبارکہ میں یہ دونوں مدتیں بیان ہوئی ہیں اور اس لحاظ سے کوئی صاحب حضور کی عمر مبارک ۶۳ سال بیان کرتے ہیں اور کوئی صاحب ۶۵ سال یہ الجھن اس لئے ہوئی کہ جس زمانے کی یہ تاریخیں ہیں اس زمانے تک کسی بھی سلسلہ تقویم پر کوئی امتیازی نشان (جیسا کہ آجکل ہے) نہیں تھا۔ چنانچہ جو راوی کی خریفی تقویم استعمال کر رہا تھا اس نے کی تقویمی حساب کے مطابق ۶۳ سال اور جو راوی قمری ہجری تقویم استعمال کر رہا تھا اس نے حضور کی حیات مبارکہ قمری ہجری حساب کے مطابق ۶۵ سال ظاہر کی۔ مدت تو خیر بالکل صحیح حساب سے محفوظ کی گئی لیکن آئندہ نسلوں کو یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کوئی مدت کوئی تقویم کے مطابق ہے یہ حقیر راقم الحروف شاید پہلا شخص ہے جو عرض کرنا چاہتا ہے کہ یہ دونوں مدتیں جو بظاہر مختلف دکھائی دیتی ہیں

ان میں کوئی اختلاف یا تضاد نہیں ہے۔ ۶۵ سال اور چار دن کی مدت خالص قمری حساب سے آتی ہے۔ اور ۶۳ سال اور چار دن کی قمری شمسی خریفی حساب سے بنتی ہے۔ دونوں طرح حساب سے ولادت نبوی کا ایک ہی دن متعین ہوتا ہے یعنی ۱۰ ربیع الاول پیر کا دن ۵۵۵ قمری قبل ہجری مطابق ۱۳ مئی ۵۶۹ء [اور اس مدت قیام کے جو ۱۳ مئی ۵۶۹ء سے ۸ جون ۶۳۲ء تک ہے ۲۳۰۳۸ دن بنتے ہیں (۱۳ مئی اور ۸ جون کو محسوب کرتے ہوئے) ملاحظہ ہو اس تقویم کا صفحہ ۳۸

آخر میں عرض ہے کہ راقم الحروف نے یہ تمام کام پوری دیانت داری سے انجام دیا ہے۔ اگر دانستہ یا نادانستہ کوئی غلطی سرزد ہوگئی ہے یا طرز بیان میں کوئی لفظ حد ادب سے تجاوز کر گیا ہے تو اس کیلئے پورے اخلاص کے ساتھ اللہ سے معافی کا خواستگار اور آپ سے معذرت خواہ ہوں۔
اقول قولی بذلواستغفر اللہ لی ولکم وللسائر المسلمین۔ آمین یا رب العالمین۔